کتاب الایمان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انطلق	چلے/چلنا	نفر	گروہ	اَوَوا	آئے
مبیت	رات ٹھہرنے کی جگہ	انحدرت	لڑھکنا/گرنا	صخرۃ	چٹان
سُدت	بند ہوگئی	یُنجیکم	نجات دلانا	اغبق	دودھ نکالنا/دوہنا
اَرِح	شام کے وقت آنا	حلبتُ	دودھ دوہنا	لبثتُ	ٹھہرنا
القدح	پیالہ	استیقظ	بیدار ہونا	ابتغاء	تلاش/طلب
فرِّج	دور کر	اَلمَّت	در پیش ہونا/تکلیف دینا	تخلَّی	خلوت اختیار کرنا
تفضُّ الخاتم	مہر کھولنا	تَحَرَّجتُ	دور ہونا	انصرف	پھرنا/لوٹنا
استاجرت	اُجرت پہ رکھنا	ارُزّ	چاول	ثمّرتُ	فائدہ اٹھانا
رقیق	غلام	انطبق	بند ہونا	انساحت	ہٹ جانا/دور ہونا
شعب	گھاٹی	جرّایَ	میرا ڈر	یستعِفُّ	عزت کی حفاظت کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا پچھلی امتوں میں سے تین آدمی سفر پر نکلے حتی کہ وہ رات گزارنے کے لئے ایک غار کے پاس آئے اور اس میں داخل ہوگئے ایک چٹان پہاڑ سے وہ گری اور اس نے غار کو بند کر دیا۔ انہوں نے کہا اس چٹان میں سے ہمیں کوئی بھی نجات نہیں دے سکے گا سوائے اس کے کہ تم اللہ پاک سے اپنے نیک اعمال کے وسیلے سے دعا کرو ایک آدمی نے کہا اے اللہ میرے دو بوڑھے والدین تھے اور میں ان دونوں سے پہلے اپنے اہل ومال کو کھانا پیش نہیں کرتا تھا ایک دن کسی کام سے میں دور چلا گیا حتی کہ جب میں شام کو واپس آیا تو وہ ان کا حصہ دودھ لے کر حاضر ہوا تو وہ سو چکے تھے۔

میں دودھ کا پیالہ ہاتھوں میں لیے ان کی بیداری کے انتظار میں کھڑا رہا۔ پھر اپنے وقت پر بیدار ہوئے انہوں نے دودھ پیا۔ اے اللہ پاک اگر وہ عمل صرف تیری رضا کے لئے تھا تو اس چٹان کو ہمارے راستے سے دور فرما۔ جان چٹان تھوڑی سی ہٹ گی مگر وہ وہاں سے نکل نہیں سکتے تھے۔

پھر دوسرے نے کہا اے اللہ پاک! میری ایک چچازاد بہن تھی جسے میں بہت زیادہ پسند کرتا تھا میں نے اس سے اس کے نفس کا مطالبہ کیا تو اس نے انکار کر دیا حتی کہ ایک سال وہ قحط میں مبتلا ہوئی تو میں نے اس کو ایک سو بیس دینار اس شرط پر دیئے کہ وہ میرے ساتھ تنہائی اختیار کرے تو وہ مان گئی اور مجھے اس پر قدرت حاصل ہوگئی تو اس نے مجھ سے کہا کہ اللہ کا خوف کر بغیر نکاح کے یہ عمل ہر گز جائز نہیں تو میں نے اس کو گناہ عظیم سمجھ کر چھوڑ دیا حالانکہ وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی اور وہ دینار بھی واپس نہ لیے۔ اے اللہ پاک اگر یہ صرف عمل تیری رضا کے لئے تھا تو تو ہمارے راستے سے اس چٹان کو دور فرما۔ وہ چٹان تھوڑا سا اور ہٹی مگر وہاں سے نکلنا ابھی ممکن نہیں تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا پھر تیسرے شخص

نے عرض کیااے اللہ میں نے ایک دفعہ بہت سے مزدوروں سے کام لیاایک کے علاوہ سب کی اجرت ادا کر دی۔ وہ اپنی اجرت لیے بغیر ہی چلا گیا۔ تومیں نے اس کی اجرت سے نفع حاصل کیا حتی کہ اس کی وجہ سے کثیر مال جمع ہو گیا۔ کچھ عرصہ بعد وہ شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے میری مزدوری دو۔ میں نے کہا یہ جو آپ گائے بکریاں اور غلام دیکھ رہے ہیں یہ سب تیری اجرت ہے۔ اس نے کہا اللہ کے بندے مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں مذاق نہیں کر رہا تو اس نے تمام پر قبضہ کر لیا اور لے گیا۔ اے اللہ پاک! اگر یہ عمل تیری رضا کے لئے تھا تو تو اس چٹان کو دور فرمادے۔ وہ چٹان ہٹ گئی اور انہوں نے نکل کر آگے سفر شروع کیا۔!

اور ایک روایت میں ہے بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم سے پہلی امتوں میں سے تین آدمی سفر پر چلے اور جب ان پر بارش ہوئی تو وہ غار کی طرف آئے اور وہ غار ان پر بند ہو گئی۔ ان میں سے بعض نے بعض سے کہا۔ سنو! اللہ پاک کی قسم تم کو سچ کے علاوہ کوئی نجات نہیں دے سکتا۔ تم میں سے ہر ایک دعا کرے اس عمل کے ساتھ جس کو وہ جانتا ہے کہ وہ اس کام میں سچا ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا اے اللہ پاک تو جانتا ہے کہ میرا ایک مزدور تھا جس نے میرے لیے ایک کلو چاول کے بدلے کام کیا اور وہ چلا گیا اور اس نے اپنی اجرت چھوڑ دی۔ اور میں نے ان چاولوں سے کھیتی کی تو اتنی ہو گئی کہ میں نے اس سے ایک گائے خرید لی۔ پھر وہ مزدور میرے پاس آیا اس نے اپنی اجرت طلب کی میں نے کہا یہ گائے لو اور اس کو لے جاؤ۔ اس نے کہا میری اجرت تیرے پاس چاول تھے؟ میں نے کہا اس گائے کو لے لو یہ اسی چاولوں سے ہے۔ وہ اسے لے کر چلا گیا۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ اگر یہ میں نے تیرے ڈر سے کیا تو تو اس کو ہم سے دور کر دے تو وہ چٹان ان سے ہٹ گئی۔

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں گمان ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم میں سے ان کو ایک ایسی فضیلت حاصل ہے جو بقیہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیھم اجمعین میں سے کسی کو حاصل نہیں ہے۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ پاک اس امت کے کمزور لوگوں کی دعا ان کے اخلاص کی وجہ سے اس امت کی مدد فرماتا ہے۔ رواہ النسائی والبخاری

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور اس کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت دنیا کی وجہ سے تھی حتی کہ اس نے دنیا کو پالیا یا کسی عورت کی طرف حتی کہ اس نے نکاح کر لیا تو اس کی ہجرت اسی طرف (شمار) ہو گی جس کی طرف اس نے ہجرت کی یعنی ارادہ کیا۔ رواہ البخاری والمسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک لشکر کعبہ پر حملہ آور ہوا ابھی وہ مقام بیداء میں تھے کہ اول سے آخر تک سب کے سب زمین میں دھنسا دیے گئے۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول و آخر سب کے سب کیسے حالانکہ ان میں سواریاں بھی تھیں اور وہ بھی جو ان کے ساتھ نہیں تھے فرمایا ان کے اول و آخر سب کے سب دھنسا دیئے گئے پھر وہ اپنی نیتوں کے مطابق اٹھائے جائیں گے۔ رواہ البخاری

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ ہمارے پیچھے مدینہ میں ہیں۔ ہم کسی بھی گھاٹی اور وادی میں سے نہیں گزرے مگر یہ کہ وہ ہمارے ساتھ تھے (یہ وہ ہیں) جن کو کسی مجبوری نے روک لیا تھا۔ رواہ البخاری

یعنی ان کی اچھی نیتوں کی بناپر اور ان کا ہمارے لئے دعا کرنے کی بنا پر ان کو یہ بشارت دی گئی کہ گویا ان کے دل ہمارے ساتھ تھے ہم جہاں بھی گئے وہ ہمارے لیے دعا کرتے رہے اور ہمارے ساتھ شامل ہونے کی کوشش بھی کرتے رہے مگر کسی مجبوری کی بنا پر وہ ہمارے ساتھ شامل نہیں ہو سکے۔

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں بے شک نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا! اللہ پاک تمہارے جسم دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری صورتیں مگر وہ تمہارے دلوں کی طرف نظر فرماتا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے اپنے رب کی باتوں میں سے ایک بات بیان فرماتے ہیں اللہ تعالی نے نیکیوں اور برائیوں کو لکھا۔ پھر اس کو بیان فرمایا۔ جو نیکی کا صرف ارادہ کرے اور نیکی نہ کرپائے اللہ تعالی اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھتا ہے۔ اور اگر وہ نیکی کا ارادہ کرے اور نیکی کر بھی لے تو اللہ تبارک وتعالی اپنے پاس دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک لکھتا ہے اور اس سے بھی زیادہ۔ اور جو برائی کا صرف ارادہ کرے مگر برائی نہ کرے اللہ تبارک وتعالی اس کے لیے اپنے پاس ایک پوری نیکی لکھتا ہے اور اگر برائی کا ارادہ کرے اور برائی کر بھی ڈالے اللہ تبارک وتعالی اس کے لئے ایک برائی لکھتا ہے۔

(ایک روایت میں اضافہ فرمایا) اور اللہ تبارک وتعالی اس کو مٹا دیتا ہے اور اللہ تبارک وتعالی کسی کو ہلاک نہیں کرتا مگر وہ جو خود ہلاک ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے جب میرا بندہ ارادہ کرے کہ وہ کوئی گناہ کرے تو اسے نہ لکھو حتی کہ اس برائی پر عمل کرلے۔ پھر اگر وہ اس برائی پر عمل کرے تو تم اسی کی مثل (یعنی ایک گناہ) لکھو اور اگر وہ اس گناہ کو میری وجہ سے چھوڑ دے تو تم اس کے لیے ایک نیکی لکھو. اور جب میرا بندہ نیکی کرنے کا ارادہ کرے وہ نیکی کو سرانجام نہ دے سکے تو تم اس کے لیے ایک نیکی لکھ لو اور اگر وہ اس نیکی پر عمل کرلے تو تم اس کے لیے اس کی مثل دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھو۔ رواہ البخاری

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جو بھلائی کا ارادہ کرے اور اس کو کر نہ پائے اس کے لئے بھلائی لکھ دی جاتی ہے اور جو بھلائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل بھی کرلے اس کے لیے دس سے سات سو گنا تک بھلائی لکھ دی جاتی ہے۔

اور جو برائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل نہ کرے اس کے لیے برائی نہیں لکھی جاتی اور جو اس پر عمل کرلے تو اس کیلئے ایک برائی لکھ دی جاتی ہے۔

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضان حیدر کرّار اوکاڑہ

اور ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے جب میرا بندہ بھلائی کا صرف ارادہ کرتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا تو میں اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہوں اور جب وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو میں اس کے لیے اس کی مثل دس نیکیاں لکھتا ہوں اور جب وہ برائی کرنے کا صرف ارادہ کرتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا تو میں معاف کر دیتا ہوں اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو اس کی مثل (ایک گناہ) لکھتا ہوں اگر اس برائی کو چھوڑ دے تو میں اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھتا ہوں کہ اس نے برائی کو میرے ڈر کی وجہ سے چھوڑا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا معن بن زید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد یزید نے کچھ دینار لیے اور مسجد میں ایک آدمی کو بطور صدقہ دے دیے۔ میں نے اس آدمی سے وہ دینار لئے اور اپنے والد کے پاس لے آیا۔ میرے والد نے مجھے کہا اللہ کی قسم میں نے تیرا ارادہ نہیں کیا تھا۔ میں یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں لے گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا اے یزید تیرے لیے وہی ہے جس کی تو نے نیت کی ۔ اے معن تیرے لیے وہی ہے جو تو نے حاصل کر لیا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے کہا میں اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کروں گا جب صدقہ لے کر نکلا تو بے خبری میں اس نے چور کے ہاتھ پہ رکھ دیا لوگ باتیں کرنے لگے کہ چور کو صدقہ کیا گیا اس نے کہا اے اللہ تمام تعریفات تیرے لیے ہی ہیں۔ اب پھر میں صدقہ کروں گا وہ صدقہ لے کر نکلا اور زانیہ کے ہاتھ پر رکھ دیا باتیں کرنے لگے رات زانیہ پر صدقہ کیا گیا۔ اس نے کہا اے اللہ پاک تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں کہ مجھ سے زانیہ پر صدقہ ہو گیا۔ اس نے کہا اب پھر میں صدقہ کروں گا پھر وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور اس کو مالدار کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ لوگ پھر باتیں کرنے لگے کہ مالدار پر صدقہ کیا گیا۔ اس نے کہا اے اللہ پاک! تمام تعریفات تیرے لئے ہیہیں کہ مجھ سے بے خبری میں چور، زانیہ اور مالدار پر صدقہ ہو گیا

(ایک فرشتہ آیا اور اس کو کہا کہ) تیرا چور پر صدقہ کرنے کی وجہ سے شاید وہ چوری سے بچ جائے۔ اور زانیہ وہ زنا سے بچ جائے اور مالدار پر صدقہ کرنا تو شاید وہ نصیحت حاصل کرے کہ اللہ تعالی نے اس کو جو عطا کیا ہے وہ اس میں سے صدقہ کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول کیا گیا۔ رواہ البخاری

ریاکاری کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یُقضیٰ	فیصلہ کیا جائے گا	اُستُشہِد	شہید کیا گیا	جَرِیّ	بہادر
سُحِب	اوندھے منہ	جَوّاد	سخی	اُلقِیَ	ڈالا جائے گا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے سنا قیامت کے دن جس کے خلاف سب سے پہلے فیصلہ ہو گا وہ شہید ہے۔اس کو لایا جائے گا اللہ پاک اس کو اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا وہ ان کو پہچانے گا اللہ پاک فرمائے گا اس بارے میں تونے کیا عمل کیا؟وہ کہے گا میں نے تیری رضا کیلئے جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گیا۔اللہ پاک فرمائے گا تونے جھوٹ بولا تم نے تو اس لیے جہاد کیا تھا تاکہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ کہا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اس کو چہرے کے بل دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔اور وہ بندہ جس نے علم سیکھا اور سکھایا اور قرآن کریم پڑھا اس کو لایا جائے گا اللہ پاک اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا وہ ان کو یاد کرے گا اللہ تعالی فرمائے گا اس معاملے میں تونے کیا عمل کیا؟وہ بولے گا میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیری رضا کے لئے میں نے قرآن پاک پڑھا اللہ پاک فرمائے گا تونے جھوٹ بولا تونے علم سیکھا تھا تاکہ تجھے عالم کہا جائے قرآن پڑھا تاکہ تجھے قاری کہا جائے اور وہ تجھے کہا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اس کو اس کے چہرے کے بل لٹایا جائے گا حتی کہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔اور وہ بندہ لایا جائے گا جس کو اللہ پاک نے ہر طرح کا مال عطا فرمایا اللہ پاک اس کو اپنی نعمتیں یاد دلائے گا وہ یاد کرے گا اللہ پاک فرمائے گا اس کے بدلے تونے کیا عمل کیا؟وہ آدمی عرض کرے گا میں نے ایسا کوئی بھی راستہ نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہو میں نے اس میں تیری رضا کے لئے خرچ کیا اللہ تبارک وتعالی فرمائے گا تم نے جھوٹ بولا لیکن تونے ایسا کیا تاکہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہا گیا ۔پھر حکم دیا جائے گا اور اس کو چہرے کے بل لٹایا جائے گا حتی کہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔رواہ مسلم

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کو سنانے کے لئے عمل کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا ارادہ لوگوں کو سنائے گا جو ریاکاری کرے گا اللہ تعالی اس کا ارادہ قیامت کے دن لوگوں پر ظاہر فرما دے گا رواہ البخاری ومسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

کتاب وسنت کی اتباع کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بلند ہونا	عَلَا	سُرخ ہو گئے	احمرَّت	نیا کام جاری کیا	احدث
تم شام کرتے ہو	مَسَّاکُم	تم صبح کرتے ہو	صَبَّحکم	سخت ہوا	اشتَدَّ
نئے کام	مُحدثات	شہادت والی انگلی	السبابة	ڈرانے والا	مُنذِر

حضرت عباس بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کو حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا انہوں نے فرمایا میں جانتاہوں تو ایک پتھر ہے۔ تو نہ نقصان دیتا ہے نہ نفع۔ میں نے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں ہر گز تجھے بوسہ نہ دیتا۔ رواہ البخاری ومسلم

موضوع کی مناسبت سے حدیث پاک کا یہ حصہ یہاں شامل کیا گیا ورنہ اس حدیث پاک کا بقیہ حصہ یہ ہے کہ آپ کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ تھے آپ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا پیارے عمر میں نے نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم سے سنا ہے کہ جس نے اس کا بوسہ / استلام کیا ہو گا یہ پتھر قیامت کے دن انہیں نفع دے گا قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالی حجر اسود کو آنکھیں عطا فرمائے گا اور یہ بوسہ دینے والے اور استلام کرنے والوں کو تلاش کر کے ان کی شفاعت کرے گا۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جس نے ہمارے دین کے اندر ایسا نیا کام شروع کیا جو اس میں نہیں تھا تو وہ کام مردود ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم ﷺ جب خطبہ دیتے تو آپ کی مبارک آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آپ ﷺ کی مبارک آواز بلند ہو جاتی اور آپ ﷺ کا لہجہ سخت ہو جاتا ہے جیسے صبح یا شام کو حملہ کرنے والے لشکر کے بارے میں ڈرا رہے ہوں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا۔ آپ ﷺ نے شہادت اور بیچ والی انگلی کو ملا کر فرمایا اور آپ ﷺ نے فرمایا

سب سے اچھی بات اللہ پاک کی کتاب ہے سب سے اچھا راستہ حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا راستہ ہے سب سے برے کام دین کے اندر پیدا کردہ نئی چیزیں ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے پھر فرمایا میں ہر مومن کی جان سے زیادہ اس کے قریب ہوں اور جس نے مال چھوڑا تو وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے قرضہ اور بے سہارا بچے چھوڑے تو اس کا والی میں ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مصطفی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے میری سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں ہے۔ (ہمارے طریقے پر نہیں) رواہ مسلم

اچھے برے کاموں کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البدائۃ	ابتداء	عُراۃ	ننگے	مّجتابی	اوڑھے ہوئے
النمار	چادر	متقلد	لٹکائے ہوئے	تَعَمَّر	سُرخ ہونا
شِقّ	حصہ	صُرّۃ	تھیلی	کفّ	ہتھیلی
کومَین	دو چھوٹے ڈھیر	تَہَلّلَ	چمکنا	سَنّ	کام جاری کرنا
وِزر	گناہ	کِفل	ذمہ دار	بِدعت	نیا کام

حضرت سیدنا جریر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ہم دن کے ابتداء میں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر تھے۔ ایک قوم آئی جو ننگے تھے اور اونی چادریں اوڑھے تلواریں لٹکائے ہوئے تھے ان میں سے اکثر بلکہ سارے ہی قبیلہ مضر سے تھے۔ مصطفی کریم ﷺ نے جب ان کی حالت دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کا رنگ متغیر ہو گیا۔ آپ اندر تشریف لے گئے پھر باہر تشریف لائے اور حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالی عنہ کو اذان واقامت کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس کے بعد آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے خطبہ ارشاد فرمایا

اے لوگو! اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک ذات سے پیدا کیا ان سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیے۔ اللہ پاک سے ڈرو۔ جس کے نام پر تم سوال کرتے ہو رشتہ داروں کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرو۔ بیشک اللہ پاک تم پر نگہبان ہے۔

اس کے بعد مصطفی کریم ﷺ نے سورہ حشر کی یہ آیت (واتقو اللہ ولتنظر نفس ما قدمت لغد) پڑھی

اللہ پاک سے ڈرو اور ہر نفس جان لے کہ اس نے کل قیامت کے لیے آگے کیا بھیجا؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم میں سے ہر ایک نے صدقہ کیا کسی نے دینار کسی نے درہم کسی نے کپڑے کسی نے ایک صاع گندم اور کسی نے ایک صاع کھجور یہاں تک کہ بعض نے ایک کھجور کا حصہ دیا۔ ایک انصاری صحابی رضی اللہ تعالی عنہ دینار سے بھری تھیلی لائے جس کو ہاتھ اٹھانے سے عاجز ہو رہے تھے بلکہ عاجز ہو چکے تھے۔

لوگوں نے خوب صدقہ کیا حتیٰ کہ کپڑوں اور کھانے کے دو ڈھیر جمع ہو گئے۔ میں نے دیکھا کہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کا چہرہ اقدس سونے کی ڈلی کی طرح کِھل اُٹھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے اسلام میں اچھا طریقہ جاری کیا اس کے لئے اس کا اجر ہے اور جس نے اس پر عمل کیا اس کا اجر بھی اور اس کے اجر میں کسی بھی قسم کی کمی نہ ہو گی اور جس نے اسلام میں برا طریقہ جاری کیا اس پر اس کا گناہ بھی ہو گا جس نے اس پر عمل کیا اس کا گناہ بھی اور اس کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہ ہو گی۔ رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ظلماً قتل کیا گیا اس کا گناہ آدم علیہ الصلوۃ والسلام کے بیٹے (قابیل) پر بھی ہو گا کیوں کہ قتل کا طریقہ سب سے پہلے اس نے شروع کیا۔ رواہ البخاری ومسلم

کتاب العلم

علم و طلب علم کے فضائل کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَفّس	دور کرنا	کُربۃ	تکلیف	عَون	مدد
یسّر	آسانی کرنا	مُعسِر	تنگدست	یَلتَمِسُ	تلاش کرنا
سَھَّلَ	آسان کرنا	قیعان	چٹیل میدان	تدارَس	سیکھنا / سکھانا
غَشِیَ	گھیرنا	حَفّت	ڈھانپنا	بَطّأ	جلدی کرنا
سَلّطَ	مسلط / گرفت کرنا	لم یُسرِع	جلدی نہیں کرتا	غَیث	کُنواں
اَنبَت	اُگانا	کَلَا	گھاس	عُشب	بوٹیاں
اَجادب	قحط زدہ زمین	اَمسک	روکنا	رَعَوا	چرانا

حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے فرمایا اللہ پاک جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کسی مومن سے دنیا کی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے قیامت کی دن کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور فرمائے گا۔ اور جو کسی تنگدست پر آسانی کرے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائے گا۔ اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے اللہ پاک اس بندے کی مدد میں ہوتا ہے اور جو کسی راہ پر چلا جس میں وہ علم حاصل کرنا چاہتا ہو تو اللہ پاک اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمائے گا۔ جو قوم اللہ تعالی کے گھروں میں سے کسی گھر میں بیٹھے اور اللہ پاک کی کتاب کی تلاوت کرے اور اس کو سیکھے تو ان پر سکون نازل ہوتا ہے اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ پاک ان کا ذکر ان کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس (فرشتے) ہیں اور جو کسی عمل میں جلدی کرتا ہے اس کا نسب جلدی نہیں کرتا۔ رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا دو آدمیوں کے علاوہ کسی پر رشک جائز نہیں ایک وہ شخص جس کو اللہ پاک نے مال دیا اور وہ اللہ پاک کے راستے میں خرچ کرتا ہو۔ اور وہ آدمی جس کو اللہ پاکنے علم دیا وہ اس پر عمل کرتا ہو اور اسے سکھاتا ہو۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جس علم و ہدایت کے ساتھ بھیجا ہے اس کی مثال زبردست بارش کی سی ہے جو زمین پر (خوب) برسے۔ بعض زمین جو صاف ہوتی ہے وہ پانی کو پی لیتی ہے اور بہت بہت سبزہ اور گھاس اگاتی ہے اور بعض زمین جو سخت ہوتی ہے وہ پانی کو روک لیتی ہے اس سے اللہ تعالیٰ لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ وہ اس سے سیراب ہوتے ہیں اور سیراب کرتے ہیں۔ اور کچھ زمین کے بعض خطوں پر پانی پڑتا ہے جو بالکل چٹیل میدان ہوتے ہیں۔ نہ پانی روکتے ہیں اور نہ ہی سبزہ اگاتے ہیں۔ تو یہ اس شخص کی مثال ہے جو دین میں سمجھ پیدا کرے اور نفع دے، اس کو وہ چیز جس کے ساتھ میں مبعوث کیا گیا ہوں۔ اس نے علم دین سیکھا اور سکھایا اور اس شخص کی مثال جس نے سر نہیں اٹھایا (یعنی توجہ نہیں کی) اور جو ہدایت دے کر میں بھیجا گیا ہوں اسے قبول نہیں کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے (وہ منقطع نہیں ہوتے): صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک بیٹا جو اس کے لیے دعا کرے۔ رواہ مسلم

جھوٹی حدیث گھڑنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یتبوا ء	بنالے	متعمدا	جان بوجھ کر
مَقعدہ	اپنا ٹھکانا	حدَّث	بیان کیا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری طرف جھوٹی بات منسوب کی تو وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔ رواہ البخاری و مسلم

الحافظ امام المنذری فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بہت سے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے روایت ہے یہاں تک کہ یہ حد تواتر کو پہنچ چکی ہے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا جس نے میری طرف سے ایسی بات کی جس کا وہ خود گمان کرتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔ رواہ مسلم

حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا جس نے میری طرف سے ایسی بات کی جس کا وہ خود گمان کرتا ہے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔ رواہ مسلم

علماء کرام کی بے ادبی سے بچنے کے متعلق

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وبارک وسلم شہدائے اُحُد کو قبر میں دو دو کرکے جمع فرماتے ہوئے پوچھتے ان میں سے زیادہ قرآن سیکھنے والا کون ہے جس کی طرف اشارہ کیا جاتا آپ اسے قبر میں آگے لٹاتے۔ رواہ البخاری

بھلائی پر رہنمائی کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَستحمِل	سواری طلب کی	ابدع	نیا کام ہونا
اتبع	پیروی کرنا/ پیچھے چلنا	آثام	گناہ(اثم کی جمع)

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی خدمت میں حاضر ہوا حضور سے سواری کا سوال کیا اس نے کہا مجھے کام ہے مصطفی کریم علیہ ﷺ نے فرمایا فلاں کے پاس جاؤ وہ ان کے پاس آیا۔ اور اسے سواری دی۔ مصطفی کریم ﷺ نے فرمایا نیکی پر رہنمائی کرنے والا کا اجر نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے فرمایا جو کسی کو بھلائی کی طرف بلائے تو اس کیلئے بھلائی کرنے والوں کے اجر کی مثل اجر ہوگا۔ اور ان کے اجر میں سے بھی کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔

جو کسی کو برائی کی طرف بلائے تو اس کیلئے برائی کرنے والوں کے گناہ کی مثل گناہ ہو گا۔ اور ان کے گناہ میں سے بھی کچھ کمی نہیں کی جائے گی۔ رواہ

غفلت سے پناہ کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یخشع	ڈرنا	تشبع	پیٹ بھرنا / سیر ہونا	تندلق	پیوست ہو جانا
اقتاب	پسلیاں	یدور	گھومنا	رُحیٰ	چکی
تُقرض	کاٹا جانا	مِقراض	قینچی	یستجاب	قبولیت

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے اللہ پاک میں پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے ایسے دل سے جو (تجھ سے) ڈرتا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر اب نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔ رواہ مسلم

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے میں نے مصطفٰی کریم ﷺ کو سنا حضور نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ تو دوزخ میں اس کی آنتیں باہر آجائیں گی۔ اور وہ دوزخ میں گدھے کی دُم کی طرح بھاگے گا۔ دوزخ والے اس کے پاس جمع ہوں گے اور کہیں گے تجھے کیا ہوا؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور تو ہمیں برائی سے منع نہیں کرتا تھا ؟ وہ بولے گا ہاں میں تمہیں تو نیکی کا حکم دیتا لیکن خود عمل نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں تو برائی سے منع کرتا اور خود اس میں پڑ جاتا تھا۔

راوی فرماتے ہیں میں نے نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کو فرماتے سنا مجھے معراج کی رات ایسی قوم کے پاس لایا گیا ان کے ہونٹ قینچیسے کاٹے جارہے تھے میں نے جبریل علیہ الصلوۃ والسلام سے پوچھا یہ سب کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو (امیر معروف و نہیِ منکر) کہتے تھے لیکن خود عمل نہیں کرتے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

عالم ہونے کا دعوٰی کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَتبَ	پکڑ کرنا	حُوت	مچھلی	مِکتل	تھیلہ
فقدَ	کھو جانا	سفینہ	کشتی	نَول	کرایہ / ٹیکس
نقرۃ	چونچ	مَلَا	گروہ	مجمع	جمع ہونے کی جگہ
عصفور	چڑیا	اَبغضُ	ناپسند	الد الخصام	سخت جھگڑالو

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام بنی اسرائیل کے درمیان خطبہ ارشاد فرما رہے تھے سوال ہوا کہ لوگوں میں سب سے بڑا عالم کون ہے ؟ فرمایا سب سے بڑا عالم میں ہوں۔ اللہ پاک نے آپ کی گرفت فرمائی کہ اس بات کو اللہ پاک کی علم کی طرف کیوں نہیں لوٹایا گیا پھر اللہ تبارک وتعالی نے حضرت موسی علیہ السلام پر وحی فرمائی کہ دو سمندروں کے جمع ہونے کی جگہ پر میرے بندوں میں سے ایک ایسا بندہ ہے جو آپ سے بڑا عالم ہے۔ آپ نے عرض کی اے میرے رب میں اسے کیسے مل سکتا ہوں ؟ اللہ پاک نے فرمایا ایک مچھلی کسی برتن میں ساتھ لے لو۔ جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے وہاں وہ شخص ہے۔ آپ علیہ السلام مچھلی کو اٹھائے ہوئے چلے اور جب مچھلی کو گم پایا وہاں حضرت خضر علیہ الصلوۃ والسلام سے ملاقات ہوئی راوی نے مکمل حدیث ذکر کی یہاں تک کہ فرماتے ہیں پھر وہ دونوں یعنی حضرت موسی علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام ساحل سمندر پر چلے ان کے پاس کشتی نہیں تھی۔ پھر ان کے پاس سے ایک کشتی گزری اور کشتی والوں نے ان کو بٹھانے کے بارے میں کلام کیا. انہوں نے ان دونوں کو کرائے کے بغیر بٹھا لیا ایک چڑیا آ کر کشتی کے کنارے بیٹھ گئی اور اس نے ایک یا دو چونچ سمندر سے پانی لیا حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا میرے اور تیرے علم نے اللہ پاک کے علم سے اتنا بھی کم نہیں کیا جتنا اس چڑیا کی ایک یا دو چونچ پانی نے سمندر سے کم کیا۔ اور راوی نے مکمل حدیث بیان کی

ایک حدیث میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام بنی اسرائیل کے ایک گروہ میں جا رہے تھے ایک آدمی آیا اور اس نے کہا آپ سے بھی زیادہ کوئی علم والا ہے ؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔ پھر اللہ پاک نے حضرت موسی علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف وحی فرمائی کہ کیوں نہیں ؟

ہمارا بندہ خضر علیہ السلام آپ سے زیادہ علم والا ہے۔ آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ پاک سے ان سے ملنے کا سوال کیا۔ رواہ البخاری و مسلم

لڑائی جھگڑے کا وبال کے متعلق

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کو جھگڑا کرنے والا لوگوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ بندہ ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

طہارت کا بیان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یتخلی	پیشاب / حاجت کرنا	یُبال	بول کرنا
الراکد	کھڑا ہوا / ٹھہرا ہوا	اِستِبراء	اچھے سے شرم گاہ دھونا
النمیمہ	چغلی	الحائط	دیوار

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو لعنتیوں سے بچو! صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو لعنتی کون ہیں؟ فرمایا جو لوگوں کے راستے یا ان کی سایہ دار جگہ میں پیشاب کرتے ہیں۔ رواہ مسلم

یعنی ایسے برے کام کی وجہ سے ان پر لعنت کی جاتی ہے۔ لہذا ایسے کاموں سے بچو۔

پانی میں پیشاب کرنے کے متعلق

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔ رواہ مسلم

پیشاب کے بعد عدم طہارت کے متعلق

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے جن کو عذاب دیا جا رہا تھا آپ نے فرمایا یہ دونوں کسی بہت بڑی چیز کی وجہ سے عذاب نہیں دیے جا رہے۔

ان میں سے ایک چغلی کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کے بعد اچھی طرح طہارت حاصل نہیں کرتا تھا۔ رواہ البخاری ومسلم بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مکہ یا مدینہ کی دیواروں میں سے ایک دیوار کے پاس سے گزرے دو انسانوں کی آواز سنی ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا تھا مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کسی ایسی چیز کے بارے میں (جس سے بچنا مشکل ہو) عذاب نہیں دیے جا رہے۔ ان میں سے ایک اپنے پیشاب کے بعد خوب طہارت نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغلی کرتا تھا۔ رواہ البخاری

کامل وضو کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِسباغ	مکمل کرنا	غُرّ	نشان	مُحجّلین	سفید پیشانی
یمُدّ	پھیلانا	اِبط	بغل	حُلیہ	زیور
مَقبَرۃ	قبرستان	لاحقون	ملنے والا	ودِدتُ	پسند کرنا
خیل	گھوڑا	دُھم بُھم	پیشانی وقدم کی سفیدی	فرَط	آگے بھیجا ہوا
بطش	پکڑنا	نقِیّ	صاف	لاتغتروا	غفلت نہ کرنا
اوثان	بُت	تمضمض	کُلی کرنا	استنشق	ناک میں پانی چڑھانا
ینتَثِرُ	جھاڑنا / صفائی	خرَّت	گرنا / جھڑنا	خیاشِیمہ	نتھنے
مِرفقین	کہنیاں	اَنامِل	انگلی کے پورے	کَعبَین	ٹخنے

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

مَجّد	بزرگی بیان کرنا	فَرّغَ	خالی کرنا	اِنصرفَ	پھرنا
شطر	حصہ	تَملا	پھرنا	مُعتِق	آزاد کرنے والا
مُوبِق	قید کرنے والا	اِنتفَل	واپس لوٹنا	مکارِہ	اعضاء / جگہ
الخُطَئُ	قدم / چلنا	یغدوا	صبح کرنا	الرباط	جمے رہنا / لگے رہنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے میں نے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم سے سنا آپ نے فرمایا! بے شک میری امت قیامت کے دن وضو کے اثر کی وجہ سے روشن پیشانیوں والی ہو گی پس تم میں سے جو اس کی طاقت رکھے کہ وہ اپنی چمک کو زیادہ کرے تو وہ ایسا ہی کرے۔

رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت ہے ابو حازم فرماتے ہیں نے حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پیچھے تھا۔ آپ نماز کیلئے وضو فرمارہے تھے انہوں نے اپنے بازو کو بغل تک دھویا میں نے ان سے پوچھا اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ یہ کیسا وضو ہے ؟ انہوں نے فرمایا تم اس سے گھبرا گئے اگر مجھے تمہارے یہاں ہونے کا علم ہو تا تو میں یہ وضو نہ کرتا میں نے اپنے خلیل علیہ الصلوۃ والتسلیم سے سنا کے مومنین کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وہ وضو کرتا ہو گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم قبرستان تشریف لائے اور فرمایا اے مومنو تم پر سلام ہو۔ ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ کرام علیھم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں آپ نے فرمایا تم تو میرے اصحاب ہو۔ میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی نہیں ہیں۔ انہوں نے عرض کی اگر وہ ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے تو آپ ان کو کیسے پہچانیں گے کہ وہ آپ کی امت ہے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے نہیں کہ ایک آدمی کا گھوڑا ہو جس کی پیشانی چمکدار ہو اور وہ دوسرے گھوڑوں کے درمیان ہو تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان لیتا ہے ؟ انہوں نے عرض کی کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے فرمایا میری امت کے لوگ بھی اس حال میں آئیں گے کہ ان کی پیشانیاں وضو کی وجہ سے چمکتی ہو گی اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں جب کوئی مسلمان بندہ وضو کرتا ہے تو اس کے چہرے کی ہر وہ خطا جس کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتی ہے جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھ کی ہر وہ خطا جس کو اس نے ہاتھوں سے کیا تھا پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتی ہے اور جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کی ہر وہ خطا جس

کی طرف وہ اپنے قدموں سے چل کر گیا پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ نکل جاتی ہے یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہٖ وسلم نے فرمایا جو اچھی طرح وضو کرے تو اس کی تمام خطائیں نکل جاتی ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی

اور ایک روایت میں ہے حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے وضو کیا پھر فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس وضو کی طرح وضو فرمایا پھر فرمایا جو اس طرح وضو کرے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور اس کا نماز پڑھنا اور مسجد کی طرف چلنا مزید اضافہ ہو گا۔ رواہ مسلم

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ آپ ﷺ نے اچھی طرح وضو کیا پھر فرمایا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے پھر مسجد کو آئے اور دو رکعت نفل ادا کر کے بیٹھے تو اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے فرماتے ہیں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم غفلت نہ کرنا۔ رواہ البخاری

حضرت عمر بن عبسہ السلمی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں زمانہ جاہلیت میں بھی میں یہ گمان کرتا تھا کہ سارے لوگ گمراہ ہیں اور وہ حق بات پر نہیں ہیں۔ وہ بتوں کی پوجا کرتے ہیں میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا جو مکے میں رہتا ہے اور غیب کی خبریں دیتا ہے۔ میں سواری پر سوار ہوا اور ان کے پاس حاضر ہوا تو وہ اللہ پاک کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم تھے راوی حدیث کو مزید ذکر کرتے ہیں فرماتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ وضو کے بارے میں مجھے بیان فرمائیے۔ تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو بھی وضو کا ارادہ کرے تو وہ کلی کرے ناک میں پانی چڑھائے ناک صاف کرے تو چہرے منہ اور ناک کی تمام خطائیں جھڑ جاتی ہیں پھر جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے جیسے اللہ پاک نے حکم دیا تو چہرے اور داڑھی کے اطراف کی تمام خطائیں پانی کے ساتھ جھڑ جاتی ہیں۔ پھر وہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوتا ہے تو ہاتھ کی تمام خطائیں پانی کے ساتھ جھڑ جاتی ہیں۔ پھر وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر اور بالوں کے کناروں تک کی تمام خطائیں پانی کے ساتھ جھڑ جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے قدموں کو ٹخنوں سمیت دھوتا ہے تو اس کے پاؤں اور انگلیوں کے پوروں کی بھی تمام خطائیں پانی کے ساتھ جھڑ جاتی ہے۔ پھر اگر وہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھے اللہ پاک کی حمد کرے اس کی ثناء بیان کرے پھر اس کی بزرگی جس کا وہ اہل ہے بیان کرے اور ل کو اللہ پاک کے لیے فارغ کرلے تو وہ جب واپس لوٹتا ہے تو خطاؤں سے اس دن کی طرح پاک وصاف ہوتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طہارت ایمان کا حصہ ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے اور سبحان اللہ والحمد للہ کہنا آسمانوں اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ نماز نور ہے صدقہ دلیل ہے روشنی ہے قرآن تیرے لئے یا تیرے خلاف حجت ہے۔

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

لوگ جب صبح کرتے ہیں تو اپنے نفس کو بیچنے والے ہوتے ہیں اسے آزاد کر دیتے ہیں یا پھر اسے قید کر لیتے ہیں۔(آزاد چھوڑ دیتے ہیں یا اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں سے روک لیتے ہیں)۔ رواہ مسلم

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان کامل وضو کرتا ہے پھر وہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور جو پڑھتا ہے اس کا علم رکھتا ہے تو فارغ ہوتے ہی وہ (گناہوں سے) اس دن کی طرح (پاک) ہوتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تبارک وتعالی گناہ مٹادے درجات بلند فرمائے صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا کامل وضو کرنا۔ نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور جہاد کے لیے گھوڑے تیار کرنا۔ رواہ مسلم

مسواک کی فضیلت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَشُق	دشوار	المرضاۃ	رضا
اعقاب	ایڑیاں	عراقیب	ایڑیاں
تلوح	خشک	ویل	خرابی / ہلاکت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ رواہ البخاری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کو پاک کرنے والا اللہ پاک کی رضا کا سبب ہے۔ رواہ البخاری

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے پوچھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جب اپنے کاشانہ اقدس میں تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام کیا کرتے ؟ انہوں نے جواب دیا آپ ﷺ مسواک کرتے۔ رواہ مسلم

وضو مکمل نہ کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنی ایڑیاں نہیں دھوئیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے ویل یعنی دوزخ ہے۔

اور ایک میں روایت میں ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے فرمایا کہ اچھی طرح وضو کرو کہ میں نے ابو قاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سنا آپ نے فرمایا خشک ایڑیوں کیلئے ویل یعنی دوزخ ہے۔ رواہ البخاری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو دیکھا کہ جن کی ایڑیاں خشک تھیں تو فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے دوزخ ہے وضو کو مکمل کرو۔ رواہ البخاری ومسلم

وضو کے بعد کی دعا کے متعلق

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو بھی وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر **اشھدان لا الہ الا اللہ واشھدان محمدرسول اللہ** اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس میں سے چاہے داخل ہو۔ رواہ مسلم

تحیۃ الوضو پڑھنے کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
آواز / آہٹ	دَفَّ	زیادہ امید	ارجیٰ
بات نہ کرے	لا یُحدِّث	بہایا	افرغ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے بلال مجھے وہ عمل بتاؤ جس کی قبولیت کی آپ کو سب سے زیادہ امید ہے کہ میں نے جنت میں اپنے آگے تیرے چلنے کی آواز سنی۔ انہوں نے عرض

کی جس عمل کی قبولیت کی سب سے زیادہ امید ہے وہ یہ کے دن اور رات میں میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو اللہ تعالی نے میرے لئے جو نماز (تحیۃ الوضو) لکھی ہے میں ادا کرتا ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کے غلام حمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا آپ نے وضو کا پانی منگوایا وہ اپنے دونوں ہاتھوں پر بہایا ان کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر سیدھا ہاتھ برتن میں داخل فرمایا پھر کلی کی، ناک میں پانی چڑھایا اور ناک صاف کی پھر تین بار مبارک چہرہ دھویا، تین بار دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا، پھر سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں قدموں کو تین بار دھویا پھر فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو میرے اس وضو کی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسی طرح وضو کیا جس طرح میں نے کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی جس میں وہ اپنے آپ سے متوجہ نہ ہو تو اللہ تعالی اس کے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ رواہ البخاری و مسلم

کتاب الصلاۃ

اذان کی فضیلت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استھموا	قرعہ اندازی	تھجیر	جلدی کرنا	عتمہ	نماز عشاء
حبوا	گھسٹ کر چلنا	البادیہ	بستی	ضُراط	آواز سے ہوا خارج کرنا
یخطر	وسوسہ ڈالنا	مسیر	سفر	استبق	جلدی کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اگر لوگ جان لیں کہ اذان کہنے اور پہلی صف کی فضیلت کیا ہے؟ تو قرعہ اندازی کے بغیر کوئی رستہ نہ پائیں تو ضرور قرعہ اندازی کریں اور اگر یہ جان لیں کی نماز کی طرف جلدی آنے میں کتنا اثر (اجر) ہے تو ضرور اس کی طرف سبقت لے جائیں۔ اگر یہ جان لیں کہ عشاء اور صبح کی نماز میں کتنا اجر ہے تو گھٹنوں کے بل بھی چل کر آئیں۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابو صعصہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے ان سے کہا میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ بکریاں اور جنگل کو پسند کرتے ہیں اور جب آپ بکریوں میں یا جنگل میں ہوں تو آپ نماز کے لئے بلند

آواز سے اذان پڑھیں کہ جو بھی انسان جن اور دوسری چیزیں اذان کی آواز کو سنیں گیتو قیامت کے دن وہ گواہی دیں گی۔ ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا (بلند آواز سے ہوا خارج کرتا) ہوا بھاگتا ہے یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔ پھر جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے۔ جب نماز کے لئے اقامت کہی جاتی ہے تو وہ بھاگ جاتا ہے اور جب اقامت مکمل ہو جاتی ہے تو وہ واپس آجاتا ہے یہاں تک کہ بندے اور اس کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے اور کہتا ہے فلاں چیز یاد کر فلاں چیز یاد کر جو اسے یاد نہیں ہوتی یہاں تک کہ بندے کو پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے آتے میں نے مصطفی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک جب شیطان نماز کے لیے آذان سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا روحا مقام تک بھاگ جاتا ہے۔ رواہ مسلم

راوی کہتے ہیں کہ روحا مدینے سے تیس میل کی دوری پر ہے۔

حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن موذنین کی گردنیں دوسروں سے لمبی ہوں گی۔ رواہ مسلم

یعنی اللہ پاک کی رحمت سے امید کی وجہ سے گردنیں اٹھی ہوں گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں مصطفی کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے ایک بندے کو سنا وہ سفر میں تھا اس نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین فطرت یعنی اسلام پر ہے اس نے کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ آپ نے فرمایا یہ دوزخ سے آزاد ہو گیا۔ جب لوگوں نے اس کو دیکھا تو وہ بکریاں چرا رہا تھا اور نماز کا وقت ہو گیا وہ کھڑا ہوا اور اس نے اذان پڑھی۔ رواہ ابن خزیمہ وفی مسلم بنحوہ

اذان کا جواب دینے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں مصطفی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم موذن کو سنو تو جیسا وہ کہتا ہے تم بھی کہو۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عَمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جب تم موذن کو سنو تو جیسا وہ کہتا ہے تم بھی ویسا ہی کہو پھر مجھ پر درود پڑھو کہ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ پاک سے وسیلہ کی دعا کرو کہ یہ جنت میں ایک مقام ہے یہ اللہ پاک کے بندوں میں سے کسی ایک کے لئے ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔ تو جس نے میرے لیے وسیلہ کی دعا کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ رواہ مسلم

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اذان کہنے والے نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو تم میں سے بھی جس نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا۔ پھر اُس نے کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ تو اِس نے بھی کہا اشھد اللہ الہ الا اللہ جب اُس نے کہا اشھد ان محمدا رسول اللہ تو تم بھی اشھد ان محمدا رسول اللہ کہو پھر جب وہ کہے حی علی الصلاۃ تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہو وہ حی علی الفلاح کہے تو جواب میں لا حول ولاقوۃ الا باللہ کہو۔جب اس نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو جواباً اللہ اکبر اللہ اکبر کہو اور اب اس نے کہا لا الہ الا اللہ تو جس نے جواب میں دل سے لا الہ الااللہ کہا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان سنی اور یہ کہا اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلاۃ القائمۃ۔۔۔اس کیلئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو گئی۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مؤذن کو سنا اور کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ رضیت باللہ ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ مسلم

اذان کے بعد بغیر عذر کے مسجد سے نکلنے کے متعلق

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ایک بندہ اذان دینے کے بعد مسجد سے نکلا تو آپ نے فرمایا اس نے ابو القاسم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔ ہمیں مصطفی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لیے اذان دی جائے تو تم میں سے کوئی بھی مسجد سے نہ نکلے حتی کہ نماز ادا کرلے۔ رواہ احمد

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے جب انہوں نے مسجد نبوی کی توسیع کے معاملے میں بات کی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ تم مجھ سے زیادہ تھے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا کہ جو اللہ پاک کی رضا کے لئے مسجد بنائے اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالی اسی کی مثل جنت میں گھر بناتا ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

مساجد کو پاک صاف رکھنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ایک کالے رنگ کی عورت مساجد بناتی تھی نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے جب اسے نہ پایا (یعنی وہ فوت ہو گئی) تو کچھ ایام کے بعد آپ نے اس عورت کے بارے میں پوچھا تو آپ سے عرض کی گئی کہ وہ فوت ہو گئی ہے آپ علیہ الصلاۃ

والسلام نے ارشاد فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ پھر آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اس کی قبر پر تشریف آئے اور اس پر نماز پڑھی۔ رواہ البخاری مسلم

مسجد میں تھوکنے اور گمشدہ چیز تلاش کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
البصاق	تھوک	انشاد	اعلان کرنا	الضالہ	گمشدہ چیز
نخامہ	بلغم	تغیظ	غصہ ہونا	حکّ	کھرچنا
لطخ	مَلا	سِیّما	خصوصاً	مصلا	جائے نماز

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے ایک دن ہمیں خطبہ دیا اور مسجد میں قبلہ کی طرف تھوک دیکھا آپ لوگوں پر غضبناک ہوئے اور پھر اس کو صاف کر دیا۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زعفران منگوایا اور اس سے صاف کیا پھر فرمایا جب تم نماز پڑھتے ہو تو اللہ پاک (اپنی شان کے مطابق) تمہارے چہروں کے سامنے ہوتا ہے تو تم میں سے کوئی بھی اپنے سامنے نہ تھوکے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی ایسے بندے کی آواز سنے جو مسجد میں اپنی گمشدہ چیز تلاش کرتا ہو تو اسے کہے اللہ تجھے نہ ملائے کہ مساجد اس لیے نہیں بنائی گئی۔ رواہ مسلم

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ایک بندے نے مسجد میں اعلان کیا اور کہا کسی نے میرا سرخ اونٹ دیکھا ہے؟ مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسے نہ پائے کہ مساجد عبادت کے لیے بنائی گئیں ہیں۔ رواہ مسلم

مسجد کی طرف آنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خلت	خالی ہوا	البقاع	زمین کا حصہ	آثار	قدم
الرمضاء	گرمی	یَسُرُّ	خوش کرے	ھوام	کیڑے مکوڑے
مطَنّب	ملا ہوا	حِملا	سواری	سُلامیٰ	جوڑ
تعدلُ	برابر	تُعین	مدد کرنا	متاع	سامان
تُمیط	ہٹانا/دور کرنا	غدا	صبح کو آنا	راح	شام کو آنا
ابغض	ناپسندیدہ	شاب	نوجوان	معلق	لٹکا رہنا/لگا رہنا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

تحابا	باہم محبت کرنا	منصب	مال و دولت	فاضت	بہنا/ آنسو آنا

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد کا جماعتسے نماز پڑھنا گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ ہے۔ اس لیے کہ جب بندہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر وہ گھر سے صرف نماز کے لیے نکلتا ہے تو جو قدم اٹھاتا ہے اللہ تعالی اس کی وجہ سے ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی ایک خطا مٹا دیتا ہے اور جب وہ نماز پڑھتا ہے تو پھر اس کے لیے دعائے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر ہوتا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور بندہ جب تک نماز کے انتظار میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

ایک روایت میں ہے فرشتے کہتے ہیں اے اللہ پاک اس کو بخش دے اس کی توبہ قبول فرما۔ جب تک وہ بات نہ کرے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مسجد نبوی کے قریب زمین کا کچھ حصہ خالی ہوا تو بنی سلمہ نے یہ ارادہ کیا کہ وہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں جب یہ خبر مصطفی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کو پہنچی تو آپ نے ان سے فرمایا میں نے سنا ہے کہ آپ مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہم نے ایسا ہی ارادہ کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی سلمہ اپنے گھر میں رہو اور تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں گھر میں رہو اور تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں۔ رواہ مسلم

یعنی مسجد کے قریب منتقل نہ ہوں کہ جتنا دور سے چل کر آئیں گے تمہارے قدم (کے بدلے اجر) لکھے جائیں گے۔
اور اسی طرح کی ایک روایت میں ہے تمہارے ہر قدم کے بدلے ایک درجہ ہے۔

حضرت سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے زیادہ اجر اس کا ہے جو تم میں سب سے زیادہ دور سے چل کر آیا۔ اور جو نماز پڑھنے کے بعد (وہیں اگلی) نماز پڑھنے کا انتظار کرے تو اس کا اجر زیادہ ہے اس سے جو نماز پڑھ کر سو جائے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ایک انصاری آدمی جسے میں نہیں جانتا تھا وہ کسی بھی نماز میں پیچھے نہیں رہتا تھا اسے کہا گیا سواری کیوں نہیں خرید لیتے کہ اندھیرے اور گرمی سے بچ سکو۔ انہوں نے کہا مجھے یہ پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد نبوی کے قریب ہو میں چاہتا ہوں کہ جتنے قدم میں مسجد کی طرف چل کر آتا ہوں اور جتنے قدم مسجد سے واپس چل کر جاتا ہوں یہ لکھے جائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے یہ لکھ دیا گیا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیں اس پر ترس آیا میں نے اسے کہا ہے تو سواری کیوں نہیں خرید تا تاکہ وہ تجھے گرمی اور حشرات الارض سے بھی محفوظ رکھے۔ اس نے کہا اللہ پاک کی قسم مجھے یہ پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد نبوی کے ساتھ ہو۔ میں نے اسے ترغیب دلائی حتی کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور میں نے مصطفی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کو اس کی خبر دی آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اسی طرح فرمایا تو اس نے کہا

میں یہ چاہتاہوں کہ میرے ہر قدم پر اجر لکھا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے وہی ہے جس کا تو نے گمان کیا تو نے نیت کی۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مصطفی کریم ﷺ نے فرمایا روزانہ انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے اور فرمایا دو لوگوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے کسی آدمی کو اس کی سواری پر سوار کرنا صدقہ ہے کسی آدمی کا سامان اس کی سواری پر رکھنا صدقہ ہے اچھی بات صدقہ ہے۔ نماز کی طرف اٹھنے والا ہر قدم صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دینے والی چیز دور کرنا صدقہ ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ پاک گناہوں کو مٹادے اور درجات بلند فرمائے؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا اچھی طرح وضو کرنا، مسجد کی طرف جانا، نماز کے بعد (اگلی) نماز کا انتظار کرنا۔ یہی تمہارے لئے رباط ہے۔ یعنی عبادت کیلئے خود کو تیار رکھنا ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسجد کی طرف صبح یا شام کے وقت آئے اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں مہمان نوازی تیار فرماتا ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام شہروں میں اللہ پاک کو پسندیدہ جگہ مسجد ہے اور سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہ بازار ہے۔ رواہ مسلم

مسجد میں بیٹھنے کے متعلق

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات قسم کے افراد ہیں جن کو اللہ پاک اس دن اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا جس دن کوئی سایا نہیں ہوگا۔ عادل بادشاہ، وہ نوجوان جس کی جوانی اپنے رب کی عبادت میں گزری، وہ بندہ جس کا دل مسجد کی طرف لگا رہے، اور وہ دو بندے جو آپس میں اللہ پاک کی رضا کے لئے محبت کرتے ہوں اسی پر جمع ہوں اور اسی پر ہی جدا ہوں، اور وہ آدمی کے جس کو حسن وجمال والی عورت (بدکاری کیلئے) بلائے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور وہ بندہ کہ جو چھپا کر صدقہ چھپا کر تا ہو حتی کہ اس کا الٹے ہاتھ کو پتہ نہ چلے کہ سیدھے ہاتھ نے کیا خرچ کیا، اور وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ پاک کا ذکر کرے اور اس کی آنکھیں بہنے لگیں۔ رواہ البخاری ومسلم

مسجد کو بدبو سے بچانے کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
گندنا/شلجم	کُرّاث	لہسن	ثوم	پیاز	بصل

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

تکلیف اٹھانا	تاذّیٰ	دور ہو	یعتزل	مولی	فجل
مارنا/ختم کرنا	یُمِت	پکانا	طبخ	باغ/کھیت	جنان

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس درخت (یعنی لہسن) سے کھائے تو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔ رواہ البخاری ومسلم ایک روایت میں ہے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس درخت سے کھائے وہ ہمارے قریب نہ آئے یا ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لہسن یا پیاز کھائے تو وہ ہم سے دور رہے یا ہماری مسجدوں سے دور رہے اور وہ اپنے گھر میں ہی بیٹھے۔ رواہ البخاری ومسلم

ایک روایت میں ہے جو پیاز لہسن کھائے تو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے کہ فرشتوں کو اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے بنی آدم کو تکلیف ہوتی ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پیاز اور گندنا کھانے سے منع فرمایا ہمیں شدید بھوک لگی تو ہم نے اسے کھالیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اس بدبودار درخت سے کھایا ہے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے کہ فرشتے اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے جمعہ والے دن خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے خطبے میں فرمایا اے لوگو! تم دو ایسے درختوں سے کھاتے ہو جن کو میں پسند نہیں کرتا۔ میں نے مصطفٰی کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ مسجد میں کسی بھی آدمی سے ان دونوں درختوں یعنی پیاز اور لہسن کی بدبو پاتے تو اس کو حکم دیتے تو اس کو باہر نکال دیا جاتا۔ فرمایا جو یہ دونوں درخت یعنی پیاز اور لہسن کھائے تو وہ پکا کر ان کی بدبو کو دور کرلے۔ رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا جو اس درخت سے لہسن سے کھائے تو وہ ہماری مسجدوں میں ہمیں تکلیف نہ دے۔ رواہ مسلم

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی علیہ صلاۃ وسلام کے ساتھ جنگ کی خبر میں شرکت کی گل کرام علیھم الرضوان نے قبر کے باغات میں پیاز اور لہسن کو پایا تو اس میں سے کھالیا کیونکہ ان کو شدید بھوک تھے جب لوگ مسجد کی طرف جمع ہوئے تو مسجد میں پیاز اور لہسن کی بدبو ہوگئی آپ علیہ السلام نے فرمایا جس نے اس ناپسندیدہ درخت سے کھایا ہے وہ ہمارے قریب نہ آئے۔ رواہ مسلم

پانچوں نمازیں کی پابندی کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ

طلع	آنا/نمودار ہونا	ثیاب	کپڑے	اسند	ملایا
رُکبۃ	گھُٹنا	کفّ	ہتھیلی	فخذ	ران
درَن	مَیل	تُغش	ملانا/ملوث ہونا	اسکتُ	چپ ہونا
یُدرِک	پانا/ملنا	یَکُبّ	اوندھے منہ	تعاقَبَ	پیچھے آنا
باتوا	رات گزارنا	یعرُجُ	اوپر کو چڑھنا	غمّر	بھر جانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ مصطفٰی کریم ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ توحید و رسالت کی گواہی دینا (کہ اللہ پاک کے علاوہ کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ پاک کے بندے اور آخری رسول ہیں)، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزہ رکھنا اور بیت اللہ شریف کا حج کرنا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ہم مصطفٰی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھے جب ایک کالے بالوں والا، سفید کپڑوں میں ملبوس آدمی آیا جس پر سفر کے کوئی آثار نہیں تھے اور ہم میں سے کوئی بھی انہیں جانتا نہیں تھا۔ حتی کہ وہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس بیٹھ گیا اور اس نے اپنے گھٹنے مصطفٰی کریم ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ ملا دیے اور اس نے اپنے دونوں ہاتھ مصطفٰی کریم ﷺ کی رانوں پر رکھ دِیے۔ پھر اس نے کہا اے محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم! مجھے اسلام کے بارے میں بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ پاک کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک کے (آخری) رسول ہیں، نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، اور بیت اللہ کا حج کرنا۔ رواہ البخاری مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مصطفٰی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے دروازے کے پاس نہر ہو اور وہ روزانہ اس میں پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو اس پر میل میں سے کچھ بچے گا؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ اس کی میل میں سے کچھ نہیں بچے گا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا یہ پانچوں نمازوں کی مثال ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے تمام خطائیں مٹا دیتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ مصطفٰی کریم ﷺ نے فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ اگلے جمعہ تک (کے گناہوں کا) کفارہ ہے جو ان کے درمیان ہوئے۔ جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے۔ رواہ مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں مصطفٰی کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی طرح ہے جس کا پانی صاف ہو وہ تم میں سے کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔ رواہ مسلم

حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم نماز سے لوٹے اور وہ عصر کی نماز تھی۔ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جو چیز میں جانتا ہوں میں تمہیں بتا دوں یا خاموش رہوں؟

ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر اس میں ہمارے لئے بھلائی ہے تو آپ ارشاد فرمادیں۔ اگر اس میں ہمارے لیے بھلائی نہیں تو

اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان طہارت کرے اور اچھی طرح طہارت کرے جو اللہ پاک نے اس پر فرض کی ہے۔ پھر اس سے پانچوں نمازیں ادا کرے تو یہ اس نمازوں کے درمیان کئے ہوئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں اگر اللہ پاک کی کتاب میں یہ روایت نہ ہوتی تو میں تمہیں نہ بتاتا میں نے مصطفٰی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنا آپ نے فرمایا جو بندہ اچھی طرح وضو کرے پھر اس سے نماز پڑھتا ہے تو اس کے اور اس نماز کے درمیان کئے ہوئے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم

اور ایک روایت میں ہے میں نے مصطفٰی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنا آپ نے فرمایا جس نے نماز کے لیے اچھی طرح وضو کیا پھر وہ فرض نماز کی طرف چلا اور اس نے لوگوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کی / مسجد میں نماز ادا کی اللہ تعالی اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

اسی طرح ایک اور روایت میں ہے میں نے مصطفٰی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنا جب فرض نماز کا وقت ہو تو جو بھی اچھی طرح وضو کرے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرے اس کا رکوع بھی پورا کرے تو یہ اس کے پچھلے کیے ہوئے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے جب تک وہ کبیرہ گناہ نہ کرے اور یہ ساری زندگی کیلئے ہے۔ رواہ مسلم

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے آگے پیچھے آتے ہیں اور یہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ جنہوں نے رات گزاری وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں۔ اور اللہ پاک ان سے سوال کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو اس حالت میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ہم ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

نماز میں رکوع و سجود کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تملأ	بھرنا	اَعِنّي	میدد کرنا	تناوب	باری / ذمہ داری
روح	شام کے وقت آنا	فرّغ	خالی کرنا	انصرف	پھرنا
ہیئت	مثل / شکل	دہر	زمانہ	افترض	فرض کیا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا صفائی ایمان کا حصہ ہے الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ والحمد للہ آسمان وزمین کے درمیانیخلا کو بھر دیتا ہے۔ نماز نور ہے صدقہ برہان ہے صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لیے یا تیرے خلاف حجت ہے۔ رواہ مسلم

حضرت معدان بن ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے غلام ثوبان سے ملا میں نے ان سے کہا کہ مجھے ایسا عمل بتایئے جس پر میں عمل کروں اور وہ مجھے جنت میں داخل کر دے یا میں نے ان سے پوچھا مجھے وہ عمل بتایئے جو اللہ پاک کو سبسے زیادہ پسند ہو وہ خاموش رہے۔ میں نے پھر سوال کیا وہ خاموش رہے۔ میں نے پھر سوال کیا تو انہوں نے کہا میں نے اس کے متعلق مصطفٰی کریم ﷺ سے سوال کیا۔ تو نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا اللہ پاک کیلئے کثرت سے سجدہ کرو تو جب بھی اللہ تعالی کو سجدہ کرے گا اللہ اس کے بدلے جنت میں ایک درجہ بلند کرے گا اور ایک خطاء مٹادے گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کثرت سے سجدہ کرنے والا اللہ پاک کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ تم کثرت سے سجدہ کرو۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ربیعہ بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رات مصطفٰی کریم ﷺ کے ساتھ گزاری اور میں آپ کے پاس وضو کا پانی لے کر حاضر ہوا تو مالک جنت ﷺ نے مجھے فرمایا! ربیعہ مانگو کیا مانگتے ہو میں نے عرض کی میں جنت میں آپ کا پڑوس مانگتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کے علاوہ؟ میں نے عرض کی بس یہی! مصطفٰی کریم ﷺ نے فرمایا تو اپنی جان پر کثرت سجود کے ذریعہ میری مدد کرو۔ رواہ مسلم

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ	دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ	ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
مایوس نہ ہو یہ میرے لجپال کا در ہے	اللہ نے خزانوں کا بنایا انہیں مالک
ہے کس لیے خاموش کھڑا مانگ ارے مانگ	رہتے ہیں مائل بہ عطا مانگ ارے مانگ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم میں سے ہر ایک نے اونٹوں کی خدمت کی ذمہ داری لی ہوئی تھی اونٹ چرانے کی ذمہ داری میری تھی۔ جب میں شام کو اونٹ لے کر واپس آیا تو نبی کریم ﷺ لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے فرمایا تم میں سے جو کامل طور پر وضو کرے پھر وہ کھڑا ہو اور دو رکعتیں ادا کرے جس میں اپنے ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو تو اس نے اپنے اوپر جنت کو واجب کر لیا۔ انہوں نے کہا واہ کیا ہی عمدہ بات ہے۔ جس کا اتنا زیادہ ثواب ہے۔ رواہ مسلم

ایک اور حدیث پاک میں ہے کہنبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر وہ کھڑا ہو اور وہ نماز پڑھے پھر اللہ پاک کی حمد بیان کرے اس کی تعریف بیان کرے اور اس کی وہ بزرگی جس کا وہ اہل ہے بیان کرے اور اپنے دل کو اللہ پاک کے لیے صاف کر لے تو وہ اپنی خطاؤں سے ایسے لوٹ جائے گا جیسا اس

دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے پیدا کیا۔ رواہ مسلم

اسی طرح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب فرض نماز کا وقت ہو تو جو بھی اچھی طرح وضو کرے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرے اس کا رکوع بھی پورا کرے تو یہ اس کے پچھلے کیے ہوئے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے جب تک وہ کبیرہ گناہ نہ کرے اور یہ ساری زندگی کیلئے ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے مصطفیٰ کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ پاک نے جو پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو ان کا اچھی طرح وضو کرے اور ان کے وقت میں ان کو پورا کرے ان کے رکوع و سجود کو پورا کرے اور اسے خشوع کے ساتھ ادا کرے تو اللہ پاک پر عہد ہے کہ وہ اس کو بخش دے گا۔ رواہ ابو داؤد

نماز کو اول وقت میں ادا کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِرّ	بھلائی / نیکی	استزدت	زیادہ چاہنا
تُضعفُ	بڑھایا جانا	مُتخلّف	پیچھے رہ جانے والا
یھادِی	سہارے سے چلنا	لایزالُ	ہمیشہ

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کونسا ہے ؟ نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے پھر پوچھا فرمایا والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پھر پوچھا فرمایا اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرنا میں نے اتنا ہی سوال کیا اگر میں مزید سوال کرتا تو نبی کریم ﷺ مزید جواب عطا فرماتے۔ رواہ البخاری و مسلم

باجماعت نماز ادا کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندے کا باجماعت نماز پڑھنا گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ ہے۔ اور یہ اس لیے کہ وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر وہ نماز ہی کے لئے گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو وہ جو قدم اٹھاتا ہے اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور اس کی ایک خطا مٹادی جاتی ہے پھر جب وہ نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائے استغفار کرتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز میں ہوتا ہے وہ کہتے ہیں اللہ اس پر رحمت نازل فرما اور جب تک بندہ نماز کے انتظار میں ہوتا

ہے گویاوہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم اللہ تعالی علیہ و علی وسلم نے فرمایا۔ جسے یہ پسند ہو کہ کل قیامت میں اللہ پاک سے اسلام ہی کی حالت میں ملے اسے چاہیے کہ وہ ان پانچوں نمازوں کی حفاظت کرے جن کے لیے اذان دی جاتی ہے بے شک اللہ پاک نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سننِ ھُدٰی مشروع فرمائیں اور پانچوں نمازوں کو باجماعت پڑھنا سننِ ھُدٰی میں سے ہے اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے جماعت سے پیچھے رہ جانے والا گھر میں نماز پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دو گے اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم ضرور گمراہ ہو جاؤ گے اور جو بندہ طہارت کرے اور اچھی طرح طہارت حاصل کرے پھر ان مساجد میں سے کسی ایک مسجد کی طرف جانے کا ارادہ کرے تو اس کے ہر قدم کے بدلے جو چلتا ہے اللہ پاک ایک نیکی لکھے گا اور اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور اس کی ایک خطا مٹائے گا اور ہم نماز سے پیچھے رہ جانے والے کو ایسا منافق خیال کرتے تھے جس کا نفاق ظاہر ہو اور کوئی بندہ اس حال میں لایا جاتا کہ وہ دو بندوں کے سہارے چل رہا ہوتا یہاں تک کہ وہ صف میں کھڑا ہوتا۔

ایک روایت میں ہے ہم نماز سے پیچھے رہ جانے والے کو ایسا منافق جس کا نفاق ظاہر ہو یا مریض خیال کرتے۔ اگر کوئی بیمار ہوتا تو وہ دو بندوں کے درمیان (سہارے سے) چل کر آتا حتی کہ وہ نماز باجماعت پڑھ لیتا اور نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے ہمیں سننِ ھُدٰی سکھائیں۔ اور ایسی مسجد میں نماز ادا کرنا جس میں اذان دی گئی ہو سننِ ھُدٰی میں سے ہے۔ رواہ مسلم

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَثقل	بھاری / دشوار	ھَمَمتُ	ارادہ کرنا
حزَم	گٹھا(bundle)	حُطَب	لکڑیاں
اُحَرِّق	جلوادوں / آگ لگوادوں	سمین	موٹا

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز عشاء باجماعت ادا کی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز بھی باجماعت ادا کی گویا اس نے ساری رات قیام کیا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مصطفٰی کریم ﷺ نے فرمایا کہ منافقین پر سب سے بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے اگر وہ جانتے کہ ان نمازوں میں کتنا اجر ہے تو ضرور اس کی طرف آتے اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آتے۔ کبھی میں ارادہ کرتا ہوں کہ کسی کو نماز کی ادائیگی کا حکم دوں اقامت کہی جائے اور میں کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر کچھ لوگوں کو جن کے پاس لکڑی کے گٹھے ہوں

ایسی قوم کی طرف لے کر چلوں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور ان پر ان کے گھروں کو آگ سے جلا دوں۔ رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بعض لوگوں کو نمازوں میں نہ پایا تو فرمایا میں ارادہ کرتا ہوں کہ کسی کو نماز کا حکم دوں پھر میں ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز سے پیچھے رہ جاتے ہیں اور میں لکڑیوں کے گٹھے کے ساتھ ان کے گھروں کو جلانے کا حکم دے دوں۔ اور اگر ان میں سے کوئی جان لیتا کہ وہ موٹی ہڈی پائے گا تو وہ ضرور حاضر ہوتا۔ یعنی نماز عشاء میں، رواہ مسلم

بغیر عذر جماعت چھوڑنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اعمیٰ	نابینا	یقود	راہنمائی کرنا	رخّص	رخصت لینا
تَحبِس	روکنا	یفسوا	بغیر آواز ہوا خارج کرنا	رقدوا	سوجانا

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں نوجوانوں کو حکم دوں اور وہ میرے لئے لکڑیوں کا گٹھا جمع کریں پھر میں ایسی قوم کے گھروں میں آؤں جو گھروں میں نماز پڑھتے ہیں اور ان کو کوئی مجبوری نہیں ہوتی تو ان پر ان کے گھر جلا دوں۔ رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی کہ مجھے مسجد پہنچانے والا کوئی نہیں اور آپ ﷺ اسے گھر میں نماز پڑھنے اجازت دے دیں۔ آپ نے اسے اجازت دیدی۔ جب وہ واپس لوٹنے لگا تو آپ ﷺ نے اسے بلایا اور فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا تو پھر اس کا جواب دو۔ رواہ مسلم.

گھر میں نفل نماز پڑھنے کے متعلق

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! گھروں میں (بھی نفل) نماز ادا کرو اور ان کو قبرستان نہ بناؤ۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں نماز پڑھے

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

تو اس کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لئے رکھ لے کہ اللہ تعالی اس کے گھر میں نماز پڑھنے کی وجہ سے برکت عطا فرمائے گا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس گھر جس میں اللہ پاک کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جاتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے اور اس کو گھر میں جانے سے نماز ہی روکے رکھے۔ رواہ البخاری

بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک نماز ہی میں ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھے اور فرشتے اس کے لئے اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں اے اللہ اس کو بخش دے اس پر رحم فرما جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ سے کھڑا نہ ہو جائے یا وہ بات نہ کرلے۔

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب تک اپنی نماز کی جگہ میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے اور وہ نماز کا انتظار کرتا ہے فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں اے اللہ پاک اس کو بخش دے اس پر رحم فرما یہاں تک کہ وہ چلا جائے یا وہ بے وضو ہو جائے۔ میں نے پوچھا حدث (بے وضو ہونا) کیا ہے؟ تو فرمایا بغیر آواز یا آواز کے ساتھ ہوا خارج ہونا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز کو رات کے نصف حصے تک موخر کیا نماز ادا کرنے کے بعد اپنے مبارک چہرہ کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز ہی میں رہے جب تک تم نماز کے انتظار میں رہے۔ رواہ البخاری

فجر اور عصر کی نماز کی پابندی کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
برَدین	دو ٹھنڈی نمازیں	یَلِج	مِلنا / داخل ہونا	تربَّعَ	چارزانو / پالتی مارنا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

حضرت سیدنا ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دو ٹھنڈی نمازیں (فجر و عصر) ادا کیں جنت میں داخل ہو گا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابوزہرہ عمارہ بن ربیعہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے کی نماز پڑھے ہر گز دوزخ میں داخل نہیں ہو گا۔ یعنی فجر و عصر کی نماز۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو صبح کی نماز ادا کرے وہ اللہ پاک کے ذمے میں ہے جب تک اس کے ذمے میں سے کوئی چیز نہ توڑے۔ اور اگر وہ اس کے ذمہ میں سے کوئی چیز توڑے گا تو اللہ تعالی اس کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دے گا۔ رواہ مسلم

ابو بصرہ غفاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز مخمص میں پڑھائی۔ پھر فرمایا یہ نماز تم میں پہلے لوگوں پر بھی پیش کی گئی اور انہوں نے اسے ضائع کر دیا۔ تو جو اس کی حفاظت کرے گا اس کو دوگنا اجر ملے گا۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تم میں رات اور دن کے فرشتے آگے پیچھے آتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں پھر جن فرشتوں نے رات گزاری ہوتی ہے وہ اوپر چلے جاتے ہیں اللہ پاک ان سے سوال کرتا ہے (حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے) کہ میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو اس حالت میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ہم ان کے پاس گئے تھے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ رواہ البخاری و مسلم

صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد وہیں بیٹھے رہنے کے متعلق

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز ادا فرماتے تو وہیں چار زانو تشریف فرما ہوتے حتی کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔ رواہ مسلم

بغیر عذر عصر کی نماز چھوڑنے کے متعلق

حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی تو اس کا عمل ضائع ہو گیا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عصر کی نماز چھوڑی گویا اس کا اہل و مال جاتا رہا۔ رواہ البخاری و مسلم

امامت اور اقتداء کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تمہیں نماز پڑھائی جاتی ہے اگر وہ درست ہو تو تمہارے لئے اس کا اجر ہوتا ہے اور اگر وہ خطا کرے تو تمہارے لیے اجر ہے اور ان پر بوجھ ہے۔ رواہ البخاری

پہلی صف کی فضیلت اور صفیں برابر رکھنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التراص	درستی/برابری	استھموا	قرعہ ڈالنا	یلزِقُ	ملانا
منکِب	کندھا	اعوجاج	ٹیڑھاپن	ائتمّوا	مل جاؤ
استووا	برابرہونا	اَحلام	علم والے	نُھیٰ	عقل
یلوون	ملنا/قریب ہونا	قداح	تیر	عَقَلنا	سیکھنا
بادی	دیہاتی	یمسح	مس کرنا/ٹچ کرنا	قِنی	تو مجھے بچا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جان لیتے کہ اذان اور پہلی صف میں کتنا اجر ہے اور اس کی طرف قرعہ اندازی کے علاوہ کوئی راستہ نہ پاتے تو ضرور قرعہ اندازی کرتے۔ رواہ البخاری ومسلم

مسلم شریف کی روایت ہے اگر تم جان لیتے کہ پہلی صف میں کیا ہے تو ضرور تم قرعہ اندازی کرتے۔ رواہ مسلم
حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی ہے اور سب سے کم اجر والی آخری صف ہے۔ جبکہ عورتوں کی صفوں میں سب سے زیادہ اجر والی صف آخری ہے اور سب سے کم اجر والی صف پہلی ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو برابر رکھو کہ صفوں کا برابر رکھنا اتمام نماز سے ہے۔ رواہ البخاری ومسلم
بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے کی صفوں کا برابر رکھنا نماز کے قائم کرنے سے ہے۔

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا تم ویسے کیوں نہیں صفیں بناتے جیسے اللہ پاک کے بارگاہ میں فرشتے صف باندھ دیتے ہیں۔ ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرشتے اپنے رب کے حضور کیسے سفید باندھتے ہیں؟ فرمایا وہ پہلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کو سیدھا رکھتے ہیں۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نماز کے لئے اقامت کہی گئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبارک چہرے کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اپنی صفیں درست کرلو کہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ رواہ البخاری ومسلم

بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنا کندھا اور پاؤں اپنے ساتھی کے کندھے اور پاؤں کے ساتھ ملاتا۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا براء بن عازب سے روایت ہے۔ جب ہم نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کے پیچھے نماز ادا کرتے تو ہم میں سے ہر ایک آپ ﷺ کے پیچھے دائیں طرف کھڑے ہونا پسند کرتا ہے کہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام اپنے چہرے انور کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوتے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا فرماتے اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ رواہ مسلم

صفیں درست نہ کرنے کے متعلق

مردوں کی سب سے بہترین صف پہلی ہے اور سب سے کم اجر والی آخری صف ہے اور عورتوں میں سب سے زیادہ اجر والی آخری صف ہے اور سب سے کم اجر والی پہلی صف ہے۔ رواہ مسلم
حضرت سیدنا ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تاخیر کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے فرمایا آگے بڑھو اور میرے ساتھ مل جاؤ اور تمہارے بعد والے تمہارے ساتھ مل جائیں کہ قوم ہمیشہ تاخیر کرتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالی بھی ان کو چھوڑ دے گا۔ رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ہمارے کندھے ملاتے اور فرماتے سیدھے ہو جاؤ آگے پیچھے کھڑے نہ ہوا کرو ورنہ اللہ پاک تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دے گا اور تم میں سے زیادہ علم و عقل والے میرے ساتھ کھڑے ہوں پھر ان کے ساتھ وہ کھڑے ہوں جو ان سے کم علم والے ہوں پھر وہ جو ان سے کم علم والے ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم صفیں درست رکھو یا پھر اللہ پاک تمہارے چہروں میں اختلاف ڈال دے گا۔ رواہ البخاری

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفیں درست فرماتے گویا کہ کمان کے ساتھ سیدھی کی گئیں ہوں حتی کہ ہم نے سیکھ لیا پھر ایک دن تشریف لائے قریب تھا کہ آپ تکبیر کہتے ایک آدمی کو دیکھا جس کا سینہ صف سے نکلا ہوا تھا آپ نے فرمایا اللہ کے بندو اپنی صفیں درست کرلو ورنہ اللہ پاک تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔ رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

امام کے پیچھے آمین کہنے کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
صبح کے وقت	بُکرۃ	مطابق ہونا	وافَق	شروع کرنا	استفتاح
پھرنا	انتفل	جلدی کرنا	یبتدرون	شام کے وقت	اصیلا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ البخاری و مسلم

بخاری شریف کی روایت میں ہے تم میں سے کوئی ایک آمین کہتا تو فرشتے بھی آسمانوں میں آمین کہتے ہیں تو جب ایک کی آمین دوسری کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ البخاری

حضرت ابن عمر تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے ایک دن ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو ہم میں سے ایک آدمی نے کہا اللہ اکبر کبیرا والحمدللہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جس نے نماز میں ایسا ایسا کہا؟ اس نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے۔ فرمایا مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے۔
حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں جب سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا تب سے میں نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا۔ رواہ مسلم

حضرت رفاعہ بن رافع الزرقی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ایک دن ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی جب آپ نے رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ آپ کے پیچھے ایک آدمی نے کہا ربنا و لک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا ایسا کہنے والا کون تھا؟ اس نے عرض کی میں یارسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تیس سے کچھ زیادہ فرشتوں کو دیکھا وہ جلدی کرتے ہیں کہ ان میں سے ان کلمات کو کون لکھے۔ رواہ البخاری
حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب امام کہے سمع اللہ لمن حمدہ تو تم ربنا لک الحمد کہو۔ کہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ رواہ البخاری

مقتدی کا امام سے پہلے سر اٹھانے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو خوف نہیں آتا کہ جب وہ امام سے پہلے اپنا سر اٹھائے تو اللہ تعالی اس کے سر کو گدھے کے سر جیسا بنا دے یا اللہ پاک اس کی شکل کو گدھے کی شکل بنا دے۔ رواہ البخاری و مسلم

رکوع اور سجود مکمل نہ کرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے اس نے نماز پڑھی اور نبی کریم ﷺ کو سلام کیا آپ نے فرمایا و علیکم السلام نماز پڑھو کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے دوبارا نماز پڑھی پھر سلام کیا آپ ﷺ نے فرمایا و علیکم السلام تم جاؤ نماز پڑھو کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ نماز کے بعد پھر آیا اور اس نے سلام کیا آپ نے فرمایا و علیکم السلام جاؤ نماز پڑھو کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے نماز سکھا دیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلے کی طرف منہ کرو اور اللہ اکبر کہو۔ پھر تم قرآن پاک میں سے پڑھو جتنا تمہیں میسر ہو پھر تم رکوع کرو حتی کہ اس سے مطمئن ہو جاؤ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدہ میں اطمینان حاصل ہو جائے۔ پھر مطمئن ہو کر بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اچھی طرح سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اچھی طرح بیٹھ جاؤ پھر اپنی ساری نماز میں ہی ایسا کرو۔
اور ایک روایت میں ہے پھر اپنا سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اس نے عرض اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا جو آپ نے مجھے سکھایا کتنا ہی اچھا ہے۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن (بعدِ نماز) ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے فلاں اپنی نماز کو اچھا طریقے پر کیوں نہیں ادا کرتے؟ نماز پڑھنے والا یہ کیوں نہیں دیکھتا کہ جب وہ نماز پڑھتا ہے تو کیسے پڑھتا ہے؟ وہ اپنے نفس لیے نماز پڑھتا ہے اور بے شک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی ویسے ہی دیکھتا ہوں جیسے اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر وہ اپنی نماز کے لئے کھڑا ہو اور جو وہ کہتا ہے اسے جان لے تو جب وہ نماز سے لوٹتا ہے تو اس دن کی طرح (گناہوں سے پاک) ہو جاتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کے متعلق

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کو کیا مسئلہ ہے جو نماز میں اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟ اس معاملے میں آپ کا لہجہ سخت ہو گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا لوگ اس سے باز رہیں یا ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔ رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھانے سے باز رہیں یا پھر ان کی آنکھیں اچک لی جائیں گی۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھانے سے باز رہیں یا پھر ان کی آنکھیں اچک لی جائیں گی۔ رواہ مسلم

نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُخطَفَنَّ	اُچک لیا جانا	ینتھینَّ	باز آجائیں	اختلاس	چھینا
الحصا	کنکریاں	الخاصرہ	کمر پر ہاتھ رکھنا	نحرہ	گردن
یجتاز	گزرنا	المارّ	گزرنے والا	یَدرء	دور کرنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے نماز میں متوجہ ہونے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ شیطان بندے کی نماز میں خلل ڈالتا ہے۔ رواہ البخاری

سجدے کی جگہ پر سے کنکریاں ہٹانے کے متعلق

حضرت سیدنا معیقیب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم نماز پڑھو تو کنکریاں نہ ہٹاؤ اگر ہٹانا ضروری ہو تو صرف ایک ہی بار میں ہٹاؤ۔ رواہ البخاری و مسلم

دوران نماز پہلو پر ہاتھ رکھنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا۔ رواہ البخاری
مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی پہلو پر ہاتھ رکھے ہوئے نماز پڑھے

نمازی کے سامنے سے گزرنے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو جہیم عبد اللہ بن حارث بن الصمۃ انصاری فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا نمازی کے سامنے سے گزرنے والا اگر یہ جان لیتا کہ اس پر کتنا گناہ ہے تو وہاں چالیس (دن، مہینے یا سال) تک کھڑے رہنا نمازی کے سامنے سے گزرنے سے بہتر خیال کرتا۔
ابو النضر فرماتے ہیں میں نہیں جانتا کہ انہوں نے چالیس دن کہا یا چالیس مہینے یا چالیس سال۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بھی نماز کا ارادہ کرے تو لوگوں کے درمیان سُترہ (آڑ) بنالے۔ اگر کوئی اس کے سامنے سے گزرنے کی کوشش کرے تو اس کو روکے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑے کہ وہ شیطان ہے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو کسی کو نہ گزرنے دے جہاں تک ممکن ہو سُترہ بنالے اگر سامنے سے گزرنے والا انکار کر دے تو اس سے لڑے کہ وہ شیطان ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

جان بوجھ کر نماز چھوڑنے / وقت گزار کر پڑھنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تھاوُن	سستی	رؤیا	خواب	مضطجع	چت لیٹنا
یھوی	مارنا/پھٹکنا	یتلَغ	کچلنا	یتھدھد	دور جاگرنا
مستلق	الٹالٹانا	قفاہ	اس کی گُدی	کلّوب	کلہاڑا
یُشرشِرُ	چیرنا	شدقَہ	باچھ / گال	مَنخر	نتھنا
یتحوَّل	پھرنا	یفرغ	فارغ ہونا	لغط	شور
اِطّلعنا	دیکھنا	لَھَب	شُعلہ	ضوضوء	چیخ و پکار کرنا
سابح	تیرنے والا	شَطّ	کنارہ	یفغر	منہ نکالنا/کھولنا
کریھ	ناپسندیدہ	یحُشُّ	بھڑکانا	مُعتمہ	دھندلا رنگ
لبِن	اینٹیں	اِرق	ٹھہرنا	فضۃ	چاندی
شطر	حصہ	تلقانا	ہم سے ملے	اقبح	بد شکل
مُعترض	وسیع/چوڑی	المحض	خالص	بیاض	سفیدی
وقعوا	داخل ہوئے	السوء	برائی/عیب	صُعُدا	بلندی
قصر	محل	الرُبابۃ	سفید بادل	یَرفُض	چھوڑ دینا/نکلنا

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک بندے اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔ رواہ مسلم

حضرت سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے صحابہ کرام کو فرماتے کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟

جو چاہتا وہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کو اپنا خواب بیان کرتا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے رات کو خواب دیکھا میرے پاس دو آدمی آئے اور انہوں نے مجھے اٹھایا اور مجھے کہا کہ چلو میں ان کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم ایک آدمی کے پاس آئے جو لیٹا ہوا تھا اور دوسرا اس کے سر پر پتھر لیے کھڑا تھا تو وہ پتھر اس کے سر پر گراتا تو اس کا سر ریزہ ریزہ ہو جاتا پھر وہ پتھر کو پکڑتا اس کو اٹھاتا اور آدمی کے پاس واپس آتا تو اس کا سر پہلے کی طرح ٹھیک ہو جاتا۔ پھر وہ اس کے ساتھ وہی کرتا جو اس نے پہلی بار کیا تھا۔ میں نے ان سے پوچھا سبحان اللہ یہ دونوں کون ہے؟

انھوں نے مجھے کہا آگے چلئے

میں ان کے ساتھ چلا پھر ہم ایک ایسے آدمی کے پاس پہنچے جس کو الٹا لٹایا ہوا تھا اور ایک آدمی لوہے کی سلاخوں کے ساتھ اس کے پاس کھڑا تھا وہ اس کے چہرے کے ایک گال، ایک نتھنے اور ایک آنکھ کو پھاڑتا ہوا گُدی تک لے جاتا۔ پھر وہ دوسری طرف آتا اور اس کو بھی ایسے ہی کرتا جیسا پہلی طرف کیا۔ پھر جب وہ دوسری طرف سے فارغ ہوتا تو پہلی جانب پہلے کی طرح درست ہو جاتی۔ میں نے کہا کہ یہ کون ہیں؟

انہوں نے کہا آگے چلئے۔

ہم چلے یہاں تک کہ ہم تنور کی طرح سوراخ پر آئے۔ میں نے گمان کیا شاید اب بتائیں گے۔ تو اس میں شور وغل ہو رہا تھا فرماتے ہیں ہم نے اس میں دیکھا تو اس میں ننگے مرد اور ننگی عورتیں تھیں۔ اب ان کے نیچے سے کوئی شعلہ اٹھتا تو وہ چیخ وپکار کرتے۔ میں نے ان سے پوچھا یہ سب کون ہیں؟

انہوں نے کہا آگے تشریف لائیے۔

پھر ہم ایک نہر کے پاس پہنچے میں نے گمان کیا شاید اب بتائیں گے وہ خون کی طرح سرخ تھی اور اس میں ایک مرد تیر (غوطے لگا) رہا تھا اور اس کے کنارے پر ایک آدمی تھا جس کے پاس بہت سارے پتھر جمع تھے اور وہ غوطہ لگانے والا اس میں غوطہ لگاتا اور جب وہ اس کے پاس آکر اپنا منہ نکالتا جس کے پاس پتھر جمع تھے تو وہ اس کے منہ پر پتھر مارتا تو وہ غوطے کھانے لگ جاتا پھر وہ اس کی طرف واپس لوٹ کر آتا ہے پھر جب وہ اس کی طرف لوٹ کر آتا اور اپنا منہ نکالتا تو وہ اس کو پھر پتھر مارتا۔ میں نے پوچھا یہ دونوں کون ہیں؟

انہوں نے عرض کی آگے چلیے۔

پھر ہم چلے اور ہم ایک بدصورت آدمی کے پاس آئے جیسا بدصورت آپ نے کبھی نہ دیکھا ہو۔ اور اس کے پاس آگ تھی جس کو وہ بڑھتا تھا اور اس کے ارد گرد دوڑتا تھا۔ میں نے ان دونوں سے پوچھا یہ کون ہے؟

انہوں نے کہا آگے تشریف لائے۔

پھر ہم چلے اور ہم ایک دھندلے سے باغ میں پہنچے وہاں بہار کی سی روشنی تھی اور باغیچے کے سامنے ایک بہت لمبا آدمی تھا جس کا سر بلندی میں آسمان تک تھا ان کے ارد گرد ایسے بچے تھے جن کو میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا یہ کون ہیں؟

انہوں نے مجھے کہا آپ آگے چلئے

پھر ہم ایک ایسے باغ میں پہنچے جیسا خوبصورت اور بڑا باغ میں نے نہ دیکھا انہوں نے مجھے کہا اس میں داخل ہو جائیں ہم اس میں داخل ہوئے

اور کچھ آرام کیا۔ پھر ہم ایک ایسے محل کی طرف پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا تھا شہر کے دروازے پر پہنچے ہم دروازہ کھلوایا تو وہ ہمارے لئے کھولا گیا ہم اس میں داخل ہوئے اور اس میں ان لوگوں سے زیادہ خوبصورت لوگوں سے ملے جو آپ نے دیکھے ہوں۔ اور ان لوگوں سے زیادہ بدصورت لوگوں سے ملے جو آپ نے دیکھے ہوں۔ ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا اس نہر میں داخل ہو جاؤ اور وہ نہر جاری تھی اور اس کا پانی نہایت سفید تھا۔ اور اس میں داخل ہو گئے۔ پھر وہ ہماری طرف آئے اور ان کے نشانات جا چکے تھے اور وہ نہایت اچھی شکل والے ہو گئے ۔ان دونوں نے مجھے کہا کہ یہ جنت عدن ہے کا مقام ہے۔ فرماتے ہیں پھر میری نظر اوپر اٹھی وہاں سفید رُباب کا محل تھا ان دونوں نے مجھے کہا یہ آپ کا گھر ہے۔ میں نے ان دونوں سے کہا اللہ پاک تمہیں برکت دے مجھے چھوڑو میں اس میں داخل ہوتا ہوں۔ ان دونوں نے کہا ابھی نہیں لیکن آپ اس میں داخل ضرور ہوں گے۔ میں نے ان دونوں سے کہا میں نے اُس رات عجیب چیزیں دیکھی۔ اب جو میں نے دیکھا یہ کیا تھا؟ انہوں نے مجھے کہا اس بارے میں ہم آپ کو ضرور بتائیں گے۔

وہ پہلا آدمی جس کے پاس آپ آئے تھے جس کا سر پتھر کے ساتھ کُچلا جا رہا تھا وہ ایسا آدمی تھا جس نے قرآن یاد کیا تھا پھر اسے چھوڑ دیا تھا اور فرض نماز سے سو جاتا تھا۔

وہ آدمی جس کے گال، نتھنے اور آنکھ کو گُدی تک چیر ا جا رہا تھا وہ ایسا آدمی تھا جو صبح اپنے گھر میں ایسا جھوٹ بولتا جو سارے جہاں میں پھیل جاتا۔

اور وہ مرد و عورتیں جو تنور جیسے سوراخ میں تھے وہ زنا کرنے والے مرد و عورت تھے۔

جو نہر میں غوطے کھا رہا تھا اور جسے پتھر مارا جاتا تھا وہ سود کھانے والا تھا۔

اور وہ آدمی جو خوفناک شکل والا تھا جو آگ کے قریب اس کو بھڑکا رہا تھا اور اس کے ارد گرد چل دوڑ رہا تھا وہ جہنم کے نگران فرشتہ حضرت سیدنا مالک علیہ الصلاۃ والسلام تھے۔ اور وہ لمبے آدمی جو باغیچے میں تھے وہ حضرت سیدنا ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام تھے اور جو بچے جو ان کے ارد گرد تھے وہ ایسے بچے تھے جو بچپن میں ہی (فطرت یعنی اسلام پر) فوت ہو گئے تھے۔ بعض صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مشرکین کے بچوں کا کیا (معاملہ ہوگا)؟ تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کے بچے بھی جنت ہی میں تھے۔

اور جن لوگوں کا بعض حصہ خوبصورت تھا اور بعض بدصورت وہ ایسے لوگ تھے جو اچھے برے اعمال کرتے تھے۔ اللہ پاک نے ان کو معاف فرما دیا۔ رواہ البخاری

کتاب النوافل

بارہ رکعات (سنت مؤکدہ) ادا کرنے کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
نفل/اضافہ	تطوُّع	پابندی	محافظہ
حاضری کا وقت	مشہودہ	پابندی	معاہَدہ

حضرت سیدنا ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہما فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اللہ پاک کے لئے ہر دن بارہ رکعات (سنت مؤکدہ)ادا کرے اللہ پاک اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے یا اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔

اور مسلم شریف کی حدیث میں ہے ظہر سے پہلے چار اور ظہر کے بعد دو رکعات ،مغرب کے بعد دو رکعتیں، عشاء کے بعد دو رکعتیں اور صبح کی نماز سے پہلے دو رکعتیں۔

نماز فجر سے پہلے دو رکعات پر ہمیشگی کے متعلق

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو (سنت)رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس (دنیا) میں ہے اس سے بہتر ہیں۔رواہ مسلم
ایک روایت میں ہے ساری دنیا سے بہتر ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نوافل میں سے فجر سے پہلے دو رکعات کی سب سے زیادہ پابندی فرماتے تھے۔رواہ البخاری و مسلم

نماز وتر کے متعلق

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو رات کے آخری حصے میں بیدار نہ ہونے کا خوف ہو تو وہ وتر کی نماز رات کے شروع میں ہی پڑھ لے۔جس کو رات کے آخری حصے میں قیام کرنے پر امن ہوتو وہ رات کے آخری حصے تک موخر کرے کہ رات کے آخری حصے کی نماز ملائکہ کے حاضر ہونے کا وقت ہے اور یہی افضل ہے۔رواہ مسلم

سوتے وقت کی دعا کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یاوی	آنا	مضجع	لیٹنے کی جگہ	شق	طرف/کنارہ
فوَّضتُ	سِپرد کرنا	الجآت	پناہ مانگنا	ملجاء	پناہ کی جگہ
منجا	نجات کی جگہ	بیرحاء	کنویں کانام	استقت	نشان پڑنا
کنسَت	جھاڑولگانا	اغبرَت	غبار آلود ہونا	حرَّ	گرمی/تکلیف

یقی	بچانا	اِتّق	ڈرو	یحثوا	بھرنا/سمیٹنا
خلّیتُ	چھوڑنا/خالی کرنا	اسِیر	قیدی	البارحہ	رات
فرصدت	گھات لگانا	کذوب	جھوٹا	فراش	بستر

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر آؤ تو نماز کی طرح کا وضو کرو پھر اپنی سیدھی کروٹ پر لیٹ جاؤ پھر یہ پڑھو
اللھم اسلمتُ وجہی الیک و فوضتُ امری اِلیک والجاتُ ظھری علیک، رغبۃً ورحمۃً الیک، لا ملجأ ولا منجأ منک الا الیک، اللھم آمنتُ بکتابک الذی انزلتَ، وبنبیک الذی ارسلتَ۔
اگر تم اس رات مر گئے تو اسلام پر ہوگے اور اِن کلمات کو اپنے آخری کلمات بنا لو۔رواہ البخاری ومسلم
اور ایک روایت میں ہے کہ اگر تم اس رات فوت ہوگئے تو اسلام پر فوت ہوگے۔اور اگر تم نے صبح کر لی تو تم نے بھلائی کو حاصل کرلیا۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے انہوں نے ابن اعبد سے کہا۔کیا میں آپ کو اپنی طرف اور فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پیاری تھیں۔اور اس وقت وہ میرے نکاح میں تھیں) کی بات نہ بتاؤں ؟ انہوں نے کیا کیوں نہیں ضرور بتائیں۔
حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چکی چلاتی تھا حتی کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان تھے۔اور مشکیزہ کے ذریعے پانی اٹھاتے اٹھاتے ان کی گلے پر اس کے نشانات پڑ گئے۔اور وہ جھاڑو لگاتیں حتی کہ ان کے کپڑے گرد آلود ہو جاتے۔ نبی کریم ﷺ کے پاس غلام لائے گئے۔تو میں نے ان سے کیا کہ آپ اپنے والدماجد ﷺ کے پاس جائیں اور ان سے خادم کا سوال کریں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ کے پاس کچھ نوجوانوں کو دیکھا پھر واپس لوٹ گئیں اگلے دن دوبارہ تشریف لائیں۔نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ کی کیا حاجت ہے؟ تو میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کرتا ہوں۔یہ چکی چلاتی ہیں حتی کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان پڑ گئے یہ مشکیزہ اٹھاتی ہیں حتی کہ ان کے گلے پر اس کے نشان پڑ گئے پھر جب آپ کے پاس خادم لائے گئے تو میں نے ان سے کہا کہ وہ آپ کے پاس جائیں اور آپ سے غلام طلب کریں جو ان کو ان تکالیف سے بچائے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے فاطمہ! اللہ سے ڈرو رب کا فریضہ ادا کرو اور گھر کے کام خود کرو۔جب تم بستر پر جاؤ تو 33بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ اور 33بار اللہ اکبر کہو یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے۔انہوں نے عرض کی میں اللہ پاک اور اس کے رسول ﷺ سے راضی ہوں۔
اور ایک روایت میں ہے کہ پھر آپ نے غلام نہ لیا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے رمضان کی زکاۃ کے مال کی حفاظت کی میری ڈیوٹی لگائی۔ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا۔میں نے اسے پکڑااور کہا کہ میں تجھے صبح نبی کریم ﷺ کے پاس ضرور پیش کروں گا۔اس نے کہا میں محتاج ہوں میرے اوپر قرض اور گھر والوں کی ذمہ داری ہے اور مجھے اس کی سخت ضرورت بھی ہے۔تو میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر جب میں نے صبح کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ تیرے رات والے قیدی کا کیا بنا؟
میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ اس نے شدید ضرورت اور عیال کی شکایت کی تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔آپ نے فرمایا وہ دوبارہ آئے گا تو میں جان لیا کہ وہ ضرور دوبارہ آئے گا کیونکہ حضور نے فرمادیا تھا کہ وہ دوبارہ آئے گا۔میں نے اس کی نگرانی کی۔وہ آیا اور غلے میں سے بھرنے لگا اور حدیث پاک مزید روایت کرتے ہیں حتی کہ فرماتے ہیں کہ تیسری مرتبہ میں نے پھر اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ضرور پیش کروں گا اور یہ آخری تیسری مرتبہ اور تو یہ گمان کرتا ہے کہ تو اب نہیں آئے گا (اب بھی چھوڑ دیا تو)تو پھر آجائے گا۔اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ ایسے کلمات سکھاتا ہوں جس کے ذریعے اللہ پاک تجھے نفع دے گا میں نے پوچھا وہ کونسے کلمات ہیں؟ اس نے کہا جب تم بستر پر آؤ تو آیت الکرسی پڑھو تو اللہ پاک کی طرف سے ہمیشہ تجھ پر ایک نگہبان مقرر ہوگا اور شیطان بھی تمہارے پاس نہیں آئے گا حتی کہ تم صبح کر لو گے۔تومیں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔پھر جب میں نے صبح کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا تیرے رات والے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس نے کہا کہ وہ مجھے کچھ کلمات سکھا دے گا جس کے ساتھ اللہ پاک مجھے نفع دے گا تو میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔حضور ﷺ نے فرمایا وہ کلمات کون سے ہیں؟ میں نے عرض کی اس نے مجھے کہا کہ جب تم اپنے بستر کی طرف آؤ تم یہ کلمات آیت الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم مکمل پڑھ لو۔اور اس نے مجھے کہا کہ اللہ پاک کی طرف سے حفاظت کرنے والا مقرر ہوگا اور شیطان بھی صبح تک تمہارے قریب نہیں آئے گا اور وہ بھلائی کی بات پر زیادہ حریص تھے۔تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس نے آپ کو سچ کہا لیکن وہ خود جھوٹا تھا۔اے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کون مخاطب تھا؟ میں نے عرض کی نہیں۔فرمایا وہ شیطان تھا۔رواہ البخاری

بیدار ہوتے وقت کے متعلق

عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رات کو بیدار ہوا اور اس نے کہا
لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر الحمداللہ و سبحان اللہ و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر اس نے کہا اے اللہ پاک میری بخشش فرما۔یا اس نے دعا کی تو قبول کی جائے گی اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز بھی قبول کی جائے گی۔رواہ البخاری

رات کو قیام کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استیقظ	بیدار ہونا	تعارّ	رات کو اٹھنا	یعقِدُ	ِگرہ لگانا

SHAHID MADANI

جامعۃالمدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

قافیہ	کنارہ/طرف	نشیط	چست	فارِقُد	سوتے رہو
انحلّت	کھُل جانا	تنفطر	سوج جانا	تورّمت	سوج جانا
کَسلان	سُست	عُقَد	گرہیں	تصنع	بنانا/کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم سو رہے ہوتے ہو تو شیطان کسی کے سر پر تین گرہ لگاتا ہے۔وہ تھپکی دے کر کہتا ہے رات بہت لمبی ہے تم سوئے رہو۔پھر اگر وہ اٹھ جائے اور اللہ پاک کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اگر وہ وضو کرلے تو مزید ایک گرہ کھل جاتی ہے اور نماز بھی پڑھ لے تو مزید ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ تو وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ وہ چست اور ہشاش بشاش ہوتا ہے۔ورنہ وہ صبح کرتا ہے تو تھکا ہوا اور سست ہوتا ہے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے ہیں اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔رواہ مسلم

حضرت سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ راتوں کو قیام فرماتے ہیں یہاں تک کہ آپ کے دونوں قدم مبارک سوج جاتے۔عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ اللہ پاک نے آپ ہی کی وجہ سے تو آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمائے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں اللہ پاک کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ رواہ البخاری ومسلم

ایک روایت میں ہے نبی کریم ﷺ کے قیام کرتے یا نماز پڑھتے حتی کہ آپ کے دونوں قدم مبارک یا پنڈلیاں سوج جاتیں۔ آپ سے عرض کی گئی کہ اللہ پاک نے آپ کی وجہ سے تو آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمائے ہیں! آپ ﷺ فرماتے کیا میں اللہ پاک کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ رات کا قیام فرماتے حتی کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے میں نے آپ ﷺ سے عرض کی آپ اتنی تکلیف کیوں کرتے ہیں؟ حالانکہ اللہ پاک نے آپ کی وجہ سے آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمائے ہیں۔آپ ﷺ فرماتے کیا مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اللہ پاک کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ رواہ البخاری ومسلم

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔اور سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے

ہیں۔حضرت داؤد علیہ السلام آدھی رات آرام فرماتے (بقیہ رات کا)تیسرا حصہ قیام فرماتے پھر چھٹا حصہ سو جاتے اور ایک دن روزہ رکھتے ایک دن روزہ نہ رکھتے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک رات میں ایک ایسی گھڑی ہے جو بھی مسلمان بندہ اس کی موافقت کرتا(اسے پالیتا) ہے۔پھر دنیا اور آخرت کے امور میں سے جو بھی سوال کرتا ہے اللہ پاک اسے عطا فرماتا ہے اور یہ ہر رات میں ہے۔رواہ مسلم

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو لوگوں کے علاوہ حسد جائز نہیں۔ایک وہ آدمی جس کو اللہ پاک نے قرآن (کا علم) عطا فرمایا پھر وہ دن اور رات کے ابتدائی حصے میں اس کی تلاوت کرتا ہو۔
اور وہ آدمی جس کو اللہ پاک نے مال دیا ہو اور وہ دن اور رات کے ابتدائی حصہ میں(اللہ پاک کی راہ میں) خرچ کرتا ہو۔رواہ مسلم

سستی کی حالت میں تلاوتِ قرآن اور نماز کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النعاس	اونگھ / نیند	یدری	جاننا
یسُبّ	برا کہنا	استعجم	عجمی ہونا / سمجھ نہ آنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کو اونگھ آئے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے یہاں تک کہ سستی چلی جائے کہ تم میں سے کوئی سستی کی حالت میں نماز پڑھتا ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ استغفار کی بجائے اپنے آپ کو برا کہتا ہے۔رواہ البخاری

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نیند آ جائے تو اسے چاہیے وہ سو جائے یہاں تک کہ اسے علم ہو کہ وہ کیا پڑھتا ہے؟ رواہ البخاری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو قیام کرے اور قرآن اس کی زبان پر عجمی ہوجائے اور اسے معلوم نہ ہو کیا کہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ سو جائے۔رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃالمدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

صبح تک سوتے رہنے کے متعلق

مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایسے آدمی کا ذکر کیا گیا جو رات سے صبح سویرے تک سوتا رہتا ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایسا آدمی ہے جس کے کان میں شیطان پیشاب کرتا ہے۔ رواہ البخاری ومسلم

صبح و شام پڑھنے کی اذکار کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صنعت	بنانا	ابوء	انکار کرنا	موقِن	یقین رکھنے والا
لدَغَت	ڈس لینا/کاٹ لینا	البارحۃ	رات کا وقت	امیستَ	شام کا وقت

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا سیدالاستغفار
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّى ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، خَلَقْتَنِى وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِى ، فَاغْفِرْ لِى ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ
جس نے شام کے وقت یقین کے ساتھ پڑھا اور اسی رات مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا۔اور جس نے صبح کے وقت اس پر یقین کے ساتھ اسے پڑھا اور اسی دن مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا۔رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ میں نے بچھو کو دیکھا اور اس نے مجھے ڈس لیا۔تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تو شام کے وقت یہ پڑھ لیتا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق تو وہ تجھے نقصان نہ دیتا۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل والا کوئی نہیں ہو گا سوائے اس کے جس نے یہ پڑھ لیا یا اس سے زیادہ پڑھا۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں جس نے روزانہ سو مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اس کی سو خطائیں مٹا

دی جائیں گی اور یہ کلمات اس کیلئے سارا دن حتی کہ شام تک شیطان سے ڈھال بن جائیں گے۔اور اس سے افضل عمل والا کوئی نہیں ہوگا سوائے اس کے جس نے اس سے زیادہ پڑھ لیا۔رواہ البخاری۔

رات کے وظیفہ کی قضاء کے متعلق

حضرت سیدناعمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے رات کے وظیفے وغیرہ سے سو جائے اور اس نے اس کو فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھ لیا تو اس کیلئے رات کو پڑھنے والے کی طرح اجر لکھا جائے گا۔رواہ مسلم

نماز چاشت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حِزب	رائے کا وظیفہ	سُلامی	جوڑ	تہلیل	لا الہ الا اللہ کہنا
تکبیرۃ	اللہ اکبر کہنا	عِشتُ	زندگی گزارنا	ثلاثۃ	تین

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میرے خلیل صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی۔ہر مہینے تین دن کے روزے رکھنا، نماز چاشت کی دو رکعتیں، اور سونے سے پہلے وتر ادا کرنا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔تم میں سے جو صبح کرتا ہے اس کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے۔الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔لا الہ اللہ کہناصدقہ ہے۔اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے۔برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔اور چاشت کی دو رکعتیں ادا کرنا ان سب کے برابر ہے۔رواہ مسلم

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مجھے میرے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی میں نے ان کو کبھی بھی نہیں چھوڑا۔ہر مہینے تین دن کے روزے رکھنا، چاشت کی نماز پڑھنا، روزانہ وتر پڑھ کر سونا۔رواہ مسلم

نماز استخارہ کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استخیر	استخارہ کرنا	استقدر	طاقت رکھنا
عاجل	جلدی	آجل	دیر سے/بعد میں
عاقبت	انجام	فاصرف	پھیرنا/دور کرنا

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

اِرضِ	تو راضی ہو	علّام	بہت زیادہ علم والا

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم تمام معاملات میں ہمیں استخارا کی ایسے تعلیم دیتے جیسے قرآن پاک کی کوئی صورت سکھاتے۔آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرضوں کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر وہ کہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَیْرٌ لِیْ، فِيْ دِیْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، فَاقْدُرْهُ لِيْ وَیَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِکْ لِيْ فِیْهِ، وَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ، فِيْ دِیْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، فَاصْرِفْهُ عَنِي وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ

اور اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے۔رواہ البخاری

کتاب الجمعہ

نماز جمعہ کی فضیلت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السّاعۃ	وقت / گھڑی	انصت	خاموش ہونا	لغیٰ	فضول کام
مُکفِّرات	کفارہ / مٹانے والا	یُوافِقُ	مطابق	اِغبَرَّت	غبار آلود ہونا
یدَّھِن	تیل لگانا	طِیب	خوشبو	یُقَلِّلُ	کم کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر جمعہ کے لیے آیا توجہ سے سنا اور خاموش رہا تو اس کے اس جمعہ اور پچھلے جمعہ کے درمیان سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور تین دن زیادہ کے۔جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے فضول کام کیا۔رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃالمدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ دوسرے جمعہ تک اور رمضان اگلے رمضان تک ان کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔رواہ مسلم

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں جمعہ کی طرف جا رہا تھا مجھے ابو عبس ملے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس کے دونوں قدم اللہ پاک کے راستے میں گرد آلود ہوجائیں اللہ پاک اس پر آگ کو حرام فرماتا ہے۔

حدیث میں ہے جس بندے کے دونوں قدم اللہ پاک کی راہ میں گرد آلود نہ ہوئے اسے دوزخ کی آگ چھوئے گی۔رواہ البخاری

حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور جتنا ہوسکے پاکی حاصل کرے اور تیل لگائے خوشبو لگائے پھر اپنے گھر سے نکلے اور دو لوگوں کے درمیان جدائی نہ کرے پھر اللہ پاک نے جو اس پر نماز فرض کی ہے اس کو ادا کرے جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے تو اس کے اور پچھلے جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں سب سے بہتر دن جس پر سورج طلوع ہوا جمعہ کا دن ہے۔اسی دن ابوالبشر حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کو پیدا کیا گیا۔اسی دن ان کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن وہ جنت سے باہر تشریف لائے۔رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا تو فرمایا اس میں ایک گھڑی ہے جو مسلمان بندہ اس کو پا لے اور نماز پڑھے تو اللہ پاک سے جو بھی سوال کرے گا اللہ پاک اس کو عطا فرمائے گا اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کے تھوڑا ہونے کا اشارہ کیا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں مجھے عبداللہ بن عمر نے کہا کیا آپ نے اپنے والد سے جمعہ کے حوالے سے حضور کی کوئی حدیث سنی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وہ قبولیت کی گھڑی) امام کے بیٹھنے سے نماز کے پورا ہونے تک ہے۔رواہ مسلم

جمعہ کے دن غسل کرنے اور خوشبو لگانے کے متعلق

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا غسل اور مسواک ہر بالغ پر واجب ہے اور بقدر توفیق خوشبو بھی لگائے۔رواہ مسلم

جمعہ کی طرف جلدی کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تطیُّب	خوشبولگانا	مُحتلِم	احتلام	راح	شام کے وقت آنا
قرّبَ	صدقہ کرنا	بَدَنۃ	اونٹ	کبشا	مینڈھا
دجاجۃ	مرغی	اقرن	سینگھ	بیضۃ	انڈہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے جمعے والے دن غسل جنابت کیا پھر جمعہ کے لئے چلا اس نے اونٹ صدقہ کیا اور جو دوسری گھڑی میں گیا گویا اس نے گائے صدقہ کی اور جو تیسری گھڑی میں گیا تو گویا اس نے مینڈھا صدقہ کیا اور جو چوتھی گھڑی میں گیا گویا اس نے مرغی کو صدقہ کیا جو پانچویں گھڑی میں گیا گویا اس نے انڈا صدقہ کیا اور جب امام خطبے کے لیے نکل جائے تو فرشتے حاضر ہو جاتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔رواہ البخاری ومسلم

خطبے میں بات چیت کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن جب تم نے اپنے ساتھی سے کہا چپ ہو جاؤ اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے بھی فضول کیا۔رواہ البخاری ومسلم

بغیر عذر کے نماز جمعہ چھوڑنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُحرّق	جلانا	یتخلّفون	پیچھے رہ جانے والے
لیختِمنّ	مُہرلگانا	اَجتَنِبت	جُنبی ہونا

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ایسے لوگوں کیلئے جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے تھے فرمایا میرا دل کرتا ہوں کہ میں کسی کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔اور میں نماز سے پیچھے رہ جانے والے لوگوں پر ان کے گھروں کو جلا دوں۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم فرماتے ہیں لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں وگرنہ اللہ پاک ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا تو وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔رواہ مسلم

کتاب الصدقات

زکوۃ کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
میں نے بیعت کی	بایّعتُ	ادا کرنا	تؤدی
صلہ رحمی کرنا	تصِلُ	نصیحت	النُصح

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے توحید و رسالت کی گواہی دینا۔نماز ادا کرنا۔زکوٰۃ ادا کرنا۔بیت اللہ شریف کا حج کرنا اور رمضان کے روزہ رکھنا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ایک آدمی نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تم اللہ پاک کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز ادا کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے ایک دن ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ مجھے ایسا عمل بتایئے میں اس پر عمل کروں اور جنت میں داخل ہو جاؤں۔آپ ﷺ نے فرمایا تم اللہ پاک کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ، فرض نماز ادا کرو، فرض زکوۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔اس نے کہا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اس پر زیادہ نہیں کروں گا۔جب وہ واپس لوٹا تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے اہل جنت میں سے کسی مرد کو دیکھنا پسند ہو تو وہ اس کو دیکھ لے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کو اچھی نصیحت کرنے پر بیعت کی۔رواہ البخاری ومسلم

زکوۃ نہ دینے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صُفِّحت	چادر/پتر بنانا	أحمِيَ	گرم کیا جانا	يُكوٰى	داغنا
جَنب	کروٹ	جبين	پیشانی	بردت	ٹھنڈا ہونا
أُعِيدت	دوبارا کرنا	حَلب	دودھ	وِرد	لَوٹنا/واپس ہونا
بُطح	منہ کے بل لٹانا	بقاعٍ	میدان	قرقر	ہموار زمین
فصيل	گروپ/جماعت	تطؤه	روندنا	اخفاف	کُھر/قدم
تعُضّ	چبانا	اقصاء	مڑے/ٹوٹے	جلحاء	بے سینگھ
عضباء	کٹے ہوئے سنگھ	تنطح	روندنا	خيل	گھوڑا
وِزر	گناہ	رَبَط	باندھنا	نِواء	غرور/تکبر
يَنس	بھول جانا	رِکاب	سواری کرنا	مَرج	کھیت/فصل
اروث	لِید	ابوال	بول/پیشاب	طِول	سفر/فاصلہ
استنّت	طے کرنا	الفاذّة	منفرد	قوائم	ٹانگیں/پینڈلیاں
قرون	سینگھ	منكسِر	ٹوٹے ہوئے	اقرعَ	گنجا
الفحل	مضبوطی	زبِيتان	سیاہ نقطے	يُطوّق	طوق/پھندا
لِهزمتان	جبڑے	شدّقان	جبڑے	خَشن	بکھرے ہوئے
برضف	گرم پتھر	حلمة	اُبھار	ثدى	سینہ/پستان
نغض	ابھری ہوئی ہڈی	كتف	کندھا	استفت	پوچھنا
كيّ	داغ	اقفاء	گُدی	جباه	پیشانی
تنحّي	دور ہونا	اوفَر	پہلے سے زیادہ	اظلاف	کُھر

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سونے اور چاندی (کے نصاب) کا مالک ہو اور اس کا حق (زکوۃ) ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی تختیاں بنائی جائیں گی۔وہ تختیاں دوزخ کی آگ میں گرم کی جائیں گی اور ان سے اس شخص کے پہلو، اس کی پیشانی اور اس کی پشت کو داغا جائے گا اور جب بھی وہ (تختیاں) ٹھنڈی ہو جائیں گی، انھیں دوبارہ آگ میں گرم کیا جائے گا (اور ان سے داغا جائے گا۔)حساب کتاب کے اس دن میں یہ عمل برابر جاری رہے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا جائے گا۔پھر اسے اس کا راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دکھا دیا جائے گا۔عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! اونٹوں کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اونٹوں کا مالک ہو اور وہ ان کا حق (زکوۃ) ادا نہ کرے اور ان کا حق یہ بھی ہے کہ ان کو پانی پلانے کے دن (ضرورت مندوں اور مسافروں کے لیے) ان کا دودھ دوہا جائے، تو قیامت کے دن اس شخص کو اونٹوں کے سامنے ایک ہموار میدان میں

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

منہ کے بل اوندھا ڈال دیا جائے گا اور اس کے سارے اونٹ پہلے سے بھی زیادہ فربہ حالت میں وہاں موجود ہوں گے اور ان میں سے اونٹ کا ایک بچہ تک بھی کم نہ ہوگا۔یہ اونٹ اپنے کھروں سے اس شخص کو روندیں گے اور اپنے مونہوں سے اسے کاٹیں گے۔ان میں سے جب ان کا پہلا اونٹ گزر جائے گا تو اس پر پھر ان کا آخری اونٹ دوبارہ لوٹا دیا جائے گا۔اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہو گی، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔پس وہ شخص جنت یا دوزخ کی طرف اپنی راہ لے گا۔عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! گائے اور بکریوں کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص گایوں اور بکریوں کا مالک ہو اور ان کا حق ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اسے ایک ہموار میدان میں اس کی گایوں اور بکریوں کے سامنے اوندھے منہ ڈال دیا جائے گا، ان میں سے کوئی بھی کم نہیں ہوگی، کسی کا سینگ نہ مڑا ہوگا، نہ ٹوٹا ہوگا اور نہ کوئی بلا سینگ ہوگی۔وہ اپنے سینگوں سے اسے ماریں گی اور اپنے کھروں سے اسے کچلیں گی اور جب ایک قطار اسے مار کچل کر چلی جائے گی تو اس کے پیچھے دوسری قطار آجائے گی، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ شخص جنت یا دوزخ کی طرف اپنا راستہ دیکھ لے گا۔عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! گھوڑوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں: ایک تو وہ گھوڑے جو آدمی کے لیے بوجھ (گناہ کا باعث) ہوتے ہیں، دوسرے وہ گھوڑے جو آدمی کے لیے پردہ ہوتے ہیں اور تیسرے وہ گھوڑے جو آدمی کے لیے ثواب کا باعث بنتے ہیں۔چنانچہ جو اس کے لیے گناہ کا باعث ہوتے ہیں یہ وہ گھوڑے ہیں جنہیں وہ ریاکاری، اظہارِ فخر اور اہل اسلام کے خلاف مقابلے کے لیے رکھتا ہے۔یہ اس کے لیے گناہ کا باعث ہوتے ہیں۔اور جو اس کے لیے پردہ بنتے ہیں یہ وہ ہیں جنہیں آدمی اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے باندھتا ہے اور ان کی پیٹھ اور گردنوں کے بارے میں اللہ کے حق کو نہیں بھولتا۔تو یہ اس کے لیے پردہ بنتے ہیں۔اور جو اس کے لیے اجر کا باعث ہوتے ہیں، یہ وہ گھوڑے ہیں جنہیں آدمی اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے مسلمانوں کے لیے چراگاہ یا باغ میں باندھے۔وہ گھوڑے اس چراگاہ یا باغ میں سے جو کچھ بھی کھاتے ہیں ان کے کھانے کے بقدر اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ان کی لید اور پیشاب کے بقدر بھی اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔اور اگر وہ اپنی رسی کو تڑوا کر ایک ٹیلے یا دو ٹیلوں پر دوڑ کر چڑھ جائیں تو ان کے پاؤں کے نشانات کے بقدر اور اس دوران گرنے والی لید پر بھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔پھر اگر ان کا مالک انہیں کسی نہر پر لے جائے اور وہ اس میں سے پانی پی لیں حالانکہ اس کا انہیں پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو تو پھر بھی وہ جتنا پانی پیتے ہیں اس کے بقدر اللہ تعالی اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا۔ اے اللہ کے رسول! گدھوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گدھوں کے بارے میں مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا تاہم یہ منفرد اور جامع آیت موجود ہے (جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر گدھوں کو نیک کام کے لئے رکھا تو اس پر بھی اجر ملے گا):﴿فَمَن يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرٗا يَرَهُۥ، وَمَن يَعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٖ شَرّٗا يَرَهُۥ﴾"پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا، اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا"۔(سورہ زلزال: 7-8)۔رواہ البخاری ومسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اونٹ والا اونٹ کا حق یعنی زکوۃ ادا نہیں کرے گا تو وہ قیامت والے دن تعداد میں پہلے سے زیادہ ہو کر آئیں گے اور اسے چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا اور اس کے اونٹ اپنی ٹانگوں اور کھروں سے اس کو روندتے ہوں گے۔اور جو بھی گائے والا اس کا حق ادا نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن اصل تعداد سے زیادہ کر دی جائیں گی اور مالک کو چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا۔اس کو اپنی سینگوں اور ٹانگوں سے روندتی ہونگی۔اور جو بکری والا بکری کا حق ادا نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اپنی اصل تعداد اس سے زیادہ ہوگی اور بکری والے کو چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا تو وہ اس کو اپنی سنگھوں کھروں سے روندتی ہوں گی۔ان میں کوئی بغیر سینگوں والی اور ٹوٹے ہوئے سینگوں والی نہیں ہوگی۔اور جو بھی خزانے والا اس کا حق ادا نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اس کا خزانہ گنجے سانپ کی شکل میں آئے گا اور اپنا منہ کھولے ہوئے ہوگا وہ اس کے آگے بھاگے گا تو اسے آواز دی جائے گی اپنا خزانہ پکڑو جس کو تم نے جمع کیا۔مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔جب اسے کوئی چارہ نہیں ہوگا تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈالے گا تو وہ اس کو اونٹ کی طرح چبا جائے گا۔رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ پاک نے مال عطا فرمایا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی اس کو قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل میں بنا دیا جائے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوں گے وہ اس کے گلے کا طوق بنادیا جائے گا پھر وہ اپنے جبڑوں سے اس کو پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی ولا یحسبن الذین یبخلون __۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت احنف بن قیس فرماتے ہیں میں قریش کے ایک گروہ کے پاس بیٹھا ایک آدمی عجیب بالوں عجیب کپڑے اور عجیب شکل والا آیا ان کے پاس کھڑا ہوا اس نے سلام کیا اور پھر کہا خزانہ جمع کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ایسے پتھر کی جو دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس کو ان کے سینے کے ابھار پر رکھا جائے گا یہاں تک کہ وہ کندھے کی ہڈی سے نکلے گا۔پھر کندھے کی ابھری ہوئی ہڈی پر رکھا جائے گا حتی کہ وہ اس کے سینے کے ابھار سے نکلے گا۔پھر وہ چلا اور ایک طرف بیٹھ گیا۔میں نے ان کی پیروی کی اور ان کے پاس بیٹھ گیا۔اور میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھے۔میں نے ان سے کہا جو بات آپ نے کہی ہے قوم نے اس کو پسند نہیں کیا۔انہوں نے کہا یہ کسی چیز کو نہیں سمجھتے۔مجھے میرے دوست نے کہا (میں نے پوچھا آپ کے دوست کون؟ انہوں نے کہا نبی کریم ﷺ) کیا آپ اُحد کو دیکھ رہے ہیں؟ میں نے سورج کی طرف نظر کی دن کا کچھ حصہ باقی تھا میں نے خیال کیا کہ نبی کریم ﷺ مجھے اپنے کسی کام سے بھیجنے والے ہیں۔میں نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا مجھے یہ پسند ہے کہ میرے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو تو میں تین دینار کے علاوہ باقی خرچ کر دوں۔اور یہ لوگ نہیں سمجھتے یہ دنیا کو جمع کرتے ہیں۔اللہ کی قسم ان سے دنیا کے بارے میں کوئی سوال نہیں کروں گا اور دین کے بارے میں کوئی بات نہیں بتاؤں گا یہاں تک کہ اللہ پاک سے میری ملاقات ہوگی۔رواہ البخاری ومسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ سیدنا احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں قریش کے چند لوگوں ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ابوذر آئے اور فرمانے لگے: بشارت دو کنز جمع کرنے والوں کو ایسے داغ سے جو ان کے پیٹ پر لگائے جائیں گے اور ان کی کروٹوں سے نکل جائیں گے اور ان کی گدیوں میں لگائے جائیں گے تو ان کی پیشانیوں سے نکل آئیں گے پھر وہ کنارے ہو گئے اور میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور میں نے کہا: یہ کیا تھا جو میں نے ابھی سنا کہ آپ ابھی کہہ رہے تھے۔انہوں نے کہا: میں وہ ہی کہہ رہا تھا جو سنا میں نے ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں اس عطا میں (یعنی جو مال غنیمت سے امرا مسلمانوں کو دیا کرتے ہیں) انہوں نے فرمایا: تم اس کو لیتے رہو کہ اس میں مدد خرچ ہے، پھر جب یہ تمہارے دین کی قیمت ہو جائے تب چھوڑ دینا (یعنی دینے والے تم سے مداہنت فی الدین چاہیں تو نہ لینا)۔۔رواہ مسلم

صدقہ پر تقوی کی فضیلت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعدی	حد سے بڑھنا/	مُوفَّر	خوش دلی سے	کتم	چھپانا
مِخیط	سوئی	غلول	دھوکہ	اُھدِی	ہدیہ کیا گیا
رُغاء	اونٹ کی آواز	خُوار	گائے کی آواز	تَیعر	بکری کی آواز
اِبط	بغل	یثق	بھروسہ	استعمل	عامل مقرر کرنا

حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مسلمان خازن امین وہ ہے جو خزانے کو خوش دلی کے ساتھ مکمل منتقل کر دے جس کا اس کو حکم دیا گیا ہو اور جس کی طرف منتقلی کا اس کو حکم ہو تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ہے۔۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو ہم عامل مقرر کریں اس میں سے سوئی یا اس سے بڑی چیز جو چھپالے تو وہ دھوکے باز ہے جسے قیامت کے دن وہ لائے گا۔فرماتے ہیں ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا گویا میں اس کی طرف دیکھ رہا ہوں اس نے ہا یارسول اللہ مجھ سے اپنا عمل قبول فرمائیں۔آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ اس نے عرض کی میں نے آپ کو اس اس طرح فرماتے سنا! آپ علیہ السلام نے فرمایا میں نے ابھی کہا ہے کہ تم میں سے جس کو ہم عامل مقرر کریں تو وہ اس کا قلیل وکثیر لے۔جو اسے دیا جائے وہ لے لے اور جس سے منع کیا جائے اس سے رک جائے۔ رواہ مسلم

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ازد قبیلہ میں سے ایک آدمی ابن اللتبیہ کو صدقہ کا عامل مقرر کیا جب وہ آیا تو اس نے کہا یہ آپ کا مال ہے اور یہ مال مجھے تحفہ دیا گیا فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اللہ پاک کی حمد وثناء بیان کی۔پھر فرمایا میں کسی کو عامل مقرر کرتا ہوں جو مجھے اللہ پاک نے حکم دیا پھر وہ میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے تو تحفہ دیا گیا۔کیا وہ اپنے ماں باپ کے گھر نہیں بیٹھا تھا کہ اسے تحفہ دیا جاتا؟ اللہ پاک کی قسم تم میں سے جو بھی بغیر حق کے اس میں سے لے گا قیامت والے دن وہ اللہ پاک سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس چیز کو اٹھائے ہوئے ہوگا۔میں اس کو جانتا ہوں جو اللہ پاک سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس نے اونٹ اٹھایا ہوا ہو گا جو آوازیں نکالتا ہو گا یا گائے اٹھائی ہوگی اور وہ آوازیں لگاتی ہوگی یا بکری اٹھائی ہو گی اور وہ آوازیں نکالتی ہوگی پھر آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آئی اور کہا اے اللہ کیا میں نے تیرا حکم پہنچا نہیں دیا ؟ رواہ البخاری ومسلم

مانگنے سے بچنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعفّف	بچنا/عافیت	قناعہ	قناعت / گزارہ	مُزعۃ	ٹکڑا
جمرا	انگارہ	النفر	گروہ	سوط	کوڑا
خضر	سبز	حلو	میٹھا	یشبع	پیٹ بھرنا
السُفلیٰ	نیچے والا	ارزء	مانگنا/سوال کرنا	اَعرِض	پیش کرنا/دینا
جائحۃ	مصیبت	سِداد	درستی	حِجا	عقل/دانائی
قِواما	درستی	سُحت	حرام	تَعول	عیال/زیر کفالت
اَدّخِر	ذخیرہ کرنا	لا یُفطَن	پہچانا جانا	تبذّل	خرچ کرنا
احبُلہ	رسی	حُزمہ	گٹھا	تُلام	ملامت کیا جانا
کفاف	بقدر کفایت	یَکُفّ	بچانا/کافی ہونا	یحتطب	لکڑی لانا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ہمیشہ لوگوں سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ پاک سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا کوئی ٹکڑا نہیں ہوگا۔۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں سے کثرتِ مال کے لیے سوال کیا تو وہ اپنے لئے پتھر/انگارہ مانگتا ہے کم مانگے یا زیادہ۔رواہ مسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

ابو عبدالرحمن عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ہم سات، آٹھ یا نو آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیعت کیوں نہیں کرتے؟ حالانکہ ہم نے چند دن پہلے ہی بیعت کی تھی۔ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے بیعت کر لی ہے۔آپ علیہ السلام نے پھر فرمایا تم بیعت کیوں نہیں کرتے؟ ہم نے عرض کی ہم نے بیعت کر لی ہے۔آپ ﷺ نے پھر فرمایا تم بیعت کیوں نہیں کرتے؟ ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور عرض کی ہم نے آپ کی بیعت کی ہوئی ہے اب کس چیز پر بیعت کریں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کی عبادت کرنے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنانے، پانچوں نمازوں کی اور اطاعت کی۔پھر آپ ﷺ نے آہستہ سے فرمایا کہ تم لوگوں سے کوئی بھی چیز نہ مانگنا۔تو میں نے ان میں سے بعض کو دیکھا کہ ان کا کوڑا گرجاتا تو کسی سے اٹھانے کا سوال نہ کرتا۔ رواہ مسلم

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مال مانگا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیا، میں نے پھر مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دیا، میں نے پھر مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دیا، پھر فرمایا:" اے حکیم !یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔پس جس نے اسے دلی سخاوت کے ساتھ لیا، اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جس نے اسے دل کے لالچ کے ساتھ لیا، اس کے لیے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی اور وہ اس شخص کی مانند ہوتا ہے، جو کھاتا تو ہے، لیکن سیر نہیں ہوتا۔اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حکیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس پر میں نے کہا کہ یارسول اللہ ﷺ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے! میں آپ کے بعد کسی سے کچھ نہیں مانگوں گا، یہاں تک کہ دنیا کو چھوڑ جاؤں۔چنانچہ خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کو کوئی شے دینے کے لیے بلاتے، تو وہ لینے سے انکار کردیتے تھے۔بعد ازاں خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے آپ کو دینے کے لیے بلایا، لیکن انھوں نے قبول کرنے سے انکار کردیا۔اس پر خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کہا: اے مسلمانو ! میں حکیم کے معاملے میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ اس مال فے میں اللہ کی طرف سے ان کا جو مقررہ حق ہے، میں نے ان کے سامنے پیش کیا، لیکن انھوں نے اسے لینے سے انکار کردیا۔تاوقتِ وفات حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سے کسی سے کچھ نہ مانگا۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو بشر قبیصہ بن المخارق رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں مجھے کسی چیز نے سوال پر مجبور کیا۔میں نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ٹھہرو یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ آئے تو ہم اس میں تیرے لئے بھی حکم دیں گے۔راوی کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ تین آدمیوں کے علاوہ کسی کے لیے سوال کرنا جائز نہیں ایک وہ شخص جس کو مجبوری نے سوال پر ابھارا تو اس کیلئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ حاجت پوری ہو جائے۔اور وہ شخص جس پر ایسی آفت آجائے جو اس کا مال برباد کر دے تو اس کے لئے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ زندگی کی خوش حالی

پائے یا فرمایا زندگی کی درستی پائے۔اور وہ شخص جسے فقر وفاقہ لاحق ہو جائے یہاں تک اس کی قوم کے تین صاحب عقل و فہم آدمی اٹھیں اور گواہی دیں کہ فلاں کو فقر و فاقہ لاحق ہوا ہے تو اس کیلئے مانگنا جائز ہے۔تاکہ وہ زندگی برقرار رکھ سکے اور اپنی ضروری حاجت پوری کرسکے۔اے قبیصہ ان تین ضرورتوں کے سوا مانگنا حرام ہے۔اور اس طرح مانگ کر کھانے والا حرام کھانے والا ہے۔رواہ مسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے! آپ ﷺ نے صدقہ کرنے اور سوال سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے کہ اوپر والا ہاتھ دینے والا اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور صدقہ کرنے میں اپنے اہل سے ابتدا کرو۔اور بہترین صدقہ وہ ہے جو مالداری ظاہر کرے اور جو مانگنے سے بچے اللہ پاک اس کو بچائے گا اور جو مخلوق سے بے پرواہ ہو جائے اللہ پاک اسے غنی کردے گا۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں اس سے کچھ انصاری لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آپ نے انہیں عطا فرمایا انہوں نے آپ سے پھر سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پھر عطا فرمایا یہاں تک کہ آپ کے پاس سے مال ختم ہو گیا۔آپ نے فرمایا اگر میرے پاس اور مال ہوتا تو وہ بھی تم سے بچا کر نہ رکھتا۔اور تم میں سے جو مانگنے سے بچے اللہ پاک اس کو بچائے گا اور جو مخلوق سے بے پرواہ ہو جائے اللہ پاک اس کو کفایت کرے گا اور جو صبر کرے اس کو صبر عطا فرمائے گا اور صبر سے بڑھ کر کسی کو اچھی چیز نہیں دی گئی۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں غنا کثرتِ مال کا نام نہیں غنا دل کی سخاوت ہے۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں جس کو ایک یا دو لقمے ایک یا دو کھجوریں لوگوں کے پاس جانے پر ابھاریں۔لیکن مسکین وہ ہے جو مارنا پائے اور نہ بنائے کہ اس پر صدقہ کیا جائے اور نہ ہی وہ لوگوں سے سوال کرتا ہو۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق وہ بندہ کامیاب ہوا جو اسلام لایا اور بقدر کفایت روزی دیا گیا اور اللہ پاک نے اسے جو عطا فرمایا اس نے اسی پر قناعت اختیار کی۔رواہ مسلم

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم اضافی مال خرچ کرنا تیرے لیے بہتر ہے اسے روکے رکھنا تیرے لیے اچھا نہیں بقدرِ کفایت مال پر تو ملامت نہیں کیا جائے گا اور صدقہ اپنے اہل وعیال سے شروع کر اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔رواہ مسلم

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنی رسی اٹھائے اور لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لے کر آئے اسے بیچے اللہ پاک اس وجہ سے اس کی عزت بچائے گا۔یہ لوگوں سے مانگنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا منع کر دیں۔رواہ البخاری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کسی ایک کا پیٹ پر لکڑیوں کا گٹھا اٹھانا اس بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے تو وہ اس کو دے یا نہ دے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت مقدام بن معدی کَرَب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر کھانا وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا جائے اور اللہ پاک کے نبی حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔رواہ البخاری

بے دلی سے دی جانے والی چیز نہ لینے کے متعلق

حضرت سیدنا معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگتے رہنے سے بچو تم میں سے کوئی مجھ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے پھر اس کو دیا جاتا ہے۔اور اگر مجھے خوشی نہ ہو تو جو میں نے دیا اس میں برکت کیسے ہو گی؟ رواہ مسلم

ایک روایت میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں خازن ہوں جس کو میں خوشی سے دوں اس کے لئے اس میں برکت دی جاتی ہے اور جس کو میں اس کے مانگنے کیوجہ سے دوں تو وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔رواہ مسلم

یعنی جس کو میں اپنی خوشی سے دے دوں اس کے لیے مال میں برکت ہوگی اور جس کو اس کے مانگنے کی وجہ سے دوں تو اس کے مال میں برکت نہیں ہوگی۔

جو بغیر مانگے ملے اس کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طیب نفس	خوش دلی	تلحفوا	کسی کام سے پیچھے پڑنا	کارِہ	ناپسند کرنے والا
اشراف نفس	دلی خواہش	غیرُ مُشرِف	خواہش کے بغیر	تموّل	لے لو
یرُد	لوٹانا	تُتبع	پیچھے لگانا / اتباع کروانا	سِیّما	خصوصاً

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مجھے کچھ مال عطافرماتے تو میں عرض کرتا اس کو عطا فرمائیں جس کو مجھ سے زیادہ اس کی ضرورت ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مال تمہارے پاس بغیر مانگے اور طمع کے بغیر آئے تو اسے لے لو۔اور پھر چاہو تو اس کو رکھو یا خرچ کرلو۔اور چاہے تو صدقہ کر دو اور جو تمہیں دیا نہ گیا ہو تو اپنے آپ کو اس کے پیچھے نہ لگاؤ۔حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں اس وجہ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے کسی سے کوئی سوال نہیں کیا اور اگر ان کو دیا جاتا تو آپ نے کبھی رد نہیں کرتے۔رواہ البخاری ومسلم

صدقہ کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حث	ابھارنا	جُھد المقل	تھوڑی کوشش، تنگدست	یُرَبّی	پرورش کرنا
فلُوَّۃ	اونٹ کا بچہ	افنٰی	ختم کیا	ابلیٰ	بوسیدہ / پرانا
اقتنیٰ	قناعت کرنا	فلاۃ	جنگل / میدان	سحابۃ	بادل
تنحّی	دور ہونا / ہٹنا	حَرۃ	میدان	شرجۃ	نالی
استوعبت	بھر گئی	تتبَّع	اتباع / پیروی کرنا	مِسحاۃ	بیلچہ / کَسّی
ارُدُّ	لوٹانا	اَشامَ	بائیں طرف	تِلقاء	ملنا / چھونا
جُنّتان	دو ڈھال	اضطُرّت	ملانا / باندھنا	تراقی	ہنسلی
انبسطت	پھیل جانا	انامل	پورے	تُغشّی	ڈھانپ لینا
قلصت	تنگ ہونا	جَیب	گریبان	تتوسع	وسیع / کھلا ہونا
مُستقبِل	سامنے	رابح	نفع دینے والا	ذخرھا	ذخیرہ کرنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ایک کھجور جتنی چیز اپنی پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرے گا اور اللہ پاک پاکیزہ مال ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ پاک اسے اپنے سیدھے ہاتھ سے قبول فرمائے گا پھر اس کو بڑھائے گا جیسے تم میں سے کوئی اونٹ کے بچے کی پرورش کرتا ہے حتی کہ وہ پہاڑ کی طرح ہو جائے گا۔رواہ البخاری ومسلم

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا، معاف کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ عزت ہی بڑھاتا ہے اور جو اللہ پاک کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اسے بلند فرماتا ہے۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال اس کا مال تین طرح کا ہے۔جو کھایا اور ختم کردیا،جو پہنا اور بوسیدہ کر دیا اور جو اپنے لیے آگے بھیج دیا اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ جانے والا ہے اور اس کو لوگوں کے لئے چھوڑنے والا ہے۔رواہ مسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس کو اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال پسند ہے ؟ صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ہم سب اپنا مال ہی پسند کرتے ہیں تو فرمایا کہ آدمی کا اپنا مال وہ ہے جو اس نے آگے بھیجا اور وارث کا مال وہ ہے جو وہ پیچھے چھوڑ کر گیا۔رواہ البخاری

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:ایک مرتبہ ایک آدمی ایک صحرا سے گزرا اس نے بادل سے ایک آواز سنی: فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو۔پس بادل کا ایک ٹکڑا وہاں سے الگ ہوا اور ایک پتھریلی زمین پر پانی برسایا۔پھر ایک نالی میں ساری نالیوں کا پانی جمع ہو کر آگے بڑھنے لگا۔وہ اس پانی کے ساتھ چلتا رہا، حتی کہ اس نے ایک آدمی کو دیکھا، جو اپنے باغ میں کھڑا اپنے بیلچہ سے پانی پھیر رہا تھا۔اس نے اس باغبان سے کہا: اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا فلاں تو وہ وہی نام تھا جو اس نے بادل سے سنا تھا۔باغبان نے اس سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تم میرا نام کیوں پوچھ رہے ہو؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل میں جس کا پانی تیرے باغ میں آیا ہے کوئی کہہ رہا تھا فلاں کے باغ کو سیراب کرو۔اور وہ تیرا یہی نام تھا۔مجھے بتاؤ کہ تم کیا عمل کرتے ہو؟ اس نے کہا: جب آپ نے پوچھ ہی لیا تو سنو! میرے اس باغ سے جتنی پیداوار ہوتی ہے، میں اس کے تین حصے کرتا ہوں ایک تہائی حصہ صدقہ کردیتا ہوں ایک تہائی حصہ میں اور میرے بچے کھاتے ہیں اور تیسرا حصہ میں پھر باغ میں لگا دیتا ہوں۔رواہ مسلم

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کو اللہ تعالیٰ سے بات کرنا ہو گی اس طرح کہ اللہ اور اس کے بیچ میں کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو گا اور آدمی داہنی طرف دیکھے گا تو اس کے اگلے پچھلے عمل

نظر آئیں گے اور بائیں طرف دیکھے گا تو وہی نظر آئیں گے اور آگے دیکھے گا تو کچھ نہ سوجھے گا سوا دوزخ کے جو اس کے منہ کے سامنے ہو گی۔ سو بچو آگ سے اگرچہ ایک کھجور کا ٹکڑا دے کر بھی ہو۔" اور دوسری روایت میں یہ زیادہ ہے جو تم میں سے اس بات کی طاقت رکھتا ہو کہ وہ ایک کھجور کے حصہ کے بدلے آگ سے بچے تو وہ ضرور ایسا ہی کرے۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت سدونا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ کو یہ کہتے سنا کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسے دو شخصوں کی سی ہے جن کے بدن پر لوہے کی دو زرہیں ہوں جنہوں نے اس کے ہاتھ چھاتی اور ہنسلی سے ملا دیے ہوں۔خرچ کرنے کا عادی(سخی) خرچ کرتا ہے تو اس کے تمام جسم پر وہ پھیل جاتا ہے اور اس کی انگلیاں اس میں چھپ جاتی ہے اور چلنے میں اس کے پاؤں کا نشان مٹتا جاتا ہے۔لیکن بخیل جب بھی خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کرتے کا ہر حلقہ اپنی جگہ سے چمٹ جاتا ہے۔بخیل اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہو پاتا۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے کہا کہ وہ ضرور صدقہ کرے گا۔تو اس نے وہ صدقہ ایک چور،زانیہ اور سخی کے ہاتھ پر رکھا۔یہ حدیث ماقبل گزر چکی
اور ایک روایت میں ہے اسے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہوگیا۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے فرمایا:حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ میں تمام انصار سے زیادہ مالدار اور کھجوروں کے باغات رکھنے والے تھے، انھیں سب سے زیادہ پسند بیر حاء نامی باغ تھا جو مسجد نبوی کے سامنے واقع تھا، وہاں رسول اللہ ﷺ تشریف لے جاتے اور اس کا خوش گوار پانی نوش فرماتے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی:"تم نیکی نہیں حاصل کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔" تو حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا:اللہ کے رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:"تم نیکی نہیں حاصل کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔" اور میرا سب سے محبوب مال بیر حاء ہے، لہٰذا وہ آج سے اللہ کی راہ میں وقف ہے اور میں اللہ کے ہاں اس کے ثواب اور آخرت میں اس کے ذخیرہ ہونے کا امیدوار ہوں۔اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ اسے اللہ کے حکم کے مطابق مصرف میں لے آئیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"بہت خوب!یہ تو بہت نفع بخش سامان ہے۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:سات آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے سائے میں جگہ دے گا' جس دن کہ عرشِ الٰہی کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا
عادل حکمران۔وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پھلا پھولا۔وہ شخص جو مسجد سے نکلے تو اس کا دل مسجد میں لگا رہے یہاں تک کہ دوبارہ مسجد میں چلا جائے۔وہ دو آدمی جنہوں نے محض اللہ تعالیٰ کی خاطر آپس میں دوستی کی، اس کے لئے جمع ہوئے اور

اسی پر جدا ہوئے۔وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔وہ شخص جس کو کسی صاحب حسب ونسب اور صاحبِ حسن وجمال خاتون نے غلط دعوت دی مگر اس نے یہ کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔اوروہ شخص جس نے صدقہ کیا تو اس کو ایسا چھپایا کہ اس کے دائیں ہاتھ کو بھی پتا نہ چلا کہ اس کے بائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔رواہ البخاری و مسلم

شوہر پر صدقہ کرنے کے متعلق

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کمائی/روزی	ذات الید	ہلکا/کمزور	خفیف	تمہارے زیورات	حلِیّکن
ہیبت/رعب	مھابہ	تم جاؤ	اِءتِی	پھیرنا	صرَفت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔اے عورتوں کی جماعت ! صدقہ و خیرات کرو، اگرچہ وہ تمہارے زیورات ہی میں سے کیوں نہ ہو! حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ یہ سن کر میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی اور ان سے کہنے لگی کہ آپ خالی ہاتھ یعنی مفلس مرد ہیں اور چونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں صدقہ و خیرات کرنے کا حکم فرمایا ہے۔اس لئے آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جا کر یہ معلوم کریں اگر یہ میرے لئے کافی ہو جائے تو پھر آپ ہی کو صدقہ دے دوں۔وگرنہ آپ کے علاوہ دوسرے لوگوں پر بطور صدقہ خرچ کروں!۔ کہتی ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ تم ہی جاؤ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھ لو چنانچہ میں خود نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے وہاں رسول کریم ﷺ کے دروازے پر انصار کی ایک عورت کو دیکھا ہماری حاجت ایک ہی تھی فرماتی ہیں کہ چونکہ رسول کریم ﷺ کی ذات اقدس ہیبت و عظمت کا پیکر تھی اس لئے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کی جرات نہ ہوئی اتنے میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پاس آئے تو ہم نے کہا کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جا کر کہئے کہ دروازے پر کھڑی ہوئی دو عورتیں آپ ﷺ سے پوچھتی ہیں کہ کیا اپنے شوہروں اور ان یتیموں کو جو ان کی پرورش میں ہیں ان کا صدقہ دینا ان کے لئے کافی ہو جائے گا؟ مگر نبی کریم ﷺ کو یہ نہ بتایئے گا کہ ہم کون ہیں؟ حضرت بلال جب نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہو کر مسئلہ پوچھا تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ دو عورتیں کون ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ایک تو انصار کی کوئی عورت ہے اور دوسری زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ کون سی زینب؟ (کیونکہ زینب نام کی کئی عورتیں ہیں) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی ! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ان کے لئے دوہرا ثواب ہے، ایک تو حق قربت کی ادائیگی کا اور دوسرا صدقہ دینے کا۔رواہ البخاری و مسلم

قرض دینے کے متعلق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کسی تنگدست پر آسانی کرے گا۔اللہ پاک دنیا و آخرت میں اس کے لیے آسانیاں پیدا فرمائے گا۔رواہ مسلم

تنگدست کو قرض میں مہلت اور نرمی دینے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنظار	مہلت دینا	غریم	قرضدار	تواریٰ	چھپ جانا
تلَقّت	ملنا	اُداینُ	قرض دینا	تجَوّزوا	درگزر کرو
السکۃ	تھیلی	مُعسِر	تنگدست	خلُقی	اخلاق
جواز	درگزر کرنا	یُداینُ	قرض دینا	حوسِب	حساب لیا جانا
نفّس	دور کرنا	عَون	مدد کرنا	ستَر	چھپانا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے قرض دار کو دیکھا تو وہ آپ سے چھپ گیا۔پھر جب آپ اس سے ملے تو اس نے کہا میں تنگدست ہوں۔پوچھا اللہ کی قسم ایسا ہی ہے؟فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا جو یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ پاک قیامت کے دن کی تکالیف سے اسے بچالے تو وہ تنگدست کو مہلت دے یا اسے (قرض) معاف کردے۔رواہ مسلم

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ، حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:"گزشتہ زمانے میں ایک شخص کی روح قبض کرنے جب فرشتہ آیا تو مرنے والے سے سوال کیا کہ کیا تجھے اپنا کوئی اچھا کام یاد ہے؟ اس نے کہا، میرے علم میں کوئی اچھا کام نہیں ہے۔اس سے کہا گیا:غور کر کے بتا۔اُس نے کہا: صرف یہ عمل تھا کہ دنیا میں لوگوں سے تجارت کرتا تھا اور ان کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا تھا، اگر مالدار بھی مہلت مانگتا تو اسے مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست سے درگزر کرتا یعنی معاف کر دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتے سے فرمایا:تم اس سے در گزر کرو۔رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی انہی سے روایت ہے کہ ایک آدمی فوت ہوا اور جنت میں داخل ہوگیا۔اس سے پوچھ گیا تم کیا کرتے ؟ اس نے کہا کہ دنیا میں لوگوں سے تجارت کرتا تھا۔اور تنگدست کو مہلت دیتا تھا اور اس سے پیسہ لینے سے درگزر کرتا تھا تو اس کی بخشش کردی گئی۔رواہ مسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

بخاری شریف میں انہی سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:"گزشتہ زمانے میں ایک شخص کی روح قبض کرنے جب فرشتہ آیا تو مرنے والے سے سوال کیا کہ کیا تجھے اپنا کوئی اچھا کام یاد ہے؟ اس نے کہا،

میرے علم میں کوئی اچھا کام نہیں ہے۔اس سے کہا گیا: غور کر کے بتا۔اُس نے کہا: صرف یہ عمل تھا کہ دنیا میں لوگوں سے تجارت کرتا تھا اور ان کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا تھا، اگر مالدار کو مہلت دیتا تھا اور تنگدست سے درگزر کرتا یعنی معاف کر دیتا تھا۔تو اللہ پاک نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔رواہ البخاری

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ پاک کے بندوں میں سے ایک بندے کو لایا جائے گا اللہ پاک اس سے فرمائے گا تم نے دنیا میں کیا عمل کیے؟(اللہ پاک سے کوئی بات نہیں چھپا سکتے)وہ عرض کرے گا اے میرے رب تو نے مجھے مال دیا تھا میں لوگوں سے تجارت کرتا تاہ اور معاف کر دینا میرا اخلاق تھا۔میں مالدار پر نرمی کرتا اور تنگ دست کو مہلت دیتا تھا۔اللہ پاک فرمائے گا میں تجھ سے زیادہ اس کا حقدار ہوں۔فرشتو! میرے بندے کو معاف کر دو۔رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔جب کوئی تنگ دست آتا تو اپنے خادموں سے کہتا: اس سے درگزر کرو، شاید اللہ پاک ہم سے درگزر فرمائے۔پس اللہ تعالیٰ نے اُسے معاف کر دیا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالی فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایاتم سے پہلے لوگوں میں سے ایک بندہ کا حساب لیا گیا تو اس کی کوئی نیکی نہیں ملی۔سوائے اس کے کہ جب وہ مالدار لوگوں سے ملتا تو اپنے بچوں کو اپنا قرض وصول کرنے کا حکم دیتا اور جب تنگدست لوگوں سے ملتا تو اپنے بیٹوں کو حکم دیای کہ اس سے درگزر کرو۔اللہ پاک نے فرمایا میں اس سے زیادہ معاف کرنے کا حقدار ہوں۔اسے چھوڑ دو۔رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی تکلیف دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کی مشکلات میں سے کوئی مشکل حل کرے گا جو شخص دنیا میں کسی تنگ دست کے لیے آسانی پیدا کرے گا اللہ تعالی دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائے گا اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔اللہ تعالیٰ (اس وقت تک) اپنے بندے کی مدد کرتا رہتا ہے۔جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔رواہ مسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

نیکی کی کاموں میں خرچ کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِمساک	روکنا	اِدخار	ذخیرہ کرنا	شُحًا	کنجوسی

تلفا	ختم ہونا / تلف ہو	ملئٰ	بھرنا	تغیض	کم نہیں کرتا
سحاء	خرچ کرنا	تُلام	ملامت کیا جانا	کفافا	بقدرِ کفایت
لاتُوکی	تم نہ روکو	انِفحی	خرچ کرنا	تُوعی	شمار کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا:" ہردن جس میں بندے صبح کرتے ہیں ، دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ، ان میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے اے اللہ ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطا فرما اور دوسرا فرشتہ کہتا ہے اے اللہ ! روک کر رکھنے والے کے مال کو ضائع کردے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : تو میری راہ میں مال خرچ کر میں تجھے مال دوں گا۔اور فرمایا کہ اللہ کے ہاتھ بھرے ہوئے ہیں، رات دن خرچ کرنے سے بھی خالی نہیں ہوتے۔فرمایا کہ کیا تم نہیں دیکھتے جب سے آسمان اور زمین کی پیدائش ہوئی اُس وقت سے کتنا اُس نے لوگوں کو دیا لیکن اُس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئی اور اُس وقت اُس کا عرش پانی پر تھا اور اُسی کے ہاتھ میں میزان ہے جو پست (یعنی جس کا ایک پلڑا پست) اور (ایک پلڑا) بلند ہوتا ہے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابن آدم اگر تو اضافی مال خرچ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہے۔اگر روکے رکھے گا تو تیرے لیے نقصان دہ ہوگا۔اور بقدر کفایت مال رکھنے پر تو ملامت نہیں کیاجائے گا۔اور جو تیری پرورش میں ہیں ان سے ابتداء کر اور اوپر (یعنی دینے)والا ہاتھ نیچے (یعنی لینے)والے ہاتھ سے بہتر ہے۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال
---یہ رویت گزر چکی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں کس کو وارث کا مال اپنے سے زیادہ پسند ہے؟
----یہ رویت بھی گزر چکی۔

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خرچ کرو اور گن کر نہ دو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن کر دے گا، اور ہاتھ نہ روکو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم سے اپنا ہاتھ روک لے گا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا حسد صرف دو صورتوں میں جائز ہے۔ایک تو یہ کہ کسی شخص کو اللہ نے دولت دی ہو اور وہ اسے اس کو راہ حق میں خرچ کرنے پر لگا دیا ہو اور دوسرا یہ کہ کسی شخص کو اللہ نے حکمت دی ہو اور وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرتا ہو او اس حکمت کی تعلیم دیتا ہو۔

ایک روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حسد صرف دو صورتوں میں جائز ہے؛ ایک تو یہ کہ کسی آدمی کو اللہ تعالی قرآن سے نوازے اور وہ دن رات اس (کی تلاوت اور تعلیم و تدریس) میں لگا رہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ مال عطا کرے اور وہ دن رات اسے (نیک کاموں میں) خرچ کرتا رہے۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی کریم ﷺ کے پاس تھے ایک جنازہ لایا گیا پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا اس نے کچھ قرض چھوڑا ہے؟ عرض کی اللہ پاک کی قسم نہیں چھوڑا۔فرمایا کچھ مال چھوڑا ہے؟ عرض کی تین دینار۔اپنی مبارک انگلی سے اشارہ کرکے فرمایا (یہ) تین داغ(ہیں)۔رواہ البخاری

شوہر کے مال سے صدقہ دینے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شاہد	حاضر/گواہ	جناح	حرج/گناہ	ارضخ	صدقہ کرنا
مرضت	بیمارہونا	تعُدنی	عیادت کرنا	اسقیک	پانی پلانا
عطش	پیاس	بئر	کنواں	الثریٰ	گیلی مٹی
خُفّ	موزہ	کبدِ	دِل	رطبہ	تر/تازہ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بیوی اپنے شوہر کے مال میں سے کسی کو کھلائے اور اس کا ارادہ گھر کو بگاڑنے کا بھی نہ ہو، تو اسے اس کا ثواب ملتا ہے اور شوہر کو بھی ویسا ہی ثواب ملتا ہے اس کو کمانے کی وجہ سے اور خزانچی کو بھی ویسا ہی ثواب ملتا ہے۔ان میں سے کسی کا ثواب دوسرے کے ثواب کو کم نہیں کرتا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے کہ اس کا شوہر حاضر ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھے۔اور شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں داخلے کی اجازت بھی نہ دے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ میرے پاس وہی مال ہے جو زبیر کما کر لاتے ہیں تو کیا میں اسی سے صدقہ کروں؟فرمایا صدقہ کرو اور گننا مت ورنہ تمہیں بھی گن کر دیا جائے گا۔رواہ البخاری

SHAHID MADANI
جامعۃالمدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

کھانا کھلانے کے متعلق

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے پوچھا اسلام کو کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ فرمایا کھانا کھلانا اور سلام کرنا نہیں جو تمہیں نہیں جانتے اور جو تمہیں جانتے ہوں۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: " بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت کیوں نہیں کی؟ وہ کہے گا: اے میرے رب میں کیسے تیری عیادت کرتا تو تو رب العالمین ہے! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تُو نے اس کی بیمار پرسی نہیں کی؟ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا! اے آدم کے بیٹے، میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو تُو نے مجھے نہیں کھلایا! وہ کہے گا: اے میرے رب، میں کیسے آپ کو کھانا کھلاتا جبکہ تو تو رب العالمین ہے؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو تُو نے اسے کھانا نہیں کھلایا! اگر تُو اسے کھانا کھلاتا تو اس کا اجر مجھ سے پاتا! اے آدم کے بیٹے، میں نے تجھ سے پینے کو کچھ مانگا تو نے مجھے نہیں پلایا! وہ کہے گا: اے میرے رب میں کیسے آپ کو پلاتا آپ تو رب العالمین ہیں؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے پینے کو کچھ مانگا اور تُو نے اسے نہیں پلایا! کیا تُو یہ نہیں جانتا کہ اگر تُو اسے پلاتا تو اس کا اجر مجھ سے پاتا۔رواہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی سفر پر جا رہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی اس نے کنواں پایا وہ اس میں اترا اور وہاں سے پانی پیا پھر نکلا تو ایک کتا پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی کھا رہا تھا۔اس آدمی نے کہا کہ اس کتے کو ویسے ہی شدید پیاس لگی ہے جیسے مجھے پیاس لگی تھی وہ کنویں میں اترا اور اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا وہ اپنے منہ سے پکڑ کر باہر نکلا اور کتے کو پانی پلایا۔اور اس بات پر اللہ پاک کا شکر ادا کیا تو اللہ تعالی نے اسے بخش دیا۔صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہمارے لئے جانوروں کے بارے میں بھی اجر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر تر دل(کی خدمت) کے بدلے میں صدقہ ہے۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین لوگ ایسے ہیں اللہ پاک ان سے کلام نہیں فرمائے گا نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔(ان میں سے ایک) وہ جس کے پاس اضافی پانی تھا اور اس نے مسافر کو پینے نہ دیا۔

اور ایک روایت میں ہے اللہ پاک فرمائے گا میں نے تجھ سے اپنا فضل روک لیا جس طرح تو نے اپنا اضافی پانی روک لیا۔رواہ البخاری

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

کتاب قرأۃ القرآن

تلاوت قرآن اور قرآن پاک سیکھنے سکھانے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعَلّم	سیکھنا	الصُفّہ	چبوترہ	یغدوا	صبح کرنا
عقیق	وادی کانام	کوماوین	دوکوہان والیاں	اُترّجہ	سنگترہ
ریح	خوشبو	طَعم	ذائقہ	تمرہ	کھجور
حلو	میٹھا	رَیحانہ	پھول	مُرّ	کڑوا
حنظلہ	کوڑتمہ	الماہر	غوروخوض کرنیوالا	بررہ	نیک/معزز
یتعَتّع	کوشش کرنا	شاقّ	دشوار/مشکل	یشتَدّ	دشوار/مشکل
آناء	حصہ/ابتدائی وقت	جار	پڑوسی	یُھلک	ختم/خرچ کرنا
اوتِیتُ	مجھے دیاجاتا	مِربد	اونٹوں کاباڑہ	جالَت	بِدکا/اچھلاکودا
خشیتُ	خوف ہوا/ڈرلگا	تطءُ	روندنا/کچلنا	ظَلّۃ	سایہ
سُرُج	چراغ	عرجَت	بلندہونا/	جَوّ	فضاء
اِعتزل	دورہونا/جداہونا	یبکی	وہ روتاہے	ویلہ	خرابی
ابَیتُ	انکارکرنا	النار	دوزخ	اُمِر	حکم دیاگیا

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم اللہ پاک کے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرے درس دے ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ملائکہ انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ پاک ان کا ذکر اُن میں کرتا ہے جو اُس کے پاس ہیں(یعنی فرشتے میں)۔رواہ مسلم

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم مقام صفہ میں تھے اور فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک پسند کرتا ہے کہ وادی بطحان کے پاس صبح کرے دو کوہان والی دو اونٹنیاں لے کر آئے؟

صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ہم سب یہ پسند کرتے ہیں۔تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سن لو تم میں سے جو کوئی بھی مسجد میں جائے اور کتاب اللہ کی دو آیتیں پڑھے تو یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور اگر تین پڑھے تو تین سے بہتر اور چار پڑے تو چار سے بہتر ہے اور اتنی تعداد میں اس کے لئے اونٹ بھی ہیں۔

حضرت سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے مصطفٰی کریم ﷺ نے فرمایا مومن جو قرآن پڑھتا ہوں اس کی مثال سنگترے جیسی ہے جس کی خوشبو اچھی اور ذائقہ بھی اچھا ہے۔اور وہ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور جیسی ہے جس کی خوشبو نہیں ہوتی مگر ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس پھول کی طرح ہوتی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے مگرذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔اور وہ منافق جو قرآن نہیں پڑھتا کی مثال کوڑتمہ جیسی ہے جس کی خوشبو نہیں ہوتی ہے اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔

اور ایک روایت میں منافق کی جگہ فاجر کی مثال ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں مصطفٰی کریم ﷺ نے فرمایا قرآن کریم کا ماہر معزز لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوتا ہے اور جو قرآن کو پڑھے اور اس میں کوشش کرے اور وہ اس پر دشوار ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔

سورت میں ہے کہ جو قرآن پڑھے اور وہ اس پر دشوار ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو امامہ الباھلی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قرآن پڑھو کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرنے والا بن کر آئے گا۔رواہ مسلم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد دو لوگوں کے علاوہ جائز نہیں وہ بندہ جسے اللہ پاک نے قرآن دیا اور وہ دن اور رات میں اس کی تلاوت کرتا ہو۔اور وہ جس کو اللہ پاک نے مال دیا ہو اور وہ دن اور رات میں اسے خرچ کرتا ہو۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت اسید بن ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کے علاوہ حسد جائز نہیں۔وہ بندہ جس کو اللہ پاک نے قرآن سکھایا وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہوں اس کا پڑوسی اس سے سن کر کہے کاش مجھے بھی اس کی طرح قرآن سکھایا جاتا جس طرح اس غلام کو سکھایا گیا تو میں بھی اس کی طرح عمل کرتا۔
اور وہ آدمی جس کو اللہ پاک نے مال دیا ہو اس کو اللہ پاک کے راستے میں خرچ کرتا ہو۔تو کوئی آدمی کہے اے کاش مجھے بھی مال دیا جاتا جیسے ان کو دیا گیا تو میں بھی ایسے ہی کرتا جیسا یہ کرتا ہے۔رواہ البخاری

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رات اپنے خیمہ میں قرآن پاک کی تلاوت کی تو ان کا گھوڑا بدکنے لگا۔انہوں نے پھر پڑھا تو ان کا گھوڑا پھر بدکا۔پھر اسی طرح انہوں نے پڑھا تو گھوڑا پھر بِدکا۔حضرت اُسید کہتے ہیں مجھے ڈر لگا کہ گھوڑا یحیٰ کو روند ڈالے گا۔پھر میں کھڑا ہوا تو میرے سر کے اوپر سایہ کی طرح ایک چیز تھی جس میں چراغوں جیسی روشنی تھی وہ فضا میں بلند ہوتا گیا حتیٰ کہ میں اسے دیکھ نہ سکا پھر صبح میں حضور کی بارگاہ میں حاضر ہوا میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے درمیانی حصے میں میں نے قرآن پڑھا تو میرا گھوڑا بدکا۔
حضور ﷺ نے فرمایا اے ابن حضیر تم اور پڑھتے۔میں نے عرض کی میں نے پھر پڑھا تو اسی طرح میرا گھوڑا بدکا۔حضور ﷺ نے فرمایا اے حضیر تم اور پڑھتے۔میں نے عرض کی میں نے پھر پڑھا تو پھر میرا گھوڑا بدکا۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اور پڑھتے۔
میں نے عرض کی یحیٰ گھوڑے کے قریب تھا اور مجھے ڈر لگا کہ گھوڑا اسے روند دے گا۔پھر میں نے سایہ کی طرح ایک چیز دیکھی جس میں چراغوں کی طرح روشنی تھی وہ فضا میں بلند ہوئی حتی کہ میں اسے نہ دیکھ سکا۔نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تجھے سن رہے تھے اور اگر تم پڑھتے رہتے تو تم صبح کرتے اور لوگ ان کو دیکھتے اور ان کی کوئی بھی چیز پوشیدہ نہ ہوتی۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ابن آدم آیت سجدہ پڑتا ہے پھر سجدہ کرتا تو شیطان دور بیٹھ کر روتا ہے اور کہتا ہے ہائے میری خرابی۔ابن آدم کو سجدے کا حکم دیا گیا اور اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے جنت ہے جبکہ مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا اب میرے لئے دوزخ ہے۔رواہ مسلم

قرآن پاک پڑھتے رہنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعاھُد	پابندی کرنا	تحسین	خوبصورت بنانا	مُعَلَّقہ	بندھا ہوا
امسَکَ	روکنا	اطلق	چھوڑنا	ذہبت	چلا جانا
نسِیَ	بھول جانا	بئسما	کتنا برا ہے	نُسِّیَ	بھلا دیا جانا

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

تفَصِّیا	بھاگنا/ جانا	عُقُل	کھونٹا	یجھرُ	بلند آواز سے پڑھنا

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صاحب قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ والے کی طرح ہے۔اگر وہ اس کی نگہبانی کرتا ہے تو اسے روکے رکھتا ہے اگر اس کو چھوڑ دے تو وہ چلا جاتا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے صاحب قرآن جب دن اور رات میں قیام کرتا اور قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے تو وہ اسے یاد رہتا ہے۔اور جب وہ اس کی تلاوت نہیں تو کرتا تووہ قرآن اسے بھول جاتا ہے۔رواہ مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کتنا بری بات ہے بندہ کہتا ہے میں فلاں آیت بھول گیا۔بلکہ وہ بُھلا دیا گیا۔تم قرآن کو پڑھتے رہو کہ یہ لوگوں کے سینے سے کھلے جانور کی نسبت زیادہ جلدی چلا جاتا ہے۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور ان کی نگہبانی کرتے رہو یہ کھلے اونٹ سے زیادہ جلدی جانے والا ہے۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "اللہ تعالیٰ کسی چیز کو اتنی پسندیدگی سے نہیں سنتا، جتنی خوش الحان نبی کی زبان سے قرآن سنتا ہے، جو اسے خوش الحانی کے ساتھ بلند آواز سے پڑھتا ہو"۔رواہ البخاری ومسلم

سورہ فاتحہ کی فضیلت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دعا	بلایا	لم اجب	جواب نہ دیا	استجیبوا	بات مانو/ جواب دو
اَعلَمُ	سکھانا	المثانی	آیات	قَسمت	تقسیم کرنا
اَثنی	تعریف کرنا	مجَّدَنی	بزرگی بیان کرنا	قاعِد	بیٹھنے والا
نقیض	آواز	ابشِر	خوش خبری سنائیں	خواتیم	اختتام

مسند احمد میں حضرت سیدنا ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، میں نے کوئی جواب نہ دیا۔جب نماز سے فارغ ہو کر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اب تک کس کام میں تھے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ! میں نماز میں تھا۔آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا اللہ تعالی کا یہ فرمان تم نے نہیں سنا؟ «یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا اسْتَجِیبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیكُمْ [8-الأنفال:24]

اے ایمان والو! اللہ و رسول جب تمہیں پکاریں، تم جواب دو۔

سنو! میں تمھیں مسجد سے نکلنے سے پہلے بتلا دوں گا کہ قرآن پاک میں سب سے بڑی سورت کونسی ہے؟ پھر میرا ہاتھ پکڑے ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد سے جانے کا ارادہ کیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ یاد دلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سورۃ «الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ» ہے یہی سبع مثانی ہے اور یہی وہ قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے.

رواہ البخاری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"اللہ پاک فرماتاہے:میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیاہے(اس کا نصف حصہ میرے لیے اور نصف حصہ میرے بندے کے لیے ہے) اور میرے بندے کو وہ عطا کیا گیا جو اُس نے طلب کیا. جب بندہ کہتا ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری حمد کی (میرا شکر ادا کیا) .جب بندہ کہتا ہے: "الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری ثنا کی. جب بندہ کہتا ہے: "مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ" تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری بزرگی اور بڑائی بیان کی اور ایک مرتبہ آپؐ نے یہ بھی فرمایا: "میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا" جب بندہ کہتا ہے : "اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ حصہ میرے اور میرے بندے کے مابین مشترک ہے اور میں نے اپنے بندے کو بخشا جو اُس نے مانگا

.جب بندہ کہتا ہے "اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ" تو اللہ فرماتا ہے کہ یہ حصہ (کل کا کل) میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے نے جو کچھ مجھ سے طلب کیا وہ میں نے اُسے دیدیا۔رواہ مسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اس اثناء میں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک اوپر سے ایک آواز سنی تو آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دروازہ آسمان کا ہے جسے صرف آج کے دن کھولا گیا، اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس سے ایک فرشتہ اترا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ فرشتہ جو زمین کی طرف اترا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا، اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا کہ آپ ﷺ کو ان دو نوروں کی خوش خبری ہو جو آپ ﷺ کو دیے گئے، جو کہ آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے ،ایک سورت الفاتحہ اور دوسری سورت البقرہ کی آخری آیات، آپ ﷺ ان میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ ﷺ کو اس کے مطابق دیا جائے گا۔رواہ مسلم

سورہ بقرہ اور آل عمران کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی

یتفکر	غوروفکر کرنا	مقابِر	قبرستان	ینفر	دور ہونا
زہراوین	دو چمکتی ہوئی	غمامتان	دو بادل	غیایتان	سایہ کرنے والیاں
فِرقان	گروہ	صوافّ	قطار بنائے	تُحاجّان	جھگڑنا/دفاع کرنا
بَطَلَہ	جادوگر	وَجبۃ	آہٹ	فالتفتّ	متوجہ ہوا
مصباح	چراغ	مدلیّ	لٹکنا/پھیلنا	امضی	جاری رکھنا
سوداوان	دو سیاہ رنگ	شرق	مشرق	حِزق	بھیڑ/گروہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔رواہ مسلم

حضرتِ ابو امامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”قرآنِ مجید پڑھا کرو، اس لیے کہ قیامت والے دن یہ اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔سورۂ بقرۃ ، سورۂ آلِ عمران، دو روشن چیزوں کی تلاوت کیا کرو۔اس لیے کہ وہ دونوں قیامت کےدن دو بادلوں یا دو پر پھیلائے ہوئے پرندوں کی دو جماعتوں کی شکل میں آئیں گی۔اور اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا (دفاع) کریں گی۔(یعنی کہ مغفرت و بخشش کی سفارش کریں گی)۔سورۂ بقرۃ کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ اس کا حصول باعثِ برکت اور اس کا ترک کرنا باعثِ حسرت ہے۔اور جادو گر اس کی تاب نہیں لا سکتے۔ رواہ مسلم

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میں سورہ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا میں نے اپنے پیچھے کچھ آواز سنی۔ میں نے خیال کیا کہ میرا گھوڑا کھل گیا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو عتیق آپ اور پڑھتے۔پھر جب میں نے پیچھے دیکھا تو زمین سے آسمان تک چراغ کی مانند کوئی چیز تھی۔نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو عتیق تم تلاوت جاری رکھتے۔عرض کی میرے لیے مشکل ہو گیا تھا۔نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے اور وہ سورہ بقرہ کی تلاوت کی وجہ سے اترے تھے۔اگر تم جاری رکھتے تو ضرور عجیب چیزیں دیکھتے۔ رواہ البخاری ومسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا قرآن پاک اور اہل قرآن جو قرآن پاک پر عمل کرتے ہیں ان کو قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ سورہ بقرہ اور آل عمران ان کے آگے ہوں گی۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے لئے تین مثالیں بیان فرمائیں جس کو میں کبھی نہیں بھولا۔

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

1۔وہ دو بادلوں کی طرح ہوگی۔
2۔گھنے سیاہ سائے کی طرح ہوں گی جن کے درمیان روشنی ہو گی۔
3۔پرندوں کے قطار بنائے دوگروہ ہوں گے جو اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑیں(دفاع) گے۔رواہ مسلم

سورہ کہف اور اس کی ابتدائی آیات کے متعلق

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلیں دجال (کے فتنہ) سے محفوظ ہو جائے گا۔رواہ مسلم

سورہ اخلاص کے متعلق

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب جمع ہو جاؤ میں تم پر قرآن کا تہائی حصہ تلاوت کروں گا۔تو جس نے جمع ہونا تھا وہ جمع ہوئے۔پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے قل ھو اللہ احد (سورہ اخلاص) کی تلاوت فرمائی۔پھر آپ اندر تشریف لے گئے تو ہم میں سے بعض نے کہا کہ خیال ہے کہ یہ خبر حضور کے پاس آسمان سے (وحی) تشریف لائی ہے۔تو آپ اندر کیوں تشریف لے گئے؟ پھر آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تم پر قرآن پاک کا تہائی حصہ تلاوت کروں گا ! خبر دار یہ (سورہ اخلاص) قرآن پاک کے تہائی حصے کے برابر ہے۔رواہ مسلم

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ وہ روزانہ ہر رات قرآن پاک کا تہائی حصہ تلاوت کرے صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کوئی کیسے قرآن کا تہائی حصہ تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا قل ھو اللہ احد (سورہ اخلاص) تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔رواہ مسلم
ایک روایت میں ہے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔اللہ پاک نے قرآن پاک کے تین حصے کیے اور قل ھواللہ احد کو قرآن پاک کا ایک حصہ بنایا۔رواہ مسلم

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے کسی کو قل اللہ احد (سورہ اخلاص) پڑھتے سنا تو اسے کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ یہ تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔رواہ البخاری

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو لشکر کا نگہبان بنا کر بھیجا اور وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا اور سورہ اخلاص پر ختم کرتا تھا۔جب وہ واپس آئے تو انہوں نے اس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے جواباً کہا کیونکہ وہ (سورہ اخلاص) اللہ پاک کی صفات ہیں۔اور میں اس کی تلاوت پسند کرتا ہوں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے بتادیں کہ اللہ پاک بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔رواہ بخاری و مسلم

بخاری شریف نے ایک اور ایسی ہی حدیث حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی جو کہ اس سے زیادہ طویل ہے اس کے آخر میں ہے کہ اے فلاں تجھے اپنے بھائیوں کی بات ماننے سے جس چیز نے روکا؟ اور ہر رکعت میں یہی سورہ اخلاص پڑھنے پر کس نے ابھارا؟ تو اس نے جواباً کہا میں اسے پسند کرتا ہوں۔تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا اس سے محبت کرنا تجھے جنت میں داخل کردے گا۔رواہ البخاری

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اللہ پاک کی ان آیات کو نہیں جانتے جو رات کو نازل ہوئیں جن کی مثل کچھ بھی نہیں؟
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔رواہ مسلم

کتاب التوبہ والزہد

توبہ کی طرف جلدی کرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المبادرة	جلدی کرنا	مُسیئ	گناہ کرنے والا	یبسُط	ہاتھ بڑھانا
مکّث	ٹھہرنا	اجلی	اسی وجہ سے	مدح	تعریف کرنا
اَغیَر	زیادہ غیرت مند	العذرُ	مجبوری / عذر	حُبلیٰ	حاملہ
رُجِمت	رجم کی گئی	جادت	سِپرد کرنا	دُلّ	راہنمائی کیا گیا
یحولُ	حائل / رکاوٹ	اختصمت	جھگڑنا	مُقبِلا	قبول کرنا
قِیسُوا	ماپنا/پیمائش کرنا	ناٰی	قریب ہونا	بفلاۃ	جنگل / میدان
انفلت	گم ہونا	اَیِسَ	مایوس ہونا	خطام	لگام / مُہار
دَوِیّۃ	جنگل	مَہلکۃ	جائے ہلاکت	ساعِدہ	کُہنی
عالجتُ	بوس وکنار کرنا	زُلفَا	حصہ	یُذھِبن	لے جاتی ہیں

حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو اپنا دست قدرت بلاتا ہے لیکن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لیں اور دین میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر لیں ہفتہ کے سورج مغرب سے طلوع ہو۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی اللہ پاک اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمایا کہ ایک بندے نے گناہ کیا پھر اس نے کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا ہے مجھے بخش دے اس کا رب فرماتا ہے کیا بندے نے جان لیا اس کا رب گناہ معاف فرماتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی فرماتا ہے پھر اللہ پاک اسے بخش دیتا ہے۔اللہ پاک جانتا ہے وہ گناہ سے روک جاتا ہے۔پھر وہ گناہ کرتا ہے اور فرمایا پھر وہ گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اے میرے رب مجھ پھر سے گناہ ہو گیا تو مجھے بخش دے۔اللہ پاک فرماتا ہے تیرے بندے نے جان لیا اس کا رب وہ فرماتا ہے پکڑ بھی فرماتا ہے پھر وہ اسے معاف فرما دیتا ہے۔پھر اللہ پاک جب تک چاہتا ہے وہ بندہ گناہوں سے رک جاتا ہے۔اس کے بعد پھر وہ گناہ کرتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اللہ ہمیں نے پھر گناہ کر ڈالا اللہ پاک فرماتا ہے میرے بندے نے جان لیا معاف فرماتا ہے اور اس پر پکڑ بھی فرماتا ہے۔اللہ پاک فرماتا ہے اپنے بندے کو بخش دیا بس وہ جو چاہے عمل کرے۔رواہ البخاری ومسلم
ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ پاک کو اپنی تعریف سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں۔اس لیےاس نے خود اپنی تعریف کی۔اللہ پاک سے زیادہ کوئی بھی غیرت والا نہیں اس لیے اس نے بے حیائی کو حرام کیا۔اللہ پاک سے زیادہ عذر قبول کرنے والا کوئی نہیں اس لیے اس نے کتاب کو نازل کیا اور رسولوں کو بھیجا۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ پاک تمہیں لے جائے گا اور ایک ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں گے پھر اللہ پاک سے معافی مانگیں گے اللہ پاک ان کو بخش دے گا۔رواہ مسلم

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے جہینہ کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور وہ زنا سے حاملہ تھی۔اس نے کہااے اللہ کے رسول ﷺ میں حد کو پہنچی مجھ پر حد قائم کریں۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ولی کو بلایا اور فرمایا اس سے اچھا سلوک کرو اور جب یہ بچہ پیدا کر دے اسے میرے پاس لے آنا انہوں نے ایسا ہی کیا۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اس کے کپڑے باندھ دیے گئے پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اور وہ رجم کی گئی۔آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ سے کہا یا رسول

اللہ ﷺ آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی حالانکہ اس نے زنا کیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی اگر اہل مدینہ میں سے ستر لوگوں کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو ان کو کافی ہوگی۔ اور کیا تم نے اس عورت کی توبہ سے افضل کسی کی توبہ کو پایا کہ جس نے خود کو اللہ پاک کے لیے پاک کرلیا؟۔ رواہ مسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی نے 99 لوگوں کو قتل کیا تو سب سے بڑے عالم کے بارے میں پوچھا اس کو ایک راہب کا بتایا گیا وہ اس کے پاس آیا کہا کہ میں نے ننانوے لوگوں کو قتل کیا ہے۔ کیا اب میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟

راہب نے کہا نہیں۔ اس نے اس کو بھی قتل کر دیا اور اس کے سو قتل پورے ہوگئے۔ پھر اس نے سب سے بڑے عالم کے بارے میں پوچھا اس کو ایک بڑے عالم کے بارے میں بتایا گیا اس نے اس عالم سے کہا کہ میں نے سو لوگوں کو قتل کیا ہے۔ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟

اس نے کہا جی ہاں تیری توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ تیرے اور تیری توبہ کے درمیان رکاوٹ کوئی نہیں ہوسکتا ہے۔ فلاں فلاں بستی میں جاؤ۔ وہاں کچھ لوگ ہیں جو اللہ پاک کی عبادت کرتے ہیں تم بھی ان کے ساتھ اللہ پاک کی عبادت کرو اور پھر واپس اپنے علاقے میں نہ آنا کے تیرا علاقہ اچھا نہیں۔

وہ چلا ابھی وہ آدھے راستے تک پہنچا تھا کہ اسے موت آ گئی۔ اس آدمی کے بارے میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے سے جھگڑنے لگے رحمت کے فرشتوں نے کہا یہ سچے دل سے اللہ پاک سے توبہ کرکے چلا تھا۔ عذاب کے فرشتوں نے کہا اس نے کبھی بھی اچھا کام نہیں کیا تھا۔ ان کے پاس ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں آیا اور ان کے درمیان فیصلہ کرنے لگا۔ اس نے کہا دونوں راستوں کو ماپ لو جس راستے کے یہ زیادہ قریب ہے یہ اسی کے لائق ہے۔ انہوں نے زمین کو ماپا تو اس راستے کو کم پایا جس کا اس نے ارادہ کیا تھا۔ تو اسے رحمت کے فرشتے لے گئے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ نیک لوگوں کی بستی کے ایک بالشت زیادہ قریب تھا تو وہ ان (نیک لوگوں) میں سے کر دیا گیا۔ رواہ مسلم

ایک اور روایت میں ہے اللہ پاک نے ایک حصہ زمین کو دور ہونے اور دوسرے کو قریب ہونے کا حکم دیا۔ اور پھر فرمایا ان دونوں کو ناپ لیا جائے تو وہ اس بستی کے ایک بالشت زیادہ قریب تھا تو اس کی بخشش کردی گئی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیان فرمایا کہ جب ان کے پاس موت کا فرشتہ آیا تو وہ اپنے سینے کے بل اس بستی کے قریب ہوا۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے میں اپنے بندے کے میرے ساتھ گمان کے مطابق ہوں۔اور میں اس کے ساتھ ہوتاہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اللہ کی قسم اللہ پاک اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا صحرا میں اونٹ گم گیا ہو اور وہ اس کو پالے اور جو میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک گز میرے قریب آتا ہے میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور جو میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی دوڑ کر آتا ہوں۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایااللہ پاک اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جواپنی گمشدہ سواری کو پالے اوراس پر اس کا کھانا اور پانی بھی ہو اور اس نے اسے صحرا میں گم کر دیاتھا۔رواہ البخاری ومسلم

ایک روایت میں ہے اللہ پاک بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو جنگل میں اپنی گمشدہ سواری کو پالے جس پر اس کا کھانا اور پانی تھا۔اور وہ سواری سے مایوس ہو کر درخت کے نیچے بیٹھ گیا ہو تو اچانک وہ سواری اس کے سامنے آکر کھڑی ہو وہ اس کی لگام پکڑ کر خوشی کی انتہا کی وجہ سے یہ کہہ دے کہ اے اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں۔یہ غلطی خوشی کی شدت کی وجہ سے ہوئی۔رواہ مسلم

حارث بن سوید عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ نے فرمایا اللہ پاک کسی آدمی کی توبہ سے اس بندے سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی ہلاک کرنے والی زمین میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی سواری بھی ہو اور اس کے اوپر اس کا کھانا اور پانی ہو اور وہ سو جائے۔پھر جب وہ بیدار ہو اس کی وہ سواری جاچکی ہو تووہ اس کو تلاش کرے حتی کہ اس کو شدید پیاس لگ جائے پھر وہ کہے میں اپنی اس جگہ کی طرف جاتا ہوں جہاں میں پہلے تھا وہاں سو جاتا ہوں حتیٰ کہ میں مر جاؤں۔پھر وہ اپنا سر اپنی کُہنی پر رکھ کر سونے لگتا ہے تاکہ وہ مر جائے۔جب وہ بیدار ہوتو اس کے پاس اس کی سواری کھڑی ہوتی ہے اور اس کے اوپر اس کا کھانا اور سامان اور پانی ہوتا ہے۔فرمایا اللہ پاک بندے کو اس کی سواری اور زادِ راہ ملنے کی خوشی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ایک بندے نے کسی عورت کا بوسہ لیا۔ایک روایت میں ہے ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اجنبی عورت کا بوسہ لیا ہے۔مجھے سزا دیجیے۔حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس سے فرمایا جب اللہ پاک نے تیرا عیب چھپایا ہے توتم نے اس کو کیوں نہیں چھپایا؟ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نہ فرمایا۔

وہ آدمی جب چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا اور وہ ان کو بلا لایا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی اقم الصلوٰۃ طرفی النہار و زلفا من اللیل ان الحسنات یذھبن السیئات۔ نماز دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں۔ بے شک برائیوں کو لے جاتی ہیں اور یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

ایک آدمی نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ یہ آیت اس آدمی کے لئے خاص ہے؟ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلکہ تمام لوگوں کے لئے ہے۔ رواہ مسلم

فساد زمانہ میں عبادت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الھرج	قتل کرنا	حصیر	چٹائی	یحجر	بچھانا
یثوبون	رات کو آنا	یملّ	تھکنا/اکتانا	سدَدوا	روکے رکھو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فساد کے زمانہ میں اللہ پاک کی عبادت میری طرف ہجرت کی طرح ہے۔ رواہ مسلم

اچھے عمل کی پابندی کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
متضعّف	کمزور سمجھا جانا	اَبَرّ	پورا کرنا	عُتُلٍّ	سرکش
جوّاظ	اکڑ کر چلنے والا	احتَجّت	مکالمہ	حرِیّ	شریف آدمی
اشعث	بکھرے بال	مِلِئَ	بھرنا	ینکح	نکاح کرنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم رات کو اس کو بچھاتے اور اس پر نماز ادا فرماتے۔ لوگ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہونا شروع ہوگئے حضور کے ساتھ نماز ادا فرماتے حتیٰ کہ وہ بہت زیادہ ہوگئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا! اے لوگو اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو۔ کہ بے شک اللہ پاک نہیں تھکتا حتی کہ تم تھک جاتے ہو۔ بے شک اللہ پاک کو سب سے زیادہ وہ عمل پسند ہے جو پابندی سے ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جب آل رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کوئی عمل کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے۔

اور ایک روایت میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کونسا ہے؟ فرمایا پابندی سے کرنا اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔

ایک اور روایت میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پابندی سے عمل کرو اور اللہ پاک کا قرب حاصل کرو۔کسی کو بھی اس کا عمل جنت میں ہرگز داخل نہیں کرے گا۔اور اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ان کو پابندی سے کرنا ہے اگرچہ تھوڑا ہو۔رواہ البخاری ومسلم

بخاری شریف کی روایت میں ہے اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا پابندی کرتا ہے۔اور مسلم شریف کی حدیث پاک ہے اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو پابندی سے کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا جب کوئی عمل کرتیں تو پھر اس کو لازم کر لیتیں۔رواہ مسلم

فقر اور غرباء کے متعلق

حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا تھا تو اس میں داخل ہونے والے اکثر مسکین تھے۔اور مالدار(ابھی) روکے ہوئے تھے۔ دوزخ والوں کو دوزخ کی طرف جانے کا حکم دے دیا گیا اور میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا تھا تو اس میں داخل ہونے والوں میں اکثریت عورتیں کی تھی۔رواہ البخاری ومسلم

عائذ بن عمرو سے روایت ہے حضرت ابو سفیان رضی اللہ تعالی عنہ حضرت سلمان صہیب اور بلال کے پاس ایک کے جماعت کے ساتھ آئے۔انہوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ کے دشمن کی گردن سے اللہ کی تلواریں نہیں اٹھائی گئیں۔حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا یہ بات قریش کے بزرگ اور ان کے سردار سے کہہ رہے ہو؟ پھر آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس معاملہ کی خبر دی۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو بکر شاید تو نے ان کو ناراض کر دیا ہے۔اگر تم نے ان کو ناراض کردیا تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر دیا۔ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ان کے پاس آئے اور کہااے میرے بھائیو میں نے تمھیں ناراض تو نہیں کیا؟ انہوں نے کہا نہیں اے میرے بھائی! اللہ پاک آپ کی بخشش فرمائے۔رواہ مسلم

حضرت سعد بن وہب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر کمزور جسے کمزور سمجھا جائے۔اگر وہ اللہ پاک کی قسم کھالے تو اللہ پاک اسے پورا فرمائے گا۔
کیا میں تو میں اہل دوزخ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ہر بدمزاج بے صبرا اور متکبر۔رواہ البخاری

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ اور جنت کا مکالمہ ہوا

دوزخ نے کہا میرے اندر جابر اور متکبر ہیں۔جنت نے کہا مجھ میں کمزور مسلمان اور مسکین ہیں۔اللہ تبارک و تعالی نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا اے جنت تو میری رحمت ہے تیرے ذریعے میں جس پر چاہوں گا رحم کرونگا۔اے دوزخ تو میرا عذاب ہے تیرے ذریعے میں جس کو چاہوں گا عذاب دوں گا۔اور تم دونوں کو بھرنا میرا ذمہ ہے۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں قیامت کے دن ایک بہت بڑا اور موٹا آدمی لایا جائے گا جس کا وزن اللہ پاک کے ہاں مچھر کہ پر جتنا بھی نہیں ہوگا۔رواہ البخاری ومسلم
سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی
تھا اس نے اپنے ساتھ بیٹھے آدمی سے پوچھا۔اس بندے کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا لوگوں میں سب سے عزت والا ہے۔اللہ کی قسم یہ ایسا آدمی ہے کہ نکاح کاپیغام دے تو نکاح کر دینا چاہیے۔کسی کی سفارش کرے تو سفارش قبول کی جائے۔نبی کریم ﷺ خاموش رہے۔پھر ایک آدمی گزرا حضور ﷺ نے فرمایا اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ یہ مسلمانوں میں سے ایک غریب آدمی ہے۔یہ ایسا آدمی ہے اگر یہ نکاح کا پیغام دے تو نکاح نہ کیا جائے اگر یہ سفارش کرے تو سفارش قبول نہ کی جائے اور اگر یہ کچھ کہے تو اس کی بات نہ سنی جائے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا یہ روئے زمین میں سب سے افضل ہے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں اپنے آپ کو کمزور لوگوں سے اعلی سمجھتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے کمزور لوگوں کی وجہ سے رزق اور مدد دیے جاتے ہو۔رواہ البخاری

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا بہت سے گرد آلود بالوں والے دروازے سے ہٹا دیے جانے والے ایسے ہیں کہ اگر اللہ پاک کی قسم کھالیں تو وہ ضرور اسے پورا فرمائے گا۔رواہ مسلم

زہد اور قناعت کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تنافُس	مقابلہ / سبقت	مسکَن	گھر	تاوِی	سکون حاصل کرنا
مَلوک	بادشاہ	افلح	کامیاب ہوا	قُوت	بقدر کفایت
فاقتنی	کافی سمجھنا / کفایت	الھاکم	تمہیں ہلاک کیا	التکاثر	مال کی کثرت

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

افنی	ختم کرنا	اَبلٰی	بوسیدہ / پرانا	امضیت	گزارنا / آگے بھیجنا
کنفین	کان	اسَکّ	بکری کا بہت چھوٹا بچہ	اھون	آسان
الیَمّ	دریا / پانی	خمیص	قمیص	سخِط	ناراضی
انتکس	مکمل تباہ ہوا	انتقش	کانٹا نہ نکلے	جِزیۃ	ٹیکس tex
وافوا	ملنا / پانا	تعرِضوا	درپے ہونا	امِلّوا	تم لے لو
بُسِطت	کھولی جائے گی	زہرۃ الدنیا	دنیا کی خوبصورتی	تمضی	گزرنا
اخسرون	نقصان اٹھانے	تِباعا	مسلسل / لگاتا	حنطۃ	گندم کا دانہ
شعیر	جَو	مَصلیّۃ	بُھنی ہوئی	سمیط	موتا
ابتعث	مبعوث	یطیر	اڑنا	نطحن	پیِنا
ثُرّینا	پکانا	الدقل	ردی کھجور	اُوقِدت	آگ جلنا
یُعِیش	زندگی / عیش	منائح	بکریاں	یسقینا	پلانا / سیراب کرنا
جُوع	بھوک	کسِر	ٹکڑے	حشوہ	اس کے بھرنا
لیف	گھاس / پتے	یتکئ	ٹیک لگانا	مِرط	چادر
مُرحّل	کشیدہ کی ہوئی	کِساء	چادر	مُلبَدا	کھردری
سُفرہ	کھانے کا سامان	نربط	باندھنا	نطاق	پٹہ / حصہ
درع	چادر	قِطر	کشید کاری / کڑھائی	کبِد	دل
بغلۃ	خچر (مؤنث)	جُوع	بھوک	عذق	کھجوروں کا گچھ
بُسر	کچی کھجوریں	مُدیۃ	سالن	سلق	شلجم
قِدر	ہانڈی	شحم	چکنائی	ودک	چکنائی / چربی
مزرعہ	کھیت	لیستتبعنی	تا کہ وہ مجھے ساتھ لے	تبسَّم	مسکرانہ
مسلک	کوئی بھی راستہ	خمیر	خمیری روٹی	حبیر	عمدہ لباس
ممَشکان	کڑھائی کی ہوئے	تمَخّط	ناک صاف کرنا	کتّان	رومال
عِیرا	قافلہ	نمص	چوسنا	خبط	پتے
نبلّہ	تر کرنا	سھم	تیر	حبلہ	جنگلی درخت کا نام
سمر	جنگلی کیکر	خِلط	مینگنیاں	صُرم	ختم ہونا
حذاء	چلنا	صبابہ	کچھ بچا ہوا حصہ	شفۃ	کنارہ
قعر	گہرائی	ظیظ	بھرجانا	زحام	بھیڑ/رش

قرحت	چھِلنا/زخمی کرنا	اشداق	باچھیں	اتزر	اوڑھنا
نمِرۃ	چادر	غطی	چھپانا	اذخر	گھاس
اینعت	پالینا	یھذُب	وہ کھاتے ہیں	ساقین	پنڈلیاں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک یہ دنیا سبز اور میٹھی ہے اور اللہ پاک نے تمہیں اس میں خلافت دی ہے تاکہ وہ دیکھ لے کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو۔تو تم دنیا اور عورتوں سے بچو۔روا

ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما سے سنا۔ان سے کسی آدمی نے پوچھا کیا میں ہو فقراء مہاجرین میں سے نہیں ہوں؟ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھمانے ان سے کہا تمہاری بیوی ہے جس سے تم سکون پاتے ہو انہوں نے کہا جی ہاں۔آپ نے کہا کیا تمہارا گھر ہے جس میں رہتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں۔فرمایا تم تو غنی ہو۔اس نے کہا میرا ایک خادم بھی ہے۔فرمایا تم تو بادشاہ ہو۔رواہ مسلم موقوفاً

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھماسے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا کامیاب ہوا وہ جو مسلمان ہوا بقدر کفایت رزق دیا گیا جو اللہ پاک نے اسے دیا پر قناعت کی۔رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کرتے اے اللہ آل محمد ﷺ کو بقدر کفایت رزق عطا فرما۔رواہ البخاری

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت تین طرح کی چیزیں چھوڑ کے جاتا ہے۔اپنے گھر والے اپنا مال اور اپنا عمل۔دو تو واپس لوٹ جاتے ہیں اور ایک اس کے ساتھ رہتا ہے۔اس کے گھر والے اور مال لوٹ جاتے ہیں اور اس کیساتھ اس کا عمل باقی رہتا ہے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال۔اس کا مال تو تین طرح سے ہے۔جو اس نے کھایا اور فنا کردیا یا پہنا اور بوسیدہ کر دیا۔یا کسی کو دے کر ذخیرہ کر لیا۔اور اس کے علاوہ جو بھی مال ہے وہ جانے والا ہے اور لوگوں کے لئے چھوڑنے والا ہے۔رواہ مسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYHI)

حضرت عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ الھاکم التکاثر پڑھ رہے تھے۔اور فرمایا ابن آدم کہتا ہے میرا مال میرا مال اے ابنِ آدم تیرا مال وہ ہے جو تو نے کھا کر فنا کردیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ کرکے جمع کرلیا۔رواہ مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک بازار میں سے گزرے تو لوگ بکری کے مُردہ بچے کے پاس کھڑے تھے آپ ﷺ نے اسے کان سے پکڑ کر فرمایا تم میں سے کون اسے ایک درہم کے بدلے خریدے گا عرض کی کوئی نہیں۔ہم نے اسے خرید کر کیا کرنا ہے؟ فرمایا تم چاہتے ہو یہ تمہارا ہو؟ عرض کی اگر یہ زندہ ہوتا پھر بھی اسے قبول نہ کرتے تو مرنے کے بعد کیوں کریں۔فرمایا اللہ کی قسم اللہ پاک کے ہاں دنیا اس سے بھی بڑھ کر بے قدرو قیمت ہے۔رواہ مسلم

مستوورد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا آخرت کے مقابلے میں دنیا اتنی ہے جیسے کوئی اپنی یہ(شہادت کی) انگلی پانی میں ڈالے پھر دیکھے کہ اس کا ساتھ کیا لگا ہے؟ رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایادرہم و دینار کا اور لباس کا غلام ہلاک ہو گیا۔اگر اس کو دیا جائے تو خوش ہوتا ہے اور نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے۔ایسا آدمی سرتاپا تباہ ہوجائے۔اس کو کانٹا لگے تو اللہ کرے پھر نہ نکلے۔اسے مبارک ہو جو اللہ پاک کے راستے میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہے، اس کے سر کے بال پراگندہ ہو جائیں اور اس کے قدم گرد و غبار سے اٹے ہوئے ہوں، اگر اسے پہرے پر لگا دیا جائے تو وہ اچھی طرح سے پہرہ دے۔اور اگر لشکر کے پیچھے لگا دیا جائے تو اس کے پیچھے لگا رہے۔اگر وہ اجازت چاہے تو اسے اجازت بھی نہ دی جائے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش بھی قبول نہ کی جائے۔رواہ البخاری

حضرت عمر بن عوف الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جزیہ لینے بحرین بھیجا۔جب وہ بحرین سے مال لے کر واپس آئے تو انصار نے ان کے واپسی کا سنا تو انہوں نے فجر کی نماز حضور ﷺ کے ساتھ ادا کی۔نبی کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آپ ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے نبی کریم ﷺ نے جب انہیں دیکھا تو مسکرائے اور فرمایا مجھے پتہ ہے کہ تم نے سنا ہے کہ ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مال لے کر آئے ہیں۔انہوں نے عرض کی جی ہیں یا رسول اللہ ﷺ۔فرمایا تمہیں خوشخبری ہو جو چاہو لے لو۔اللہ کی قسم مجھے تم پر فقر کا کوئی ڈر نہیں۔لیکن مجھے ڈر ہے کہ دنیا تم پر کشادہ ہو جائے گی جیسا کہ تم سے پچھلی امتوں پر ہوئی۔پھر تم اس کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو گے جیسے پچھلی امتوں نے کیا۔اور یہ دنیا تو میں ہلاک کردے گی جیسے ان لوگوں کو کیا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ ممبر پر اور ہم آپ کے ارد گرد بیٹھے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا مجھے جن چیزوں کا تم پر خوف ہے ان میں سے یہ بھی ہے تم پر دنیا کی زیب و زینت کھول دی جائے گی۔رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینے میں جارہا تھا ہم نے احد پہاڑ کو دیکھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کی لبیک یا رسول اللہ ﷺ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں میرے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو اور تین دن گزر جائیں اور میرے پاس کوئی دینار باقی بچ جائے۔سوائے اس کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لیے رکھوں یا اس مال کے بارے میں کہوں اے اللہ کے بندو اس طرح اس طرح اور اس طرح(لے لو)۔آپ نے اپنے دائیں بائیں اور پیچھے کی طرف اشارہ کیا۔اور(ایسا کرنے والے) بہت تھوڑے ہیں۔پھر مجھے فرمایا یہیں ٹھہرے رہو۔حتی کہ میں واپس لوٹ آؤں۔رواہ البخاری

مسلم شریف کی حدیث میں ہے میں آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور آپ ﷺ خانہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے جب حضور ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا رب کعبہ کی قسم وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔فرماتے ہیں میں آیا۔اور آپ ﷺ کے قریب بیٹھ گیا جب میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ پر میرے ماں باپ قربان!وہ لوگ کون ہیں؟ فرمایا وہ زیادہ مال والے ہیں سوائے ان کے کہ جو بولے اس طرح اس طرح اور اس طرح لے لو۔آپ ﷺ نے اپنے دائیں بائیں آگے اور پیچھے سے کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا وہ بہت تھوڑے ہیں۔رواہ البخاری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آلِ محمد ﷺ نے تین دن تک کبھی بھی سیر ہوکر نہیں کھایا حتی کہ ان کی وفات ہوگئی۔

اور ایک روایت میں ہے ابو حازم فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی انگلی کے ساتھ بہت دفعہ اشارہ کرکے فرماتے ہوئے دیکھا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے نبی کریم ﷺ اور ان کے گھر والوں نے مسلسل تین دن تک کبھی بھی گندم کی روٹی سیر ہوکر نہیں کھائی حتیٰ کہ دنیا سے جدا ہو گئے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں آلِ محمد ﷺ نے مسلسل دو دن تک جو کی روٹی کبھی بھی سیر ہو کر نہیں کھائی حتیٰ کہ حضور ﷺ کا وصال ہو گیا۔رواہ البخاری و مسلم

مسلم شریف کی روایت میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روٹی اور زیتون کو ایک دن میں دوبار کبھی نہیں کھایا حتی کہ آپ کا وصال ہوگیا۔رواہ مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ایک قوم کے پاس سے گزرے ان نے سامنے بُھنی ہوئی بکری تھی انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت کی تو آپ نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے چلے گئے اور آپ ﷺ نے کبھی بھی جو کی روٹی نہیں کھائی۔رواہ البخاری

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی دسترخوان پر کھانا نہیں کھایا حتی کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باریک روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔ رواہ البخاری

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کے سامنے سفید روٹی کو نہیں دیکھا حتی کہ ان ﷺ کا وصال ہو گیا۔عرض کی گئی حضور ﷺ کے زمانے میں چھاننی موجود تھی؟ انہوں نے کہا کہ حضور نبی علیہ السلام نے چھاننی کو نہیں دیکھا بعثت سے لے کر وصال تک۔میں نے پوچھا پھر تم بغیر چھانے جَو کیسے کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا ہم اسے پیس کر پھونک مارتے تو جو اڑنا ہوتا اُڑ جاتا اور جو باقی رہ جاتا ہم اسے
پکا کر کھا لیتے۔رواہ البخاری

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں تم جو چاہتے ہو کھا پی لیتے ہو۔میں نے تمہارے نبی ﷺ کو دیکھا جن کے پاس ردی کھجور بھی نہ ہوتی جس سے وہ اپنا مبارک پیٹ بھریں۔رواہ مسلم

ایک روایت میں ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے بہت دنیا جمع لی۔حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کئی دن گزر جاتے آپ ﷺ ردی کھجور بھی نہ پاتے جس سے پیٹ بھریں۔رواہ مسلم

حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں اے میرے بھانجے ہم تین چاند تک انتظار کرتے اور نبی کریم ﷺ کے گھر میں چولہے میں آگ نہیں جلائی جاتی۔میں نے پوچھا اے خالہ پھر تم زندگی کیسے گزارتے؟ فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی سے گزارا کرتے۔اور نبی کریم ﷺ کے انصار پڑوسی تھے جن کی بکریاں تھیں اور وہ کبھی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ان کا دودھ پیش کرتے تو وہ پی کر ہم گزارا کرتے۔رواہ البخاری و مسلم

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ان میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا آپ بیٹھے تھے اور اپنی پیٹ پر پتھر باندھ ہوا تھا۔میں نے بعض اصحاب سے پوچھا نبی کریم ﷺ نے اپنے پیٹ مبارک پر پتھر کیوں باندھا؟ انہوں نے کہا بھوک کی وجہ سے۔ پھر میں امِ سُلیم کے شوہر ابو طلحہ کے پاس گیا اور ان سے کہا اے میرے بھائی میں نے نبی کریم ﷺ کو اس حالت میں دیکھا کہ

انہوں نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ ہوا تھا۔میں نے بعض اصحاب سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ بھوک کی وجہ سے ہے۔پھر ابو طلحہ گئے اور پوچھا کہ کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں میرے پاس کچھ روٹی کے ٹکڑے اور کھجوریں ہیں۔اگر نبی کریم ﷺ اکیلے تشریف لائیں تو یہ کھانا ان کے لیے کافی ہے۔اور اگر آپ کے ساتھ کوئی اور بھی آئے گا تو پھر یہ کھانا کم ہے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک بستر چمڑے کا تھا جس میں پتے گھاس وغیرہ بھرے ہوئے تھے۔جس پر آپ ﷺ آرام فرماتے تھے۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے اور آپ ﷺ پر کالی اون کی چادر تھی۔رواہ مسلم

حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں پیوند لگی چادر اور موٹا تہبند دکھایا اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کپڑوں میں وصال فرمایا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں جب نبی کریم ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کا ارادہ کیا تو میں نے ان کے لیے ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں سفر کا کھانا تیار کیا تو میں نے ایسی کوئی چیز نہ پائی جس سے کھانا اور پانی باندھا جا سکے۔میں نے ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اللہ کی قسم میرے پاس میری چادر کے علاوہ کوئی چیز نہیں جس سے کھانا باندھ سکوں۔تو ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اپنی چادر کو دو حصّے کر دو ایک میں پانی کھانا باندھ دو۔میں نے ایسا ہی کیا اسی وجہ سے ان کو ذات النطاقین کہا گیا۔رواہ البخاری

حضرت عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ایک آدمی میرے پاس آیا جبکہ میرے ساتھ میری خادمہ بھی تھیں۔اس کی کشیدہ کی ہوئی ایسی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔حضرت عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اس بچی کو دیکھو اس نے گھر میں کیا اوڑھا ہوا ہے۔اور نبی کریم ﷺ کے زمانے میں میرے پاس میں ایسی چادر تھی مدینے کی جو عورت چاہتی اسے عاریتاً لے لیتی۔رواہ البخاری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے جب وصال فرمایا تو میرے گھر میں جَو کے علاوہ کوئی چیز نہیں تھی جس کو کوئی کھا سکے۔میں نے ایک لمبا عرصہ اسی سے کھایا۔اسے کھا کر میں نے گزارا کیا۔رواہ البخاری ومسلم

عمر بن حارث رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے اپنے وصال کے وقت کچھ نہ چھوڑا نہ دینار نہ کوئی غلام نہ کوئی نہ نہیں کوئی چیز سوائے اس سفید کھچر کے جس پر آپ ﷺ سوار ہوتے اور اسلحہ کے اور کچھ زمین کے جس کو آپ ﷺ نے اللہ کی راہ کے مسافروں کے لئے صدقہ کر دی۔رواہ البخاری

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت میں وفات پائی کہ آپ ﷺ کی مبارک چادر یہودی کے پاس تیس صاع جَو کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک رات یا دن میں نکلے تو ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما کو پایا۔ فرمایا اس وقت تم دونوں کو کس چیز نے گھر سے نکالا؟ انہوں نے کہا بھوک نے یارسول اللہ ﷺ۔ فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مجھے بھی اس چیز نے گھر سے نکالا جس نے تمہیں نکالا۔چلو تو وہ آپ ﷺ کے ساتھ چلے۔پھر ایک انصاری کے گھر تشریف لائے تو وہ گھر میں نہیں تھے۔جب ان کی بیوی نے دیکھا تو اس نے کہا مرحبا خوش آمدید۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ وہ ہمارے لئے پانی لینے گئے ہیں۔تو وہ انصاری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے نبی کریم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کو دیکھا اور کہا الحمدللہ آج سب سے افضل مہمان میرے ہیں۔پھر وہ گیا اور کھجوروں کا گچھا لے آیا جس میں کچی اور پکی کھجوریں تھیں۔اس نے کہا یہ تناول فرمایئے۔پھر اس نے ایک بکری کو ذبح کے لیے پکڑا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ دینے والی کو ذبح نہ کرنا۔پھر اس نے ایک بکری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کی۔ان سب نے اس بکری کا شوربا اور گوشت کھایا اور پانی پیا۔جب انہوں نے کھانا کھالیا اور پانی پی لیا نبی کریم ﷺ نے ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم قیامت کے دن ان نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھے جائے گا۔رواہ مسلم
اس انصاری کا نام مبہم ہے امام مالک ترمذی اور ان کے علاوہ نے صراحت کی کہ وہ انصاری ابو الہیثم بن التیہان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔
اور صحیح ابن حبان میں ہے کہ وہ ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔جبکہ ظاہر یہ ہے کہ یہ واقعہ دونوں کے ساتھ پیش آیا۔
واللہ تعالیٰ اعلم و رسولہ الکریم اعلم

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک خاتون جس کے چقندر کے کھیت تھے جب جمعہ کا دن آتا تو وہ چقندر توڑ کر ہانڈی میں پکاتیں۔اور پھر ایک مُٹھی جو پکاتی۔تو چقندر کا عرق بن جاتا۔حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم جمعہ کی نماز سے واپس آتے کرتے تو وہ ہمیں کھانا کھلاتی۔ہم جمعہ کے دن اس کے کھانے کی تمنا کرتے۔
اور ایک روایت میں ہے کہ اس میں چربی اور گوشت نہیں ہوتا تھا۔اور ہم جمعہ کے دن کی وجہ سے خوش ہوتے۔رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین پر لگا دیتا تھا۔بھوک کی وجہ سے میں نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھے اور کبھی میں لوگوں کے راستے پر بیٹھ جاتا جہاں سے گزرتے تھے صدیق رضی اللہ تعالی عنہ تو میں نے ان سے قرآن کی کسی آیت کے بارے میں سوال کیا۔سوال کرنے کا مقصد یہ تھا کہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے جائیں۔لیکن وہ گزر گئے اور انہوں نے ایسا نہ کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے انہوں نے جب مجھے دیکھا تو میرے چہرے اور میرے دل سے (بھوک کو) جان لیا۔پھر فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے کہا اب ایک یا رسول اللہ میرے ساتھ چلو میں ان کے پیچھے پیچھے چلا آپ نے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی آپ کو اجازت دی گئی آپ گھر میں داخل ہوئے تو ایک پیالے میں دودھ پایا۔فرمایا یہ دودھ کہاں سے آیا؟ انہوں نے کہا کہ فلاں نے آپ کے لئے ہدیہ بھیجا ہے۔آپ نے فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے اس کی لبیک یا رسول اللہ ﷺ فرمایا اہل صفہ کے پاس جاؤ فرماتے ہیں اہل صفہ اسلامک کے مہمان تھے۔نہ ان کے اہل تھے نہ مال تھا جب حضور کے پاس کوئی صدقہ آتا تو آپ ان کی طرف بھیج دیتے اس میں سے کچھ بھی تناول نہیں فرماتے اور جب حضور کو تحفہ پیش کیا جاتا آپ ان کو بلاتے اور اس میں سے خود بھی تناول فرماتے اور ان کو بھی اس میں شریک کرتے۔مجھے یہ گراں گزرا۔میں نے خود سے کہا کہ کیا یہ دودھ اصحاب صفہ کے لئے ہے؟ جبکہ میں اس دودھ کا زیادہ حقدار ہوں اور اس سے قوت حاصل کروں گا۔جب اہل صفہ آئیں گے تو حضور مجھے حکم دیں گے کہ ان کو دودھ پلاؤ تو اس دودھ میں سے میرے لیے تو کچھ بھی نہیں بچے گا۔لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔میں ان کے پاس آیا اور انہیں بلا لایا۔تو وہ آئے اور اجازت چاہی تو نبی کریم نے انہیں اجازت دی اور وہ گھر میں اپنی جگہ پر بیٹھ گئے حضور نے فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ۔پیالہ پکڑو کو دو تو میں پیالہ پکڑ کر ایک آدمی کو دیتا تو وہ اس سے سیر ہو کر پیتا۔پھر میں پیالہ لوٹ آتا میں نبی کریم تک پہنچ گیا اور سارے لوگوں نے سیر ہو کر دودھ پی لیا تھا۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اپنی ہاتھ پر رکھا اور مسکرائے۔فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے عرض کی لبیک یا رسول اللہ۔فرمایا میں اور تم باقی رہ گئے۔میں نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ فرمایا بیٹھ جاؤ اور پیو۔میں نے پیا حضور فرماتے رہے اور پیو اور پیو حتی کہ میں نے کہا اللہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا اب مزید پینے کا کوئی راستہ نہیں بچا۔حضور نے فرمایا مجھے دیکھاؤ میں نے وہ پیالہ حضور کی بارگاہ میں پیش کیا نبی کریم نے اللہ پاک کی حمد بیان کی اس کا نام لیا اور باقی دودھ پی لیا۔رواہ البخاری

کیوں جناب بوہریرہ کیسا تھا وہ جامِ شیر؟
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔لوگ ابو ہریرہ ابو ہریرہ کرتے ہیں۔اور میں بھوک کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کے ساتھ ساتھ رہتا تھا۔حتی کہ میں نے کبھی خمیری روٹی نہیں کھائی نہ ہی کبھی عمدہ لباس پہنا۔اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا۔جعفر بن

ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسکینوں کا بہت خیال کرتے تھے۔ وہ ہمیں اپنے گھر لے جاتے اور گھر میں جو کچھ (available) ہو تا وہ کھلاتے۔ حتی کہ وہ گھی کا ڈبہ بھی لے آتے جس میں کچھ بھی نہ ہوتا تو ہم اسے نچوڑتے اور جو کچھ نکلتا اسے کھا لیتے تھے۔ رواہ البخاری

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں ہم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے اور ان پر دو رنگ دار اونی کپڑے تھے۔ انہوں نے رومال سے ناک صاف کی۔ اور فرمایا میں بھوک کی وجہ سے ممبر رسول ﷺ اور حجرہ عائشہ کے درمیان گر جاتا اور مجھ پر غشی طاری ہو جاتی۔ لوگ میری گردن پر پاؤں رکھ کر گزر جاتے۔ جبکہ مجھے جنون نہیں ہوتا تھا۔ حالانکہ اس کی وجہ صرف بھوک تھی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قریش کے قافلہ کی طرف بھیجا اور ابو عبیدہ کو ہمارا نگران بنایا۔ اور ہمیں کھجوروں کا طلاء دیا کیونکہ اس کے علاوہ ہمارے پاس تھا کچھ نہیں تھا۔ ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں ایک ایک کھجور عطا فرماتے۔ میں نے پوچھا پھر تم کیسے گزارا کرتے؟
انہوں نے کہا ہم اسے چوستے جیسے بچے چوستے ہیں۔ پھر ہم اس کے بعد پانی پی لیتے تو وہ ہمیں رات تک کفایت کرتی۔ ہم اپنی لاٹھیوں سے پتے جھڑ کر اس کو پانی کے ساتھ کر کے کھاتے تھے۔ رواہ مسلم

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں سب سے پہلا عربی ہوں جس نے اللہ کی راستے میں پہلا تیر چلایا۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں جاتے اور ہمارے پاس کھانا نہیں ہوتا۔ حبلہ اور جنگلی کیکر کے پتے ہمارا کھانا ہوتا۔ وہ بکری کی مینگنیوں کی طرح ہمارے پیٹ سے وہ خارج ہوتا اور وہ خلط نہ ہوتا۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم نے رضائے الہی کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی۔ ہمارا اجر اللہ پاک کے ذمہ کرم پر ہے۔ ان میں سے کچھ تو گزر گئے اس دنیا سے چلے گئے انہوں نے اپنے اجر میں سے کچھ نہیں کھایا۔ ان میں سے ایک مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو اُحد کے دن شہید کیے گئے۔ اور انہوں نے اپنے ترکے میں صرف ایک چادر چھوڑی۔ اس چادر سے جب ہم ان کا سر ڈھانپتے تو ان کے قدم ظاہر ہو جاتے اگر ان کے قدم چھپاتے تو ان کا سر ظاہر ہو جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چادر سے ان کا سر ڈھانپ دو اور قدموں پر گھاس ڈال دیں۔
اور ہم وہ ہیں کہ جن کے پھل خوب پکے اور وہ اسے کھاتے ہیں۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں میں نے ستر اصحاب صفہ ایسے دیکھے جن کے پاس چادر یا ازار یا کمبل تھا۔ جسے انہوں نے اپنی گردنوں میں باندھا ہوا تھا ان میں سے کچھ وہ تھے جو نصف پنڈلی تک پہنچتے تھے اور کچھ وہ تھے جو ٹخنوں تک پہنچتے۔ اور وہ ہاتھ سے اسے اکٹھا رکھتے تاکہ شرمگاہ ظاہر نہ ہو۔ رواہ البخاری

اللہ پاک کے ڈر سے رونے کے متعلق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا سات قسم کے لوگ ہیں اے اللہ پاک اس دن سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔
عادل حکمران۔ ایسا نوجوان جس کی جوانی اللہ کی عبادت میں پرورش پائی۔ایسا آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہے۔ایسے دو آدمی جو اللہ کی محبت پر جمع ہوں اور اس کی محبت پر ہی جدا ہوں۔ایسا آدمی کہ جس کو مال و جمال والی عورت بدکاری کے لیے بلائے اور وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ایسا آدمی جو تنہائی میں اللہ پاک کا ذکر کرے تو اس کی آنکھیں بہہ جائیں۔اور وہ آدمی جو صدقہ اس طرح چھپا کر کرے کہ دائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو جو بائیں ہاتھ نے خرچ کیا۔رواہ البخاری ومسلم

موت اور اس کی تمنا کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امل	امید	منکب	کندھا/بازو	عابر سبیل	مسافر
خَطّ	لکیر لگانا	نهش	گرفتار ہونا	اعراض	مصیبتیں
شِراک	تسمہ	عرض	سامان	دخان	دُھواں
الدابۃ	چوپایہ	مُسیئا	گناہ کرنے والا	یستعتب	توبہ کرنا
مُتمنی	تمنا کرنے والا	اَحیِنِی	مجھے زندہ رکھ	توَفّنی	وفات دے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا دنیا میں اجنبی یا مسافر کی طرح رہو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے کہ جب تم شام کرو تو صبح کا انتظار نہ کرو۔اور جب صبح کرو تو شام کا انتظار نہ کرو۔اپنی صحت کو بیماری سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جانو۔رواہ البخاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایک مربع شکل بنائی اور اس کے درمیان سے ایک لکیر کھینچی جو اس سے باہر نکلی ہوئی تھی اور اس مربع شکل کے درمیانی لکیر کی طرف چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے اور فرمایا: یہ آدمی ہے اور یہ اس کی موت ہے جو اس کو گھیرے ہوئے ہے، اور وہ خط جو باہر نکلا ہوا ہے اس کی دراز آرزوئیں اور امیدیں

ہیں، اور چھوٹی چھوٹی لکیریں مصائب ہیں، اگر وہ ایک سے نکلتا ہے تو دوسری میں گرفتار ہو جاتا ہے، اور دوسری سے نکلتا ہے تو تیسری میں گرفتار ہو جاتا ہے۔رواہ البخاری

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لکیریں کھینچیں۔اور فرمایا: یہ انسان ہے اور یہ اس کی موت ہے، انسان اسی حالت میں رہتا ہے کہ قریب والی لکیر (موت) اس تک پہنچ جاتی ہے۔رواہ البخاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور دوزخ بھی اتنی ہی قریب ہے۔رواہ البخاری

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایاجلدی جلدی نیک کام کر لو ان فتنوں سے پہلے جو اندھیری رات کے حصوں کی طرح ہوں گے، صبح کو آدمی ایماندار ہو گا اور شام کو کافر یا شام کو ایماندار ہو گا اور صبح کو کافر ہو گا اور وہ دنیاکے مال کے بدلے اپنے دین کو بیچ ڈالے گا ۔رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا چھ چیزوں سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو۔سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔دھواں۔دجال۔زمین کا جانور۔ نفس ونفسی کا عالم۔موت۔رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی بندے کا عذر قبول کرتا ہے اور اس کی موت کو دور کرتا ہے حتیٰ کہ وہ 60 سال کا ہوجائے۔رواہ البخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔ہو سکتا ہے اس کی نیکیوں میں اضافہ ہو۔اگر وہ برا ہے تو اللہ اس کو توبہ کی توفیق دے۔رواہ البخاری

مسلم شریف کی حدیث میں ہے تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔اور پہلے موت آنے کی دعا نہ کرے کہ جب وہ مر جاتا ہے تو اس کا اعمال ختم ہو جاتے ہیں۔اور مومن کی عمر نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔رواہ مسلم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے۔اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے موت کی تمنا کرنا ضروری ہو تو وہ یوں دعا کریں اے اللہ پاک جب تک میرا زندہ رہنا بہتر ہے تو مجھے زندہ رکھ۔اور جب میری وفات میرے لئے بہتر ہو تو مجھے موت دے دے۔رواہ البخاری ومسلم

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

اللہ پاک سے ڈرنے کے متعلق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یُسرِف	زیادتی کرنا	مِتُّ	میں مر جاؤں	حَرِّقوا	جلادو
اطحنونی	پیسنا	حمل	ابھارا/ اکسایا	صنعتَ	تو نے کیا
خشیتِک	تیرا ڈر	مخافۃ	ڈر	ذروا	ڈال دو
البر	خشکی	رغس	برکت / اضافہ	عاصف	تیز ہوا / آندھی
اطّت	چرچرانا	جبھۃ	پیشانی	صُعدات	پہاڑ/ٹیلے
حنین	رونا	رجاء	امید	سیّما	خصوصا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا سات قسم کے لوگ ہیں جنہیں اللہ پاک اس دن سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔
عادل حکمران۔ ایسا نوجوان جس کی جوانی اللہ کی عبادت میں پرورش پائی۔ایسا آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہے۔ایسے دو آدمی جو اللہ کی محبت پر جمع ہوں اور اس کی محبت پر ہی جدا ہوں۔ایسا آدمی جس کو مال و جمال والی عورت بدکاری کے لیے بلائے اور وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ایسا آدمی جو تنہائی میں اللہ پاک کا ذکر کرے تو اس کی آنکھیں بہہ جائیں۔اور وہ آدمی جو صدقہ ایسے چھپا کر کرے کہ دائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو جو بائیں ہاتھ نے خرچ کیا۔رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنی جان پر (گناہوں کے ذریعے) ظلم کرتا تھا جب اسے موت آنے لگی تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلاکر پیس لینا اور مجھے ہوا میں چھوڑ/ اڑا دینا۔ اللہ کی قسم اگر اللہ پاک نے مجھے عذاب دیا تو وہ ایسا عذاب دے گا جو اس نے کسی کو بھی نہ دیا۔ پھر جب وہ مر گیا تو اس کے ساتھ ویسا ہی کیا گیا۔اللہ پاک نے زمین کو حکم دیا جو تجھ میں ہے اسے کٹھا کرو۔زمین نے ویسا ہی کیا تو وہ آدمی کھڑا ہو گیا۔اللہ پاک نے فرمایا یہ کام کرنے پر تجھے کس چیز نے ابھارا؟ وہ کہے گا اے میرے رب تیرے ڈر نے۔تو اللہ پاک نے اس کو بخش دیا۔

اور ایک روایت میں ہے نبی کریم نے فرمایا ایک آدمی اس نے کبھی بھی کوئی نیک کام نہیں کیا اس نے اپنے گھر والوں سے کہا۔ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا۔ آدھا حصہ خشکی میں جبکہ آدھا حصہ سمندر میں ڈال دینا۔ اللہ پاک کی قسم اگر اللہ پاک نے مجھے عذاب دیا تو وہ ایسا عذاب دے گا کہ عالمین میں سے کسی کو بھی نہ دیا ہو۔ جب وہ فوت ہو گیا تو انہوں نے اس کے ساتھ ویسا ہی کیا جیسا اس نے کہا۔ اللہ پاک نے خشکی کو حکم دیا اس کو جمع کرے جو اس میں ہے۔ اور تری کو حکم دیا اس کو جمع کرے جو اس میں ہے۔ پھر اللہ پاک نے اس بندے سے کہا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ کہے گا اے میرے رب تو جانتا ہے تیرے ڈر کی وجہ سے۔ تو اللہ پاک اسے بخش دے گا۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی نے جس کو اللہ پاک نے مال دیا اپنی موت کے وقت بیٹوں سے پوچھا۔ تم نے مجھے کیسا پایا؟ انہوں نے کہا آپ ایک اچھے باپ ہیں۔ اس نے کہا میں نے کبھی نیک کام نہیں کیا جب میں مر جاؤں تم مجھے جلا دینا پھر مجھے پیس کر ہوا میں اڑا دینا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ پاک نے اس بندے کو جمع کیا اور فرمایا تجھے اس کام پر کس نے ابھارا؟ وہ کہے گا تیرے ڈر نے۔ پھر اللہ پاک اس پر رحمت فرمائے گا۔ رواہ البخاری ومسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے جب میرا بندہ برائی کرنے کا ارادہ کرے تو تم اسے نہ لکھو حتیٰ کہ وہ اس پر عمل کر لے۔ اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تم اسی کی مثل ایک گناہ لکھو۔ اور اگر وہ میری وجہ سے اس گناہ کو چھوڑ دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھو۔ رواہ البخاری ومسلم

مسلم شریف کی روایت میں ہے اگر وہ اسے چھوڑ دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھو کیوں کہ اس نے وہ گناہ میرے ڈر کی وجہ سے چھوڑا۔ رواہ مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر مومن جان لے کہ اللہ پاک کا عذاب کتنا ہے تو کوئی بھی جنت کی تمنا نہ کرے۔ اگر کافر جان لیں کہ اللہ پاک کی رحمت کتنی ہے تو کوئی بھی اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ رواہ مسلم

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے (ھل اتی علی الانسان حین من الدھر) مکمل تلاوت فرمائی۔ پھر فرمایا۔ میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے اور میں وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سن سکتے۔ آسمان چرچرایا اور اس کا حق ہے کہ وہ چرچرائے کیونکہ وہاں چار انگلیوں کی بھی جگہ نہیں جہاں اللہ پاک کی بارگاہ میں کوئی فرشتہ سجدہ نہ کر رہا ہو۔ اللہ کی قسم اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔ تم بستر پر عورتوں سے لذت حاصل نہ کرتے اور تم پہاڑوں کی طرف نکل جاتے اور اللہ کی طرف رجوع کرتے۔ رواہ البخاری

SHAHID MADANI

جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ایسا خطبہ دیا جیسا میں نے کبھی نہیں سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم وہ جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو ضرور تم کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔ تو نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے چہرے ڈھانپ لیے اور رونے لگے۔ رواہ البخاری و مسلم

ایک روایت میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھ پر جنت اور دوزخ کو پیش کیا گیا تو میں نے اس قدر بھلائی اور برائی کو نہیں دیکھا۔ اور اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو تم بہت کم ہنستے اور زیادہ روتے۔ اور اس دن سے زیادہ کوئی بھی سخت دن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر ایسا نہیں تھا کے انہوں نے اپنا سر ڈھانپا اور رونے لگے۔ رواہ البخاری

اللہ پاک سے امید اور حسن ظن کے متعلق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ پاک فرماتا ہے میں اپنے بندے کے میرے بارے میں گمان کے مطابق ہوں۔ میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ رواہ البخاری و مسلم

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کے وصال سے تین دن پہلے آپ سے سنا جب تم میں سے کوئی فوت ہو تو اللہ پاک کے بارے میں اچھے گمان کے ساتھ فوت ہو۔ رواہ مسلم

مدنی مقصد

مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل

ALA HAZRAT (RAHMATULLAH ALAYH)

جامعۃالمدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ

SHAHID MADANI

جامعۃالمدینہ فیضانِ حیدر کرّار اوکاڑہ